

مروجہ

بائبل کی دیکھاؤں

مصنفہ

نشی محمد علی الرحمن صاحب مسترحم چیف کورٹ پنجاب

LIBRARY
OF
THE
GOVERNMENT
OF
PUNJAB

چند کتابیں

نشی فضل الدین تاجرتب قومی۔ مالک اخبار اشاعت کشمیری لہذا

لاہور

۱۸۹۵ء

مطبوعہ نثار محمد قریب لاہور

قیمت فی جلد ۲۰

فہرست تصنیفات

جناب مولوی محمد عبدالحلیم صاحب شریکھنوی

جو منشی فضل الدین تاج محل کتب خانہ دارالافتاء لاہور کے تھے

دلکش دو حصہ

مصنف مولوی محمد عبدالحلیم صاحب شریکھنوی۔ اُن طالب علموں اور کالج کے اعلیٰ تعلیم یافتوں کے حالات کا نقشہ دلچسپ ناول کے پردہ میں کھینچا گیا ہے۔ جو اپنے والدین کی آنکھوں سے دور کالجوں اور سکولوں میں منجھلا پس کر جاتے ہیں۔ اس ناول کے دو حصہ ہیں۔ اگر دو صفحوں کا مطالعہ کر کے سارا ناول ختم کر کے کا ولولہ پیدا نہ ہو تو حلف پر وہ اپنی کافراریا جاتا ہے۔ اردو۔۔۔۔۔ ۱۲

دلچسپ کا پہلا حصہ

ہندوستان کے معزز خاندانوں کی حالت کا ائینہ ناگزیر میٹھی انشا پر داری کا نمونہ۔ حرفوں کے ذریعہ تصویر دکھانے کا آلہ۔ اردو کو ایک باعث زبان بنانے کی کل۔ دونوں پر عمدہ اثر ڈالنے کی حکمتی قوت یا اس نہایت عمدہ طبعی ناول کا پہلا حصہ مد فرخ اور مدھی۔ مصنف جناب مولوی محمد عبدالحلیم صاحب شریکھنوی۔ اردو میں قیمت۔۔۔۔۔ ۶

دلچسپ کا دوسرا حصہ

سچے عشق کی دلگداز تصویر۔ ہمارے دل کی جذبات کی اصلی تصویر۔ ایک پاکیزہ عاشق کی دنیا بانہ انگلیں۔ ایک پاکیزہ معشوقہ کا عصمت نامضبط۔ ہندوستانی خردوں کے جنون انگیزہ لولوں کی آہ۔ ہماری عورتوں کی بے لادری پاکدامنی یعنی دلچسپ کا دوسرا حصہ فرخ اور اس کا عشق نہایت مؤثر اور برجوش اردو میں بلکہ زبان میں نازک خیالیوں کے سننے سے پیرائے۔ اس کے مصنف بھی وہی مولوی محمد عبدالحلیم صاحب شریکھنوی ہیں۔ اردو میں۔ قیمت۔۔۔۔۔ ۸

درگیش نندنی

یہ مشہور ناول ہے۔ جو تقریباً تمام نیا کی زبانوں میں ترجمہ ہو کر چھپ چکی ہے اس میں شہناہ اکبر اور متلو خاں بنگال کی اردائی کے سنن میں تہمتا کے حسن اور کنور بکلت شیکھ کے عشق کی حیرتناک سرگزشت درج ہے مترجم مولوی محمد عبدالحلیم صاحب شریکھنوی۔ اردو میں۔ قیمت۔۔۔۔۔ ۸

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پہلا حصہ

بائبل کے دو متضاد مضامین

پُرانا عہدہ - تواریخ وغیرہ

اور آدم کی - ساری عمر سو تیس برس کی ہوئی
تب وہ مر گیا - پیدائش - ۵ - ۶ -

لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت سے
نہ لکھا - کیونکہ جن دن تو اسے کھا میگا تو ضرور
مرے گا - پیدائش - ۶ - ۱۶ -

اور خدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے
میں اس کے لئے ایک ساتھی اسکی مانند
بنادوں گا - اور خداوند خدا نے مسیحا
کے ہر ایک بیٹے اور آسمان کے پرندوں کو

اور خدا نے جنگلی جانوروں اور موشیوں کو انکی
جنس کے موافق اور زمین کے کھیتے کوڑوں
کو ان کی جنس کے موافق بنایا اور خدا نے دیکھا
کہ اچھا ہے - تب خدا نے کہا کہ ہر انسان کو

کاٹھا۔ !!!)

کہ لیکھا ہے کہ ابراہام کے دو بیٹے تھے۔ ایک
لونڈی سے۔ دوسرا آزاد سے۔ گلیتون ۲۲
۲۲۔ سپیدائش ۱۵-۲۶)

ابراہام جب آرمیا گیا۔ اُس نے ایمان لئے خالق
کو قربانی کے لیے چڑھایا۔ اور جس نے وعدہ
کو پایا تھا۔ اور جس نے اکلوتے کو گدرا نا۔
عبرانیوں - ۱۱ - ۱۷

اور ابراہام کی حرم قنورہ
۱۔ تواریخ ۱۲-۲۲

اور ابراہام نے ایک اور چودہ کی جس کا نام قنورہ
تھا۔ سپیدائش ۱-۲۵

اور اُس کو ر۔ ابراہام کو (نچھ میراث بلکہ قدم
رکھنے کی جگہ اُس زمین میں ندی۔
اعمال ۷-۵۔

ایمان سے اُس نے وعدے کی سرزین
میں یوں قیام کیا۔
یہ سب بیان میں سرگئے اور وعدوں کو پہنچے
عبرانیوں - ۱۱ - ۹ و ۱۳

اور اب یوسف نے اپنے باپ یعقوب کے
اُس کے گئے کو جو چہتر شخص تھے بلکہ یہی
اعمال ۱۲۔

اور ساری جانبیں جو یعقوب کی صاحبہ تھیں
پیدا ہوئیں۔ سترہ تھیں۔ اور یوسف مصر
میں تھا۔ خروج ۱-۵۔

میں کے سب جو یعقوب کے ساتھ مصر میں
آئے اور اُسکی صلب سے پیدا ہوئے اُنکے
حواء جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے اور اُسکی
صلب سے پیدا ہوئے۔ اُنکے سوا
جو یعقوب کے بیٹوں کی جو۔ وہاں تھیں چھاسٹھ
شخص تھے۔ اور یوسف کے دو بیٹے تھے
جو زمین مصر میں پیدا ہوئے۔ سو سے سب
جو یعقوب کے گھرانے کے تھے اور مصر میں
آئے سترہ جانبیں تھیں۔ پیداائش ۲۷-۲۷
۲۷ و ۲۷۔

اور یعقوب مصر میں گیا وہاں وہ اور ہائے
باب دادے مر گئے۔ اور وہ اُن کو
شکر میں لے گئے۔ اور اُس مقبرہ میں

اور اُس کے (یعقوب کے) بیٹوں نے
جیسا کہ اُس نے اُنہیں حکم کیا تھا اُس کے
ساتھ کیا اُس کے بیٹے اُسے کنعان کی

زمین میں لے گئے۔ اور اسے کیضہ کے
کھیت کے خارے میں جسے ابرام نے
گورستان کی ملکیت کے لئے غصوں حتی
سے مرے کے مقابل ہول لیا تھا گاڑا۔
پیدائش ۵۰ - ۱۳

جسکو ابرام نے بنی ہور سک کے باپ سے
روپیہ دے کے ہول لیا تھا گاڑا۔
اعمال ۷ - ۱۶ و ۱۷

اور بنی اسرائیل کی جو مصر کے باشندے
تھے بود و باش چار سو تیس برس کی گئی
خروج ۱۲ - ۲۰
پس ابرام اور اسکی نسل سے دے وعدہ
کیا گئے۔ اور میں یہ کہتا ہوں کہ اس جہد
کو جو خدا نے مقرر کیا تھا.... شریعت جو
چار سو تیس برس بعد آئی اس جہد کو بل
نہیں کر سکتی۔ گھنٹیوں ۱۶ و ۱۷

اور خدا نے یوں فرمایا کہ تیری نسل بیگانہ ملک
میں جا رہے گی اور دتے اُن کو غلامی
میں رکھیں گے اور چار سو برس تک یہ
کریں گے۔ اعمال ۷ - ۶
(یعقوب و اسکی اولاد ابرام کی نادی
کے ۲۱۵ برس بعد مصر میں داخل ہوئے۔
یعنی ۱۱۴ برس بعد وفات ابرام پر اس
حساب سے بنی اسرائیل نے ۲۱۵ بجی
سے زیادہ اذیتیں نہیں دیکھائیں۔)

وئے جو اس دہا میں مرے چوبیس ہزار
تھے۔ گنتی ۲۵ - ۹

اور ہم حرامکاری کریں جس طرح سے اُن میں
سے کئی ایک نے کی اور ایک دن میں تیس
ہزار (۲۳۰۰۰) مارے گئے۔
۱ - قریمین ۱۰ - ۸

اور قافوس سے چل کر کوہ حور میں جو زمین
ادوم کی سرحد ہے خیمہ گاہ کی جہاں ہارون
کا بن خداوند کے حکم کے مطابق کوہ حور
پر گیا اور اس نے بنی اسرائیل کے مصر سے
تکلیف کے چالیسویں برس کے پانچویں مہینے
کی پہلی تاریخ وہاں وفات پائی۔ ... اور
کوہ حور سے کوچ کر کے ضلعونہ میں ڈیرے
کئے۔ اور ضلعونہ سے کوچ کر کے فونون میں
ڈیرے کئے۔ گنتی ۳۳ - ۳۷ تا ۴۲

تب بنی اسرائیل نے حیرت بنی یعقوب سے
موسیٰ کو کوچ کیا وہاں ہارون کا انتقال ہوا
اور وہیں گاڑا گیا۔ اور اس کا بیٹا الیقبر
کہانت کے منصب پر اس کا قاتل تھا ہوا۔
وہاں سے اُنھوں نے حور کو کوچ
کیا۔ اور حور سے یوطبات کو جہانت کی
نہروں کے سبب خاص ستر زمین ہے۔
استثنا ۲ - ۷ و ۷

پھر خدا ہیہ سب باتیں بولا اہ کہا.... لیکن
 ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت ہے
 اُس میں کچھ کام نہ کرو تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ
 تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیری مویشی اور
 تیرا سارے جانور کھانے کے اندر ہو۔
 کیونکہ خداوند نے تجھے دن میں آسمان و زمین
 دیا اور سب کچھ جو ان میں ہے بنایا اور تو اس
 دن آرام کیا اس لیے خداوند نے سبت کے
 دن کو برکت دی اور اُسے تھک س نہم ہایا
 خروج ۲۰ - ۱ - ۱۱

خداوند نے کہا ہے ساتھ بدو پہاڑ کے بل پر
 آگ میں سے کلام کیا تب اُس نے فرمایا۔
 میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھے کو مصر کی
 زمین سے اور غلام خانے سے باہر لایا۔
 یہ بھی یاد کرو کہ مصر کی زمین میں غلام تھا تیرا
 خدا اپنے زوردار اٹھ اور بڑھائے ہوئے
 بازو سے تجھے کو نکال لایا۔ اس لیے خداوند
 تیرے خدا نے تجھے کو حکم دیا کہ تو سبت کے دن
 کی محافظت کر۔
 استثناء ۲۵ و ۱۴ و ۱۵

یہ قانون ابھی ہے۔ جابر ۲۳ - ۱۲ - ۲۱
 ۳۱ - ۲۰

اپنے شہریت جس کی قید میں تھے چھوڑ
 گئے۔ رومیون ۶ - ۶

تو غور نہ کر۔ خروج ۲۰ - ۱۳

اور اُس نے انہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کے
 خدا نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ہر مرد اپنی
 کمربند کو برابر باندھے۔ اور ایک دروازے سے
 دوسرے دروازے تک تمام شکر گاہ میں
 گزرتے پھرو۔ اور ہر مرد میں سے اپنے
 بھائی کو اور ہر ایک آدمی اپنے دوست
 کو اور ہر ایک آدمی اپنے قریب کو قتل
 کرے۔ خروج ۳۲ - ۲۶

اور ہر مرد ہوشی رہے لوگوں سے جو بیٹے
 ہیں۔ پتے زیادہ حلیم تھا۔ گنتی ۱۲ - ۳

اور ہوشی.... نہایت غصہ ہوا۔ اور ان کو
 کہا کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا....
 سو تم ان بیویوں کو جتنے لڑکے ہیں سب کو
 قتل کرو.... لیکن وہ لڑکیاں جو
 مرد کی صحبت سے واقف نہیں ہوئیں
 اپنے واسطے زندہ رکھو۔
 گنتی ۳۱ - ۱۲ - ۱۸

اور جس چالیس ایک بیابان میں اُنکو عالمی
کی طرح لے پھرا۔ اور بعد اُس کے
ساتھ چار سو برس کے قریب سموئیل
بنی تک اُن میں قاضی مقرر کیے اُس وقت
سے انہوں نے بادشاہ جابا تب خدا نے
ایک مرد نبیا میں لے کر اُن کے قیس کے
بیٹے سلول کو چالیس برس تک اُن پر
کیا۔ پھر اُسے اُن کے داد کو کھڑا کیا کہ
اُن کا بادشاہ ہو۔
احل ۱۳ - ۱۸ تا ۲۴

اور میں مصر نے بنی اسرائیل کے نکلنے کے
بعد چار سو اسی برس گزرتے تھے کہ سلیمان
کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُس کے
چوتھے سال زبور کے مہینہ جو دوسرا مہینہ
سال کا ہے بیابان اُکاس نے خداوند کا گھر
بنا مشروع کیا۔ ۱ - سلاطین ۶ - ۱
(موجب حساب پولس کے بیانات ایک سو دس
کے پانچ سو بیسٹھوں برس ہونا چاہیے۔ ۵۰
۲ + ۴۰ + ۴۱ - سلطنت سموئیل
۲۰ + سلطنت ساؤل) ۱ - سلطنت
(داؤد ۲۴ = ۳۶۵)

پروچ کا پھل جو ہے سو محبت خوشی ہستی
صبر خیر خواہی - نیکی ایسا ندرسی - درستی
پرہیز گاری - ۵ - ۲۲ - ۳۳

پھر خداوند کی روح اُس پر نازل ہوئی اور وہ
اسطون کو اُتر گیا۔ وہاں اُس نے اُن کے
قیس آدمی مارے۔ اور اُن کی پوشاک
سے لی۔ قاضیوں ۱۳ - ۱۹

اور اُس نے رساؤل، خداوند سے سوال نہ
کیا اس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا اور
ملکت کے لوگوں کو یسی کے بیٹے داؤد
پر مائل کر دیا۔ ۱ - تواریخ ۱۰ - ۱۳
اٹھویں سے اُس کا پلوٹھا الیاب پیدا ہوا
اور اجداب دو سرا اور سب تیسرا شلیل چپٹا
ردی پانچویں عوض چپٹا داؤد ساؤل -
۱ - تواریخ ۲ - ۱۳ تا ۱۵

اور جب وقت ساؤل نے خداوند سے شوق
پوچھی۔ خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا۔
نہ تو خوابوں سے اور نہ اُرم سے اور نہ نبیا
کی معرفت سے۔ ۱ - سموئیل ۲۸ - ۶
اور بولا کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں
کرتا۔
آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل
کے سامنے حاضر کیا۔ سموئیل نے یسی کو
کہا کہ تیرے سب بڑے بیٹے ہیں۔ وہ بولا کہ
سب سے چھوٹا اب تک باقی ہے کہ وہ مجھ
جسیر بکریاں چرتا ہے۔
۱ - سموئیل ۳۱ - ۱۱

اور ساؤل نے مرقیت بلو کو قاسی

موساؤل نے ہر کاروں سے یسی کو کہا پھیرا

کے سامنے جاتے دیکھا تو اُس نے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا یہ جوان کس کا بیٹا ہے۔ ابنیر بولا اے بادشاہ تیری جان کی قسم میں نہیں جانتا۔ تب بادشاہ نے کہا تو تحقیق تو کر کہ یہ جوان کس کا فرزند ہے۔
اسمویل ۱۷-۵۶ و ۵۵

کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو مجھ بکریوں پر مقرر ہے مجھ پاس بھیج دے اور داؤد ساؤل پاس آیا اور اُس کے حضور کھڑا ہوا اُس نے اُسے بہت پیار کیا سو وہ اُس کی سلج بردار ہوا۔ اور ساؤل نے یسی کو کہلا بھیجا کہ داؤد کو میرے حضور رہنے دیجئے۔
کہ وہ میرا منظور نظر ہوا ہے۔

۱۔ اسمویل ۱۶-۱۱

اعنان بن حیرے آبرجیم نے جو بیت لحم کا تھا جاتی جو بیت کو جس کا نیزہ ایسا تھا جیساکہ چملاہوں کا شہر ہوتا ہے۔ ۱۸-۲۔ اسمویل ۲۱-۱۹۔ ذکر جبرہ نظر ثانی شد جاتی جو بیت لفظ بھائی، اخلاف اور کرنے کے لیے بڑھایا گیا ہے آیت ۲۲ میں لفظ بن کی ضرورت معلوم ہوتی ہے۔

اُس وقت فلسطین کے لشکر سے ایک دستور ملکا جس کا نام جاتی جو بیت تھا۔ اُس کا قد چھ فٹ ایک باشت لٹکا تھا۔ اور اُس کے بھالے کی چھڑا سی تھی جسے جولا سے کا شہر تیز سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطی نہاب ہوا اور اُس فلسطی کو مارا اور قتل کیا۔
اسمویل ۱۷-۵۶ و ۵۵

اور جب وہ کیدون کے کھلیان پر پہنچے تو غزوہ نے صندوق کے تھامے کو اپنا ہاتھ بڑھایا۔ کیونکہ بلیوں نے ٹھوکر کھائی۔
۱۔ تواریخ ۱۳-۹

اور جب وہ نکون کے کھلیان پر پہنچے تو غزوہ نے ہاتھ بڑھا کے خدا کے صندوق کو کپڑے کے تھام لیا اِس لیے کہ بلیوں نے اُسے بلایا تھا۔ ۲۔ سموئیل ۶-۶

اور داؤد نے اُس کے ایک ہزار تھ اور سات ہزار سو آکھریس ہزار سپاہی گرفتار کیے۔ ۱۔ تواریخ ۱۸-۲

اور داؤد نے اُس کے ایک ہزار تھ اور سات سو سو اور پچیس ہزار سپاہیے پکڑ لیے۔ ۲۔ سموئیل ۸-۲

لیکن آرمی اسرائیل کے آگے سے بھاگے اور داؤد نے آرمیوں کے سات ہزار گاڑی کے سواروں کو اور چالیس ہزار پیادوں کو مقرر کیا اور شکر کے ہزاروں

اور آرمی اسرائیل کے سامنے سے نکل بھاگے اور داؤد نے آرمیوں کی سات سو گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار کاٹ ڈالے اور آرمی کے سرداروں کی کھالیں اور جوتے

مرگیا - ۲ - سموئیل ۱۰-۱۱

قتل کر ڈالا - ۱ - تواریخ ۱۹-۱۸

اور شیطان اسرائیل کے مقابلے میں ٹھا
اور داؤد کو آہٹا راکہ اسرائیل کو شمار کرے
۱ - تواریخ ۲۱-۱

بعد اُس کے خداوند کا غصہ اسرائیل پر پھر
بھڑکا کہ اُس نے داؤد کے دل میں ڈالا کہ
جا اور اسرائیل اور یہوداہ کو گنہگار
۲ - سموئیل ۲۲-۱

اور یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد
بادشاہ کو دی۔ سو اسرائیل کے آٹھ لاکھ
بہادر مرد تیار کیے تھے اور یہوداہ کے مرد
پانچ لاکھ - ۲ سموئیل ۲۷-۹

تب یوآب نے لوگوں کے شمار کی فرد
داؤد کو دی اور سارے اسرائیل گیارہ
لاکھ ملواریے اور یہوداہ چار لاکھ ستتر
تواریے تھے۔ لیکن اُس کے ان میں
اہل ناری اور بنی بنیمین کا شمار نہ کیا
کیونکہ بادشاہ کا حکم یوآب کے نزدیک مکرور
تھا - ۱ - تواریخ ۲۱-۶۵

تب بادشاہ نے اروناسے کہ یوں نہیں
بلکہ تیرے قریب دے کہ اُسکو سچے سے
مولوں کو - اور میں ان چیزوں کو
لے کے کہ جن پر سپ رائچہ خرچ نہ ہو خداوند
اپنے خدا کو سوختنی قربانیاں نہ چڑھاؤ گا
سو داؤد نے وہ کھسپاں اور سے سل
پچاس مشغال چاندی ویکر مول لیے۔
۲ - سموئیل ۲۲-۲۲

سو داؤد نے ارنان کو اُس جگہ کے لیے چھ
سو مشغال سونا تول کے دیا -
۱ - تواریخ ۲۱-۲۵

سو داؤد اور اُس کے پاس یا اور اُسکو خبری
اور اُس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا ہے کیا
تجھ پر تیرے ملک میں شانت ہے یا نہیں
پڑے یا تو تین ہفتے تک اپنے دشمنوں
سے بھاگتا پھر سے اور سے تجھے رکھیں
یا تیرے ملک میں تین دن کی وبا پھیلے۔
۲ - سموئیل ۲۲-۱۳

سو داؤد اور اُس کے پاس آیا اور اُسے
کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ ان میں
سے چُن لے کہ تین برس کا کال ہو
یا تو اپنے بیروں کے آگے تین ہفتے
تک ملک چھوڑا جاوے اور تیرے دشمنوں کی
تواریخ تجھ پر پڑے یا تین دن خداوند کی تلوار
چلے - ۱ - تواریخ ۲۱-۱۳

میں واؤنڈ کی سبھی نسبتیں تھیں دس گا۔
احمال ۱۲-۳۴

اداس نے اُن لوگوں کو جو اُنہیں جسے باہر
نکا لا اور آدس سے اور لوہے کے ہلوں
سے اور گھبراہٹوں سے اُنہیں کاٹا اور واؤنڈ
نے بنی عمون کے سارے شہروں سے
ایسا سلوک کیا۔ ۱- تواریخ ۲۰-۳۰-
اداس نے اُن لوگوں کو جو اہل میں تھے باہر
نکل کے آروں اور لوہے کے ہلوں کی
گاڑیوں اور لوہے کے گھبراہٹوں کے نیچے
کیا۔ اور انہیں لینٹوں کے جلتے پڑاؤہ کے
درمیان سے چلایا اور اس نے بنی عمون
کے سارے شہروں سے یہ کچھ کیا۔
۲- سموئیل ۱۴-۱۵۔

میری جوانی کے گناہوں کو اور میری قصصوں
کو یاد کر تو اپنی رحمت کے مطابق اپنی
خوبی کے لیے اسے خداوند مجھے یاد فرما۔
زبور ۲۵-۷

کیونکہ میں نے خداوند کی ہلاہلوں کی مخالفت
کی اور میں نے اپنے نہ اکی پیروی سے
سرکشی نہ کی کہ اُسکی ساری عدالتیں میری
زیر نظر رہیں اور اس کے احکام جو ہیں سو
میں نے انہیں اپنے سے دور نہ کیا۔ میں
اُس کے حضور میں راست تھا اور میں نے
اپنے تئیں اپنی بدکاری سے باز نہ کیا۔ سو
خداوند نے میری راستی اور میری پاکی
کے موافق جو اُسکی ہاتھوں کے سامنے
تھی مجھے صلیب دیا۔ ۲- سموئیل ۱۲-۲۰ تا ۲۴
زبور ۱۸-۲۱ تا ۳۴

بے شمار برائیوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔
زبور ۴۰-۱۲ و ۳۸-۳۳

واؤنڈ نے خداوند کی نگاہ میں نیکو کاری کی
اور جب تک جیتا رہا تھا خداوند کے کسی
حکم سے موافق نہ موافقتا۔ مگر اور اُسی کے
جو رو کے مقدمہ ہیں۔
۱- سلاطین ۱۵-۵

سوسائول کی بیٹی سیکل ہوتے دم تک
بے اولاد رہی۔ ۲ سوسائول ۶-۲۳

اور سائول کی بیٹی سیکل کے پہنچ بیٹے جو
برزلی مولاتی کے بیٹے صدائیل کے بیٹے
جنی تھی ۲۔ سوسائول ۲۱-۱۸ دہوجب
ترجمہ نظر ثانی شدہ) اختلاف چھانے کے
بیٹے اصل ترجمہ میں بجائے لفظ تکیہ شدہ
کے لفظ کے بیٹے استعمال ہوا ہے۔
نیز دیکھو آیت ۴۷ تا ۶۰۔

اور سلیمان کی گاریوں کے گھوڑوں کے
بیٹے چالیس ہزار تھان تھے اور بارہ ہزار
سوار تھے۔ ۱۔ سلطین ۴-۲۶

اور سلیمان کے چار ہزار تھان گھوڑوں کے
اور بارہ ہزار سوار تھے۔

اُس نے پتیل ڈھال کے دوستوں بنائے
ہر ایک ستون اٹھارہ فٹہ اونچا اور ایک ایک
کا گھیر بارہ فٹہ کے سوت سے انداز کیا جاتا
تھا۔ سو اُس نے سیکل کی دہلیزی میں
ستون کھڑے کیئے۔ ایک ستون گھر کے
دہلیز سے فٹہ کھڑا کیا اور اُس کا نام یاکن رکھا
اور دوسرا گھر کے بائیں اور اُس کا نام بوغر رکھا
رکھا۔ ۱۔ سلطین ۷-۱۵ و ۱۱

اور اُس نے گھر کے سامنے میتیں فٹہ بے
دوستوں بنائے اور ایک ایک کا سر ڈانچ
ایک ایک کے سر سے کے اور تھا پانچ
فٹہ لمبا تھا..... اور اُس نے سیکل کے
آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا۔ ایک دہلیز
اور دوسرا بائیں طرف۔ اور دہلیز کا نام
یاکن اور بائیں کا نام بوغر رکھا۔
۲۔ تواریخ ۳-۱۵ و ۱۶

بھر ڈھال ہوا ایک بھر بنایا اور
بحر میں دو ہزار بچہ کی گنجائش تھی۔
۱۔ سلطین ۷-۲۳ و ۲۶

پھر ایک ڈھال ہوا بھر بنایا اُس کی
گنجائش تین ہزار بچہ کی تھی۔
۲۔ تواریخ ۳-۲ و ۵

وانائی اول چیز ہے۔ سوت و دانائی حاصل کر
اور اپنے سبب حاصلات کے ساتھ ہمید
پیدا کر۔ اشال ۴-۷

کیونکہ لکھا ہے کہ میں حکیموں کی حکمت کو
آویجنے والوں کی سمجھ کو پہنچ کروں گا۔
۱۔ قرنتیون ۱-۱۹

کیا یہی مہارک ہے وہ انسان جس نے
دنمانی کر پایا ہے اور حق پسندی کو

کیونکہ بہت حکمت میں بہت دقت ہے
اور جس کا عرفان فراوان ہوتا اُس کا

حاصل کیا۔ امثال ۳-۱۳

موتک زیادہ ہوتا۔ واعظ ۱-۱۸

صادق کھجور کے درخت کی مانند پہلے پائیگا
زبور ۹۲-۱۲

راست باز ہلاک ہوتا ہے۔ اور کوئی سبب
کو اپنی خاطر میں نہیں لانا۔ یسعیاہ ۵۷-۱
سب کچھ جو ہوتا سبہوں پر اکیساں گزرتا
ہے۔ صادق اور شیر پر۔ نیکو کار اور
پاک اور ناپاک۔ واعظ ۲-۹

صادق پر کوئی بڑا حادثہ نہ پڑے گا۔
امثال ۱۲-۲۱

خداوند جسے پیار کرتا ہے۔ اُسے تندرست
کرتا ہے۔ اور ہر ایک کو جسے وہ قبول
کرتا ہے پیتا ہے۔ عبرانیوں ۱۲-۶

شریروں کی زندگی گھٹائی جاتی ہے۔
امثال ۱۰-۲۷
خونی اور دغا باز لوگ اپنی دھی عمر تک نہ
پہنچیں گے۔ زبور ۵-۳۳

شریر کیونکر جیتے رہتے ہیں۔ بڑے بھی بچے
اور زوریں بڑھتے جاتے ہیں۔ اُن کے
دیکھتے ہوئے اُن کے فوڈ اُن کے ساتھ
موجود ہوتے ہیں اور اُن کی آنکھوں کے
ساتھ اُن کی نسل بڑھتی ہے۔ اُن کے
گھر سلامت اور بے خوف ہیں۔ اور
خدا کا ڈنڈا اُن پر نہیں ہوتا۔
ایوب ۲۱-۹ و ۸ و ۹

روشنی کسی ڈیرے میں تاریکی ہو جائیگی
اور اُس کا چرچہ اُس کے ساتھ بھبھایا
جائے گا۔ دبشتیں ہر طرف سے
اُسے گھبراویں گی۔ وہ اجالے سے
اندھیرے میں دھکیلا جائے گا اور دنیا
میں سے لگایا جائے گا۔ اُس کا تڑپنا
اور نہ جھنجھکا اُس کے لوگوں میں ہے گا۔
اداس کے مکافوں میں کوئی باقی نہ ہو جائیگا
ایوب ۱۸-۵ و ۱۱ و ۱۶ و ۱۹

میں نادان گھمنڈیوں پر حسد کرتا تھا جبکہ شیخ
شریروں کی کامیابی دیکھی کہ اُن کے
مرنے تک کوئی عقدہ نہیں اور اُن کی
قوت کامل ہے۔ اور وہیوں کی طرح اپنے
بہت نہیں بڑھتی اور نہ اُردو لوگوں کی
طرح اُن پرافت آتی دیکھو
یہ شریروں جو سدا اقبال سدرتے ہیں وُسے
اپنی دولت بڑھاتے جاتے ہیں۔
زبور ۳۳-۵ و ۳ و ۱۳ و ۱۴

میر علی کی حفاظت کر کے میر علی کو
 زہور ۸۶-۲
 (قدوس احمد ہندو ایک ہی لفظ کا ترجمہ کیا
 گیا ہے)

اسے خداوند کون تجھ سے نہ دے گا اور
 تیرے نام کا جلال ظاہر نہ کرے گا کیونکہ
 تو ہی صرف قدوس ہے۔
 مسکاتفات - ۱۵-۴

وے ہمیشہ کے عذاب میں جائیں گے
 پر استیلاز ہمیشہ کی زندگی میں -
 متی ۲۵-۲۶

اس لئے کہ زندہ رہتے ہیں کہ ہمیشہ
 پر مڑے کچھ بھی نہیں جانتے اور ان کے
 لئے اور کچھ اجر نہیں - ۵-۹

اور اُس نقادی سے جس چیز کو تیرا
 جی چاہے سولے زہور اٹھائے ہیل
 یا بھیڑ بکری یا بے یا مسکریا اور کچھ جبر
 تیرا جی راغب ہو - اور وہاں خداوند
 اسے خدا کے آگے کھانا کھا اور تو اور
 تیرا گھر نا خوشی کوے -

جب نے لال ل ہووے اور اُس کا عکس
 جام پڑ پڑے - اور جب وہ بچتے وقت
 اپنی جلی دکھلاوے تو اُس پر نظر مت
 کر اجمام کار وہ سانپ کے مانند گھسی
 ہے اور بچھ کی طرح ڈمک ماتی ہے -

استثنا ۱۴-۲۶

اور اسی طرح اُس نے کمانے کے بعد پیالہ
 بھی لیا اور کہا کہ یہ پیالہ وہ نیا عہد ہے
 جو میرے لہو سے ہے - جب تم پو میری
 یادگاری کے لئے پہن کیا کرو -

مثال ۳۱-۳۲
 مے سفوف بناتی ہے اور دست کرنے والی
 ہر ایک چیز غنیمت آلود کرتی ہے جو ان
 قریب کھاتا وہ دانشمند نہیں ہے -

امثال ۲۰-۱

اقرعتیون ۱۱-۳۵

اور شاہ اسرئیل یورام بن اٹے اب کی
 سلطنت کے پانچویں سال جس وقت
 کہ یہو سفط شاہ یہوواہ قضا تب یہو سفط
 کا بیٹا یورام تخت پر بیٹھا -

سویہورام (بن اب) شاہ یہوواہ یورام
 بن یہو سفط کی سلطنت کے دوسرے
 سال اس کی جگہ بادشاہ ہوا -

۲- سلاطین ۱-۱۷

۲- سلاطین ۸-۳۶

یورام بادشاہ کی سلطنت کے ٹھکانے
 برس میں ابیاد یہوواہ میں تخت پر بیٹھا
 اُس نے یہو سلم میں تین ہفتے شاہت

اور رجام اسیلوہ کی بیٹی سے نکاح کیا
 ساری جوہر قوں اور حرموں سے زیادہ
 پیار کرنا تھا، اور رجام نے ابیاد

کی اس کی ماکا نام میکا باہ تھا جو سوسیل
جمہوری کی جمعی قبی - ۲ تواریخ ۱۲ - ۲۵

جن مسکہ کو رئیس کیا کہ اپنے بھائیوں میں ملر
۱ - ۲ - ۲ تواریخ ۱۱ - ۲۱ - ۲۲

اور ایک خوبے کو جو سپہ لار تھا اور دشا
کے مصاحبوں میں سے سات شخص کو
جو شہر میں پائے گئے وہ شہر
سے لے گیا - یریاہ - ۵۲ - ۲۵

اس نے شہر میں باپ نہ پیدا کر سکا اور
تھا اور باپ نہ تھا۔ ان میں سے جو بادشاہ
کا منہ نہ سمجھتے تھے اور شہر میں موجود
تھے پکڑے - ۲ سلاطین ۱۹ - ۲۵

اور یہ یوگین جب تخت پر بیٹھا اٹھا
برس کا تھا - اور یہ دسمل میں اس نے
تین مہینہ بادشاہت کی -
۲ - سلاطین ۲۴ - ۸

یوگین نے برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور
اس نے تین مہینہ دس روزیر دسمل میں
سلطنت کی - ۲ - تواریخ ۳۶ - ۹

اس کی سلطنت کے پستیسویں برس میں
اس کی سلاطین کا بادشاہ ہوا اور چوڑا کیا
اور رام کو بنایا - ۲ - تواریخ ۱۶ - ۱۰
(اور جب اب سے مشا نے ایک شہر اپنے مرنے
سے دس برس بعد بسایا بلکہ)

غرض مشا اپنے باپ دادوں میں شامل
ہو کے سویا - اور تریخ میں گاڑا گیا - اور
ایلاہ اس کا بیٹا اس کی جگہ بادشاہ ہوا
..... اور بادشاہ یہوداہ اس کی سلطنت
کے چوبیسویں برس مشا کا بیٹا ایلاہ تھوہ
میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا -
۱۶ - سلاطین ۸۵۶

اغزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا -
۲ - تواریخ ۲۲ - ۲
(اور آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ اغزیاہ اپنے
باپ کے مرنے اور تخت نشین ہونے
کے وقت ۴۲ برس کا تھا اور باپ
۴۰ برس کی عمر میں مرا ہے - اس حساب
سے بیٹا اپنے باپ سے دو برس بڑھا
ہوا - !!!)

اغزیاہ بائیس برس کا تھا جبکہ بادشاہ ہوا -
۲ - سلاطین ۸۶۰
وہ دیورام اغزیاہ کا باپ) چڑھی جا رہی ہیں
مبتلا ہو کے مر گیا وہ بیس برس
کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اس نے برس
یروسلیم میں بادشاہت کی -
۲ - تواریخ ۲۱ - ۱۹ - ۲۰
اور دسمل کے باشندوں نے اس کے
چھوٹے بیٹے اغزیاہ کو ملکی جگہ بادشاہ کیا -
۲ - تواریخ ۲۲ - ۱

فصل دوم

عہد جدید تواریخ وغیرہ

خداوند کے بیٹے (جیسی الہ) آئے کہ خداوند
کے حضور حاضر ہوں۔ اور شیطان
بھی ان کے درمیان آیا۔ یوسہا۔ ۶
خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی جہیوں
کو دیکھا کہ وہ نے خوبصورت ہیں۔
پیدائش ۶-۲

خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو دنیا میں
بھیجا۔ ۱۔ یوحنا۔ ۴-۹

اور مقرب سے یوسف پیدا ہوا اور
خامرم کا جن سے یسوع جو مسیح کہلاتا
ہے پیدا ہوا۔ متی۔ ۱-۱۶

یسوع..... یوسف کا بیٹا تھا اور وہ
ہسلی کا۔ یوحنا۔ ۳-۲۳

اب یسوع مسیح کی پیدائش یوں ہوئی کہ
جب اُس کی ماں مریم نے منگنی یوسف
کے ساتھ ہوئی تو اُن کے گھٹے آئے
سے پہلے وہ روح القدس سے حاملہ ہوئی
گئی۔ متی۔ ۱-۱۸

خدا نے اُس سے (داؤد) قسم کھائی ہے کہ
میں تیری نسل سے مسیح کو جسم کے لئے
ظاہر کروں گا کہ تیرے تخت پر بیٹھے۔
احمال۔ ۲-۳۱

تسے ہفتہ کے رات ہی کو طے کے امریکی
ماکو ساتھ لیکر مصر کو روانہ ہوا اور
کے مرنے تک وہاں رہا۔
متی۔ ۲-۱۴-۱۵

اور جب تسے خداوند کی شہریت کے ہانق
سب کچھ کر کے توجلیل اپنے شہر حضرت
کو پھر گئے۔ یوحنا۔ ۶-۳۹

بعد اُن باقون کے یسوع اور اُس کے شاگرد
یہودیہ کی سرزمین میں گئے اور وہاں ان کے

پھر یوحنا کی گرفتاری کے بعد یسوع نے
جلیل میں آکر خدا کی بادشاہت کی خوشخبری

کی مادی کی - مرقس ۱-۱۲
(اس کے بعد پطرس اور اندریاس مسیح پر ایمان لائے - دیکھو آیت ۱۶ و ۱۷)

ساتھ راکرتا اور پتھر دیتا تھا اور یوحنا بھی پتھر دیتا تھا..... یوحنا ہنوز قید خانہ میں ڈالا نہ گیا تھا - یوحنا ۳-۲۲ تا ۲۴

پطرس اور اندریاس پہلے ہی سے ایمان لائے ہوئے تھے - دیکھو باب ۲۰ تا ۲۴

اور ان ہی نوں میں ایسا ہوا کہ یسوع نے نہایت جلیل سے آکر ہر دن یوحنا کے گھر سے پتھر لایا اور جو نہیں وہ پانی سے باہر آیا - اس نے آسان کو کھلا اور روح کو اپنے اوپر کبوتر کی مانند آئے دکھا اور روح فی اللہ اسے بیابان میں لے گئی اور وہاں بیابان میں چالیس دن تک اس کے شیطان سے آزمایا گیا -

مرقس ۱-۹ - ۱۳

اور تیسرے دن رومی یسوع کے پتھر لایے اور روح کے بصورت کبوتر اترنے کے قانا کے جلیل میں کسی کا بیہ ہوا... اور یسوع اس کے شاگردوں کی بھی اس بیہ میں دعوت تھی -

یوحنا ۲-۲ - ۲۰

وہاں ان (یہودیوں) کے عبادت خانے میں ایک شخص تھا جس میں ایک ناپاک روح تھی - وہ یوں کہہ کے چلا یا - کہ اسے یسوع ماضی چھوڑ دے - ہمیں تجھ سے کیا کام - تو بھی ہلاک کرنے آیا ہے میں تجھے جانتا ہوں کہ تو کون ہے - خدا کا قدوس -

مرقس ۱-۲۳ و ۲۴

اے پیارو تم ہر ایک روح کو یقین کر دو ایک روحوں کو آزمائو کہ وہ خدا کی طرف سے ہیں کہ نہیں - کیونکہ بہت مجھوٹے پیغمبر دنیا میں نکل آئے ہیں - اسی سے تم خدا کی روح کو پہچانو کہ ہر ایک روح جو اقرار کرتی ہے کہ یسوع مسیح جسم میں آیا وہ خدا کی طرف سے ہے -

۱ - یوحنا باب ۴ - ۲۰

اور وہ نے دیا کہ پدگدینوں کے ہاں میں پہنچے - اور جن لوگوں سے اُترا انہیں ایک ہی میں ایک ناپاک روح تھی جنہوں سے نکلے ہوئے اسے

جب اس پادگدینوں کے ملک میں پہنچا تو شخص جن پر دیو طرے تھے قبروں سے نکلے آئے تھے وہ ایسے تندھے کو کوئی اس سے چل نہ سکتا تھا..... تب اس نے انہیں کہا جاؤ - اور وہ نکلے

اُن سواروں کے غول میں گئے۔ اور دیکھو
سواروں کا سارا غول کڑاڑے پر سے
صدیا میں کودا اور پانی میں ڈوب مرا۔
مسی ۸۔ ۲۱۔ ۳۱
جب وہ کنارے پر اُترا اُس شہر کا ایک
مرد جبریل سے دیوئے۔
لوقا ۸۔ ۴

غول کے سوا بدل میں بیچے گئیں اور وہ
غول کڑاڑے پر سے دریا میں کودا۔ (یہی
غول قریباً دو ہزار کا تھا) اور قیام میں دیکھ
میں گئے۔ مرقس ۵۔ ۲۰ اور ۱۳

اور جب دوسرے یوحنا سے روانہ ہونے لگے
بڑی تھیرا اُس کے پیچھے ہوئی۔ اور وہ
دواندے جو راہ کے کنارے بیٹھے تھے
جب سنا کہ یسوع چلا جاتا ہے پکارنے
لگے کہ اے خداوند ابن داؤد ہم پر
رحم کر۔ مسی ۲۰۔ ۲۹۔ ۳۰

پھر دوسرے یوحنا میں آئے اور جب وہ اور
اُس کے خاگرد اور ایک بڑی تھیرا مرکب
سے نکلتی تھی طوسی کا بیٹا برطانی جو اندھا
تھا ماہ کے کنارے بیٹھا ہوا تھا کہ مانگتا
تھا اور یہ سن کر کہ وہ یسوع ناصری ہے چلا
اور کہنے لگا اے داؤد کے بیٹے یسوع
مجھے رحم کر۔ مرقس ۱۰۔ ۴۶

محبت خدا سے ہے اور ہر ایک جو محبت
رکھتا ہے سو خدا سے پیدا ہوا ہے۔
۱۔ یوحنا ۴۔ ۷

مگر آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو۔
تو وہ خدا کی بادشاہت میں داخل ہو
نہیں سکتا۔ یوحنا ۳۔ ۵

اور ایلیا کیولے میں ہو کے آسمان پر چلاؤ
۲۔ سلطین ۱۱۔ ۲
ایمان کے سبب خوق اٹھایا گیا۔ تاکہ
موت نہ دیکھے۔ جبرانیون ۵۔ ۵
ذیر دیکھو پیدائش ۵۔ ۲۴

اور کوئی آسمان پر نہیں گیا سوائے
اُس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا
یعنی ابن آدم جو آسمان پر ہے۔
یوحنا ۳۔ ۱۳

کوئی شخص مجھ پاس نہیں سکتا مگر جس
حال میں کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے
اُسے اور میں اُسے آخری
دن میں اٹھاؤں گا۔ یوحنا ۶۔ ۴۴

اور تم نہیں چاہتے کہ مجھ پاس آؤ۔ تاکہ
زندگی پاؤ۔ یوحنا ۵۔ ۴۰

میرا کوئی باپ کسی شخص کی عدالت نہیں کرتا
بلکہ اُس نے ساری عدالت بیٹے کو سونپ
دی ہے۔ یوحنا ۵-۲۲

نہیں کسی پر حکم نہیں کرتا۔ یوحنا ۸-۱۵
اگر کوئی شخص میری باتیں سننے اور ایمان
نہ لاوے تو میں اس پر حکم نہیں کرتا کیونکہ
میں اس لیے نہیں آیا کہ جہاں پر حکم کروں
بلکہ اس لیے کہ جہاں کو بچاؤں۔
یوحنا ۱۲-۴۷

یہ سب سمجھو کہ میں زمین پر صلح کروانے آیا
ہوں۔ صلح کروانے نہیں بلکہ تلوار چلانے
کو آیا ہوں۔ متی ۱۰-۳۴
میں زمین پر آگ لگانے آیا ہوں۔ اور
میں کیا ہی چاہتا ہوں۔ کہ آگ بجلی ہوگی۔
..... کیا تم گمان کرتے ہو کہ میں
زمین پر سہل کروانے آیا ہوں۔ نہیں میں
تمہیں کہتا ہوں بلکہ جہاں تک کہ کوئی تم سے
ایک ٹکڑے پانچ آدمی تین دو کے برخلاف
ہوں گے اور دو تین کے۔ اور باپ بیٹے
سے اور بیٹا باپ سے اور ماہی سے اور
ما سے اور ساس بیو سے اور ہوساس سے
برخلاف ہوگی۔ لوقا ۱۲-۱۲۹ تا ۵۲

یہ وہی کلام ہے جو اُس نے بنی اسرائیل
کے پاس بھیجا جب یسوع کی معرفت جو یہودی
کا خداوند ہے جو صلح کی خوشخبری لیتا تھا
اعمال ۲-۳۶
اور زمین پر سلامتی اور آدمیوں سے
رضا مندی جو ہے۔ لوقا ۲۰-۱۸

اگر کوئی میرے پاس آوے اور اپنے باپ
اور جو روٹھے اور بھائی بہن بلکہ اپنی
جان کی دشمنی نہ کرے میرا شاگرد ہو نہیں
سکتا۔ لوقا ۱۴-۲۶

برایہ ۱۰ اپنے بھائی سے دشمنی رکھتا
ہے خونی ہے۔ اور تم جانتے ہو کہ کوئی
خونی حیات ابدی کو نہیں رکھتا کیونکہ
قائم رہے۔ ۱-یوحنا ۳-۱۵

مانگو کہ نہیں دیا جائے گا۔ دھونڈھو کہ
تم پاؤ گے۔ کشکشاؤ تو تمہاری واسطے
کھولا جائے گا۔ کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے
اُسے ملتا اور جو کوئی دھونڈھتا ہے
سو پاتا ہے۔ اور جو کوئی کشکشاؤ مانگے

جان سے کوشش کرو کہ تم تنگے واڑے
سے داخل ہو۔ کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں
کہ بہتر ہے چاہیں گے کہ اس سے داخل ہو
پر نہ تم گم ہوں گے۔
لوقا ۱۳-۲۴

ملائے کھولا جائے گا۔ مئی ۵۔ ۱۹۶۷ء

یہی نامہری ایک مرد تھا جس کا خدا کی طرف سے ہونا تمیز ثابت ہوا۔ ان کی جڑوں اور اچنہوں اور نشانوں سے جو خدا نے اس کی معرفت تمہارے بچپن میں دکھائیں، یہی نام آپ جانتے ہو۔
اعمال ۲-۲۴

میں نے اپنے دل سے آجکے دن کے کہا کہ اس زمانہ کے لوگ کیوں نشان چاہتے ہیں۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اس زمانے کے لوگوں کو کوئی نشان دیا جائے گا اور وہ ان سے خدا کے پسر کی ہی پرچہ لیا۔
مرفس ۸-۱۳۶۱۲

اور بہت سے آدمی مجھ سے جو اس کتاب میں لکھے نہیں گئے یسوع نے اپنے شاگردوں کے سامنے دکھائے۔ یوحنا۔ ۲۰-۳۰
ہم جانتے ہیں تو خدا کی طرف سے استاد ہو کے آیا کیونکہ کوئی یہ مجھ سے جو تو دکھاتا ہے جب تک کہ خدا اس کے ساتھ نہ ہو نہیں دکھا سکتا۔ یوحنا۔ ۳-۲

تب مجھے فقیہوں اور فریسیوں نے جواب میں کہا کہ اسے استاد ہم تجھ سے ایک نشان دیکھا جاتے ہیں اس نے انہیں جواب دیا اور کہا کہ اس زمانے کے بد اور عمار کا ایک نشان دھونڈتے ہیں۔ یونانی کے نشان کے سوا کوئی نشان انہیں دکھایا جائے گا مئی ۱۲-۱۲۸

بلکہ ہر قوم میں جو اس سے خدا کی تسبیح کرتا ہے۔ آپ سے پسند آتا ہے۔
اعمال ۱۰-۳۵

یسوع نے اسے کہا ماہ اور حق اور زندگی میں کوئی غیر میرے دیئے باپ کے پاس نہیں آسکتا۔ یوحنا ۱۴-۶
اور کسی دوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے لئے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بتایا گیا جس سے ہم نجات پاسکیں۔ اعمال ۲-۱۲

میں نے تیرے نام سے ان کی حفاظت کی بلکہ جنہیں مجھے دیا ہے میں نے انہیں محفوظ رکھا۔ اور کوئی ان میں سے سوائے ہلاکت کے فرزند کے ہلاک نہیں ہوا۔
یوحنا ۱۴-۱۴
پھر اس نے نوالہ کر کے شعور کے

جنہوں نے مجھے دیا۔ میں نے ایک کو بھی تم نہیں کیا۔ یوحنا ۱۸-۹
اور جیسا میرے لئے میرے باپ نے ایک بادشاہت مقرر کی میں بھی تمہارے لئے مقرر کرتا ہوں تاکہ میری بادشاہت میں میری میز پر کھائے

<p>بیٹے یہودادہ اسکر بھی کو جا۔ بعد اُس نوار کے شیطان اُس میں سلایا۔ یوحنا ۱۳ - ۲۴ و ۲۵</p>	<p>اور تختوں پر بیٹھ کر اسرائیل کے بارہ گھرانوں کی عدالت کرو۔ لوقا ۲۲ - ۲۹ و ۳۰</p>
<p>یسوع نے جواب دیا میری بادشاہت اس جہان کی نہیں۔ یوحنا ۱۸ - ۳۱ وہ اپنوں پاسنل یا اور اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ یوحنا ۱ - ۱۱</p>	<p>اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کرے گا۔ لوقا ۱ - ۳۲ و ۳۳</p>
<p>روح صاف فرماتی ہے کہ آخری زمانہ میں کتنے لوگ گمراہ کرنے والے روحوں اور دیوؤں کی تعلیموں سے جا لیٹ کے ایمان سے برگشتہ ہوں گے۔ ۱ - تمطائوس - ۴ - ۱</p>	<p>اور میں اُنھیں مسیح کی زندگی بخشا ہوں اور دسے کبھی ہلاک نہ ہونگے۔ اور کوئی اُنھیں میرے ماتھے سے چھین نہیں لیگا۔ یوحنا ۱۰ - ۲۸</p>
<p>اور داؤد نبی میں اخیامک کا سین کے پاس آیا سو کاہن نے مقدس روٹی اُس کو دی کہ وہاں زندگی روٹی کے سوا ہے جو خداوند کے سامنے ہے اٹھائی گئی تھی اکوڑ نہ تھی۔ اسموئیل ۱۱ - ۶۵ اخیامک کے بیٹے اخیامک کے بیٹوں میں سے ایک شخص جس کا نام ابجایا تھا بیچ نکلا اور داؤد کی طرف بھاگ گیا۔ اسموئیل ۲۲ - ۲۰</p>	<p>اُس نے اُنہیں کہا کیا تم نے کبھی نہیں پڑھا کہ داؤد نے جب وہ اُس کے ملحق محتاج اور بھوکے تھے کیا کیا۔ وہ کیونکر سردار کاہن ایسا کر کے وقت میں خدا سے گھر گیا اور زندگی روٹیاں جن کا کھا اکا بنوں کے سوا ہے کسی کو روانہ تھا کھائیں اور اپنے ساتھیوں کو بھی نہیں بے قرار۔ ۲۹ و ۳۰</p>
<p>نہ سوانہ رو پانہ مانہا اپنی کریں رکھو نہ کے لیے نہ جمبولی نہ دو کرتے نہ جوتیاں نہ لاٹھی لو۔ مٹی ۱۰ - ۹ و ۱۰</p>	<p>اور حکم کیا کہ سفر کے لیے سوائے لاٹھی کے کچھ نہ لو۔ مرقس ۶ - ۸</p>
<p>اگر کوئی اپنوں کی اور خاص کر اپنے ہی گھر کی سب کریمہ نہ کرے تو ایمان سے</p>	<p>پس نکل کی نکل کر وہ پورے نکل اپنی چیزوں کی پ بھی فکر کرے گا۔ مٹی ۶ - ۳۲</p>

منکر اور بے ایمان سے بدتر ہے۔
۱۔ نسطا دس ۵۔ ۸

اگر میں اپنے پرگواہی دوں تو میری گواہی
حق نہیں۔ یوحنا۔ ۵۔ ۳۱
اور تم بھی گواہی دو گے۔ کیونکہ تم شروع
سے میرے ساتھ ہو۔ یوحنا۔ ۱۵۔ ۱۷

یسوع نے جواب دیا اور انہیں کہا اگرچہ میں
اپنی بابت گواہی دیتا ہوں تو بھی میری
گواہی سچ ہے۔ ایک تینس ہوں جو اپنی
بابت گواہی دیتا ہوں۔ یوحنا۔ ۸۔ ۱۸
دوسرا ہے جو مجھ کو اپنی تیا ہے اور میں
جانتا ہوں کہ وہ گواہی جو مجھ پر دیتا ہے
حق ہے۔ تم نے یوحنا کے پاس پایا بھیجا
اور اس نے حق پر گواہی دی۔ لیکن میں
انسان کی گواہی نہیں چاہتا۔
یوحنا۔ ۵۔ ۳۲ تا ۳۴

سو اے میرے بھائیو تم بھی مسیح کے بدن کے
سبب شہادت کی نسبت مر گئے ہو۔
رومیوں۔ ۷۔ ۲
چنانچہ اپنا جسم دیکھ دشمنی کو یعنی شہادت
کے حکموں اور رسموں کو کھو دیا۔
فسیوں۔ ۲۔ ۱۵
سب جتنے مجھ سے آگے آئے چور اور بڑا
ہیں۔ یوحنا۔ ۱۰۔ ۸
اس میں حضرت مہی بھی آگے جن پر تو
نازل ہوئی جس کا ایک شوشہ ملنے والا
نہ تھا۔

یہ خیال مت کرو کہ میں تو ریت یا مٹیوں کی
کتاب بنی کر کے کو آتا ہوں۔ نہیں بلکہ
مردی کر کے کو آتا ہوں۔ کیونکہ میں اسے
سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین
مل نہ جائیں اب تک خط یا ایک شوشہ شہادت
کا ہرگز نہ ملے گا جب تک کچھ پورا نہ ہو
میں جو کوئی ان حکموں میں سے سب سے
چھوٹے کمال دیوے اور دیسا اپنی ہوں
کو سکھا دے آسمان کی بادشاہت میں
سب سے چھوٹا کہلائے گا۔ پھر جو کہ عمل
کرے اور سکھا دے وہی مسلمان کی
بادشاہت میں سب سے بڑا کہلائے گا۔
متی۔ ۵۔ ۱۷ تا ۱۹

میرے دُشمنے اور بائیں بٹھیا میرے خستیا
میں نہیں کر کے دوں۔ مگر ان کو جن کے لئے
میرے باپ نے مقرر کیا۔ متی۔ ۲۰۔ ۲۳

باپ بٹھے کو پایا کرتا ہے اور سب نہیں اس کے
اقتدار میں ہی ہیں۔ یوحنا۔ ۳۔ ۳۵

یسوع نے انھیں جواب دیا کہ میں نے تم
بارہوں میں سے نہیں چنا اور ایک تم میں
سے شیطان ہے۔ یوحنا - ۶ - ۷۰
افسوس اس شخص پر..... اس آدمی کے
لیے بہت تھکا کہ پیدا ہوتا۔ مرقس - ۱۳ - ۲۱

جب ابن آدم اپنے جہاں کے تخت پر
بیٹھے گا تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھو گے اور
اسرائیل کے بارہ گروہوں کی عدالت کر دے
متی - ۱۹ - ۲۸

ہر ایک جنمدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا
کیونکہ اس کا تم اس میں بہت ہے اور وہ
گناہ کر نہیں سکتا کیونکہ خلا سے پیدا ہوا
ہے۔ ۱ - یوحنا - ۳ - ۹ - ۶

کوئی انسان نہیں جو خدا نہیں کرتا۔
۲ - تواریخ - ۶ - ۳۶
کوئی انسان زمین پر ایسا صادق نہیں کی
کرے اور خدا نہ کرے۔ واعظ - ۶ - ۲۰

میرا آپ مجھ سے بڑا ہے۔ یوحنا - ۱۲ - ۴۸
مگر اس من اور اس گھڑی کی بابت سوچ
باب کے نہ تو فرستے حو آسمان پر ہیں اور
نہ بیٹا کوئی نہیں جانتا۔ مرقس - ۱۳ - ۳۲

اس نے خدا کی صودت میں ہو کے۔ خدا کی
برابر ہونا خفیت نہ جانا۔ فلپیوں - ۶ -
سب چیزیں جو آپ کی ہیں میری ہیں
یوحنا - ۱۶ - ۱۵

عید فصح سے پہلے جبکہ یسوع نے جانا کہ میرا
وقت آ رہا ہے..... اور جب شام
کا کھانا چنانچہ رات گریزی میں اسٹھایا گیا
یوحنا - ۱۳ - ۲۵
فصح کی تیاری کا دن تھا اور چھٹے گھنٹے کے
قریب تھا پھر اس نے یہودیوں کو کہا۔
دیکھو اپنا بادشاہ۔ تب وہ چلائے بجا
یہجا۔ اسے صلیب لے۔
یوحنا - ۱۹ - ۱۲ - ۱۵

تب فطیر کا دن جس میں فصح ذبح کرنا فرض تھا
آپا یسوع نے بطرس اور یوحنا کو بھیجا کہ
تم جاؤ ہمارے لیے فصح تیار کرو کہ ہم کھاؤں
..... انھوں نے جانے جیسا اس نے
ان سے کہا تھا پایا اور وہ فصح تیار کیا اور
جب وہ وقت آیا وہ اپنے بارہ رسولوں
کے ساتھ کھانے بیٹھا۔ ان سے کہا مجھے
بڑی خواہش تھی کہ دکھ سہنے کے آگے یہ
فصح تمہارے ساتھ کھاؤں۔
لوقا - ۱۲ - ۷ تا ۱۵

وہ کلام حواس نے کہا پورا ہو نہیں تو نے
مجھے دیا آج میں سے ایک بھی گم نہ کیا۔
یوحنا - ۱۸ - ۹

تب شاگرد اسے چھوڑ کر بھاگ گئے۔
متی - ۲۶ - ۵۶

اے پطرس میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تجھ کو کبھی مرع
ہنگ نہ دے گا جب تک تو تین مرتبہ میرا
انکار نہ کرے کہ میں اُسے نہیں جانتا۔

لوقا - ۲۲ - ۳۴

یسوع نے اُسے جواب دیا - کیا تو میرے بیٹے
اپنی جان دے گا - میں تم سے سچ کہتا
ہوں کہ مرع ہنگ نہ دے گا جب تک کہ تو
تین مرتبہ میرا انکار نہ کرے۔

یوحنا - ۱۳ - ۳۸

اوبابا مرع ہنگ گیا - اور مرع نے ہانگ سی
بھ وہ لڑائی اُسے دیکھ کر اُن سے جو
وہل کھڑے تھے کہنے لگی یہ اُنہیں ہیں
ایک ب - اُس نے پھر انکار کیا - اور
تھوڑی دیر پہلے پھر اُنہیں نے جو وہاں
کھڑے تھے پطرس کو کہا سچ تو اُنہیں میں
ہے کیونکہ تو جھلی ہے اور تیری بولی تو یہی ہے
ہے - پر وہ لوٹ کر گئے اور قسم کھائے گا
اور کہا میں اس شخص کو جس کا تم ذکر کرتے ہو
نہیں جانتا - دوسری بار مرع نے ہانگ
دی - تب پطرس کو وہی بات جو یسوع
نے اُسے کہی تھی یاد آئی - کہ بیشتر اُس سے
کہ مرع دوبارہ ہانگ دے تو تین مرتبہ میرا
انکار کرے گا - مرقس - ۱۴ - ۶۷ تا ۷۸

اور جیسے ٹھنڈے کے قریب تھا..... تب
وہ چلائے - یہاں لایا - اسے صلیب دے
یوحنا - ۱۹ - ۱۵ تا ۱۷

اور قیام گھنٹہ تھا کہ اُنہوں نے اُسکو صلیب
دی - مرقس - ۱۵ - ۲۵

تب یسوع کی صلیب کے پاس اُسکی ماں اور اُسکی
ماکی بہن مریم مکیلیوں کی جو رور اور مریم مکیلی
کھڑی تھیں - یوحنا - ۱۹ - ۲۵

اور وہاں سے بہت سی عورتیں جو صلیب
یسوع کے پیچھے اُسکی خدمت کرتی تھیں
تھیں دور سے دیکھ رہی تھیں - اُن میں
مریم مکیلی، اور یحییٰ اور یحییٰ کی ماں مریم
اور زبیدی کے بیٹوں کی ماں تھیں -

متی - ۲۷ - ۵۵ - ۵۶

بھ کو موت چھو کیونکہ میں منہ زور اور اپنے
باپ کے پاس نہیں گیا -
یوحنا - ۲۰ - ۱۷

یسوع نے اُسے کہا میں تجھ سے کچھ کہتا
ہوں کہ آج تو میرے ساتھ بہشت میں جا
لوقا - ۲۳ - ۴۳

میں اور باپ ایک ہیں۔ یوحنا۔ ۱۰۔ ۳۰
کیونکہ، لومیت کا سا رکمال اس میں مجسم
ہو رہا۔ قلیون۔ ۲۔ ۹

اور نویں گھنٹے یسوع بڑی آواز سے چلائے
ہوا..... اے میرے خدا۔ اے میرے خدا
تو نے مجھے کیوں چھوڑا۔ مرقس۔ ۱۵۔ ۳۴

اور جب کہ شام ہوئی اس لیے کہ تیاری کا
دن تھا جو سمیت سے پہلے ہوتا۔ یوسف
ارمیا جو نامور شیر اور خود خدا کی بادشاہت
کا منتظر تھا آیا اور دلیری سے پلاٹس کے
پاس جا کے یسوع کی لاش مانگی اور پلاٹس
نے تعجب ہو کر شب کیا کہ وہ ایسا جلد
مر گیا۔ مرقس۔ ۱۵۔ ۴۲ تا ۴۴

پھر یہودیوں نے اس معاملے کے لاشیں
سبت کے دن صلیبوں پر زندہ جائیں
کیونکہ وہ دن تیاری کا تھا بلکہ بڑی سبت
تھا پلاطوس سے عرض کی کہ ان کی ٹانگیں
توڑی اور لاشیں تاری جائیں تب آگے
پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں جو اس کے
ساتھ صلیب پر کھینچی گئی تھیں توڑیں۔
یوحنا۔ ۱۹۔ ۳۱ و ۳۲

سبت کے بعد ہفتہ کے پہلے دن مریم مگدینی
اور دوسری تیم قبر کو دیکھنے آئیں.....
وہ بیان نہیں ہے کیونکہ جیسا اس نے کہا
تھا۔ متی۔ ۲۸۔ ۹ و ۱۰۔ یوحنا۔ ۲۰۔ ۱
اور حساب سے صرف ایک شب کا مل اور
دوسری شب کا کچھ حصہ اور ایک دن اور
دوسرے دن کا کچھ حصہ صرف ہوا

کیونکہ جیسا یونس قرینات دن بچھلی کے پیٹ
میں رہا ویسا ہی ابن آدم میں رات دن
زمین کے اندر رہے گا۔ متی۔ ۱۲۔ ۴۰

اصیہ کہہ کے بلند آواز سے چلا یا کہے عز
باہر نکل آ۔ تب وہ جو مر گیا تھا کنس سے اُٹھ
و پائوں بندھے ہوئے نکل آیا۔
یوحنا۔ ۱۱۔ ۴۳ و ۴۴
زیر دیکھو۔ ۲۔ سلاطین۔ ۴۔ ۳۲ تا ۳۵
اور یوحنا۔ ۴۔ ۱۲ تا ۱۵

یسوع..... مردوں میں سے پہلا جی اُٹھے گا
اعمال۔ ۲۶۔ ۲۳
جو پلوٹام کے جی اُٹھے۔ رکاشفات۔ ۱۔ ۵

اپنے مرنے کے بجائے آپ کو بہت قہمی نیلیوں
سے زندہ ثابت کیا کہ وہ چالیس دن تک
انھیں نظر نہ آتا، وہ خدا کی بادشاہت کی

پھر اسی دن رات اور قبل از وقت معینہ رہے
صلیب..... یسوع نے..... بھڑکا
اور کہا کہ تم روح قدر لی۔ یوحنا۔ ۲۰۔ ۱۹ تا ۲۰

باتیں کہتا رہا۔۔۔۔۔ (سچ لے کہا) تم
تھوڑے دنوں کے بعد روحِ قدس پہنچے تھے
پڑنے۔ اعمال۔ ۱۔ ۳ تا ۵
نیز دیکھو اعمال۔ ۲۔ ۱ تا ۴

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ تم مارے ہو
میرا جانا ہی فائدہ ہے۔ کیونکہ اگر میں نہ
جاؤں تو تسلی دینے والا تم پاس آؤ گے گا
پر اگر میں جاؤں تو میں اسے تم پاس سے دور کر دوں گا
یوحنا۔ ۱۶۔ ۷

اور جب وہ تمکو عبادت خانوں میں اور
حاکموں اور اختیار والوں کے پاس لیجائیں
تو فکر کرو کہ کیا یا کیا جواب دو گے یا کیا کہو
گے۔ کیونکہ روحِ قدس اُسی گھڑی تمہیں
سکھائیگی کہ کیا کہنا چاہیے۔
لوقا۔ ۱۲۔ ۱۱

تب وہ (یہوواہ) مکمل میں پھینک کر چلا
گیا۔ اور جا کے آپکو پھانسی مٹی۔ پر لٹکا دینوں
نے۔۔۔۔۔ ان روپیوں سے کہا رکھو
..... خریدا۔ مٹی۔ ۲۷۔ ۵ تا ۷

سوائس (یہوواہ) نے اپنی بدی کنی خودی
سے ایک کھیت مول لیا۔ اور اوندے منہ
گرا۔ اور اُنکی تمام استڈیاں نکل پڑیں۔
اعمال۔ ۱۔ ۱۸

وہ تم سے آگے جلیل کو جاتا ہے اور جیسا
اُس نے تمہیں کہا تھا تم اسے وہاں دیکھو گے
ترس۔ ۱۶۔ ۷
پھر وہ گیا رہا شاگرد جلیل کے اُس پہاڑ کو
جہاں یسوع نے اُنہیں فرمایا تھا گئے۔
مٹی۔ ۲۸۔ ۱۷

یہ وسلم شہر میں ٹھہرو۔ لوقا۔ ۲۴۔ ۴۹
(یسوع) حکم دیا کہ یہ وسلم سے باہر نہ جاؤ بلکہ
باب کے اُس وعدے کی جس کا تم مجھ سے ذکر
کرتے تھے ہو راہ دیکھو۔ اعمال۔ ۱۔ ۴
عجیب معاملہ ہے! یسوع بتعینات اُٹھائے
گئے (دیکھو لوقا۔ ۲۴۔ ۵۰) کوہِ تیون
سے اُٹھائے گئے (دیکھو اعمال۔ ۱۔ ۹ تا ۱۲)
یہ وسلم کے ایک گھر سے اُٹھائے گئے (ترس
۱۶۔ ۱۹) جہاں سے اُٹھائے گئے (دیکھو
مٹی۔ ۱۸۔ ۱۷)

تب اُنکی باتیں اُنہیں یاد آئیں اور قبر پر سے پھر کے
ان گیا رہوں اور سب قی توگوں کو ان سب
باتوں کی نصیحت دی۔ لوقا۔ ۲۴۔ ۴۹

اور وہ جلد نکل کے قبر سے جا گئیں اور
لترش اور ہیبت نے انہیں یاد اور وہ
کسی کچھ نہ بولیں کیونکہ انہیں تعین ترس۔ ۱۶۔ ۸

بہتے کے پہلے روز وہ سویرے اٹھکے پہلے
مریم مکدینی کو جس میں سے اُس نے سات
دو ٹکالے جتنے دکھائی دیا۔ اُس نے جا کے
اُس کے ساتھیوں کو جو اُس کے لئے تھے
اور روتے تھے خبر دی۔ مرقس ۱۶-۱۵
یا دیکھو کہ جب جلیل میں تھا تم سے کیا کہا تھا
کہ ضرور سے کہ ابن آدم کنہ نگاروں کے ہاتھ
میں حوالہ کیا جاوے اور سلب دیا جائے اور
تیسرے دن اٹھے۔ جب اُسکی باتیں نہیں
یاد آئیں۔ لوقا ۲۲-۹ تا ۸
زیر زبکیو متی ۲۰-۱۹-۱۸ و متی ۲۰-۱۷
مرقس ۸-۳۱-۱۰ اور مرقس ۱۰-۳۲-
لوقا ۲۸-۳۲-۳۳

تب دوسرا گر د بھی جو قبر پر پہنچے آیا تھا
گیا اہلکے کے یقین کیا کیونکہ وہ نے ہنوز
اُسنی ہتھتے کو نہ جانتے تھے کہ مردوں میں سے
اُس کا جی اٹھنا ضرور ہے یہ ہند ۲۰-۹۰۸

سبت کے بعد جب ہفتہ کے پہلے دن پور
پھٹنے لگی مریم مکدینی اور دوسری مریم
قبر کو دیکھنے آئیں۔ اور جب وہ
اُس کے شاگردوں کو خبر دینے جاتی تھیں
دیکھو یسوع انہیں ملا اور کہا سلام۔ انہوں
نے پاس آکر اُس کے قدم چمکے اور اسے
سجدہ کیا۔ متی ۲۸-۱۸-۹

یسوع نے کہا جب کو موت چھو کیونکہ میں ہنوز پور
اپنے باپ کے پاس نہیں گیا۔
یوحنا ۲۰-۱۷

(مؤلف) یسوع پہلے ہی مفصل ذیل لوگوں پر
ظاہر ہو چکا تھا۔ را۔ مریم مکدینی۔ ر۔ آبرو
مریم۔ ر۔ دیکھا کہ جو اوس جاتے تھے۔
(لوقا ۲۲-۱۳ و ۱۵)

(۴) سمعون (لوقا ۲۲-۳۲) (۵) گلیلا
پر۔ (لوقا ۲۳-۳۳ و ۳۶) (۶) دسوں
پر۔ (یوحنا ۵-۲۲) اور پھر گیا رھوں پر
(یوحنا ۲۰-۲۶) (۷) ہر ایک پہلے پہلے

اور بعد اُس کے یسوع نے پھر اپنے تئیں دیکھا
تبرائیس کے کنارے پر اپنے شاگردوں کو
دکھایا۔ تیسرا مرتبہ دکھا کہ یسوع نے
مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد اپنے تئیں
شاگردوں کو دکھایا۔ یوحنا ۲۱-۱۳

(۸) وزیر شاید پانچویںوں کو ایک ہی
دم سے - (۹) یک خاص پر - (۱۰) سلیف
فلوں پر لاؤ فرقیوں - ۱۵ - ۱۶

ہس کا آنا شیطان کے کچلے کے موافق سار
آقدا را در جوئے نشان اور امیہوں اور
ہاکت ہونہوں کے در بیان خراست کی
کمال غازی کے ساتھ ہوگا -
۲ - تلیفین ۹ -

اور یسوع نے پاس آکر ان سے کہا کہ آسمان
اور زمین کا ساما اختیار مجھے دیا گیا ہے -
سنی ۲۸ - ۱۸ - زبور ۱۳۶ - ۲

پانچویںوں سے زیادہ تھے جنہیں وہ
ایک بار دکھائی دیا -
۱ - فرقیوں - ۱۵ - ۶

ہن سب دشمنوں کے نام مل کے ایک نہیں
کے قریب تھے - احوال ۱ - ۱۵
یہ ذکر بعد اٹھائیے جانے مسیح علیہ السلام
کا ہے -

اسکی وزیر جو کتا تھا نہ سنی تا حال ۱۲ - ۱۱
جب ہم سب زمین پر گر پڑے ہیں گے ایک
آواز سنی - ۱ - احوال ۲۶ - ۱۴

اور وہ نے مرد جو ایکے ہمراہ تھے حیران کئے
رہ گئے کہ آواز تو سنتے - پر کسی کو نہ دیکھتے
تھے - احوال ۲ - ۷

اور جب ہنوز لڑکے پیدا نہ ہوئے اندھ نیکوں
کے فاعل تھے - تب ہی اس سے
کہا گیا کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا بیکہ
لکھا ہے کہ میں نے یعقوب سے محبت رکھی
اور یسوع سے محبت - احوال ۹ - ۱۵
ملکی ۱ - ۲۰۲ - پیدائش ۲ - ۵۲

خدا ظاہر پر نظر نہیں کرتا - احوال ۱۰ - ۱۴
کیونکہ خداوند کے حضور کسی کی طرف داری
نہیں ہوتی - رومین ۲ - ۱۱

لیکن تہہ دنیا کی رہی ہوئی
ہوئے ہیں کہ ان کے دل میں
انجیل میں لکھا ہے کہ
میں نے کوشت اور کھانے سے صلیب پر
یہ دوسم کو ان پاس ہوئے ہیں

اور وہ نے رات دن بھاگوں پر لگے تھے
۱ سے مار ڈالیں زب شاخروں نے رات
کو اسے دیکر اور ایک لڑکے سے میں بھاگ کر دیا
پر سے تھے لکھا گیا - اہل سوس نے بڑھاپے
پہنچ کر کرکٹش کی کہ شاخروں میں مل جائے

<p>نہ ہے بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا۔ اُس نے سنہ کی ادبی زنجیروں سے تاریخی کے اندر عظیم کی عدالت تک جکڑ کے رکھا۔ یہود ۱۰ - ۱ - ۶</p>	<p>دھوڑتا پیرتا ہے کہ کس کو بچاڑ کھاؤں ۱۔ پطرس ۵ - ۸</p>
<p>اگر کہیں کہہ رہا ہے گناہ میں تو ہم اپنے تئیں فریب دیتے ہیں۔ اور سچائی ہم میں نہیں ۱۔ یوحنا ۸ - ۸</p>	<p>ہر ایک جو خدا سے پیدا ہوا ہے گناہ نہیں کرتا کیونکہ اُس کا تخم اُس میں رہتا ہے اور وہ گناہ کر نہیں سکتا۔ کیونکہ خدا سے پیدا ہوا ہے۔ ۱۔ یوحنا ۳ - ۹</p>
<p>کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں۔ رومیون ۳ - ۱۰</p>	<p>داستان کی دعا حسبِ حال کی جاتی ہے بڑی تاثیر رکھتی ہے یعقوب ۵ - ۶</p>
<p>اُسی کے وسیلہ تکو گناہوں کی معافی کی خبر دی جاتی ہے۔ اعمال ۱۳ - ۳۹</p>	<p>لیکن وہ جو روحِ قدس کے حق میں غریب اُس کی معافی ہرگز نہیں ہوتی بلکہ وہ ہمیشہ کے عذاب کا سزاوار ہو چکا۔ مفسر ۳ - ۲۹</p>
<p>اور یہی نمائش میں ڈال۔ متی ۶ - ۱۳</p>	<p>اے میرے بھائیو جب تم طرح طرح کی آزمائشوں میں پڑو تو اُسے کمال خوشی سے سمجھو۔ یعقوب ۱ - ۲</p>
<p>مگر کوئی تمہیں کسی دوسری انجیل کو سوا اسکے جسے تم نے پایا تھا اسے وہ ملعون ہوئے۔ گلیتیون ۱ - ۹</p>	<p>اور یہ اریانِ کامل ہو۔ یہاں تک کہ یسے پہلے کو چلاؤں پر محبت نہ رکھوں۔ تو کچھ بھی نہیں۔ ۱۔ قرنتیون ۱۳ - ۲</p>
<p>جس طرح بدلی جاتی رہتی اور غایب ہو جاتی ہے اسی طرح جو گوریں اتر اچھراؤ پر نہ آئے گا۔ ایوب ۸ - ۹ زندہ سے جانتے ہیں کہ میں گم ہوں گے۔ پھر دے کچھ بھی نہیں جانتے اور ان کے لیے اور کچھ</p>	<p>کیونکہ اگر مردے نہیں تھے تو مسیح بھی نہیں اُٹھا۔ غرنگا پھونکا جائے گا اور مردے اُٹھیں گے۔ اسقنتیون ۱۵ - ۵۶ اس سے تعجب نہ کرو کیونکہ وہ گمڑی آتی ہے کہ جس میں وہ سب اُسکی عاز</p>

میں نے خداوند کو اس درج کے پس کھڑے
 ہوتے ہوئے دیکھا۔ عاموس ۹-۱
 اور خداوند نے اس راسخ (پر ظاہر ہو کے)
 کہا۔ پیدائش ۲۶-۲
 یسوع نے اُسے کہا کہ تیرا بوسہ اتنی
 مدت سے تمہارے ساتھ ہوں اور تو نے
 مجھے نہ جانا جس نے مجھے دیکھا ہے اُس نے
 باپ کو دیکھا ہے۔ اور تو کہہ کر کہتا ہے کہ باپ
 کو نہیں لکھا۔ یوحنا ۱۲-۹

اور خداوند جوئی سے روبرو کلام ہوا جس طرح
 کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہے۔
 خروج ۳۳-۱۱
 اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام فنی ایل رکھا
 اور کہا کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا۔ اور
 میری جان بچ رہی ہے۔ پیدائش ۳۳-۲۲

تو میرا چہرہ نہیں کچھ سکتا۔ اس لیے کہ
 کوئی انسانی نہیں کہ مجھے دیکھے اور جیتا ہے
 خروج ۳۱-۲۰

میں ہی روشنی بنانا اور تاریکی پیدا کرتا ہوں
 میں سلامتی کو بنانا اور ہلاک پیدا کرتا ہوں
 میں ہی خداوند ان مہیوں کا بنانا ہوں
 یسعیاہ ۴۵-۶

نیز دیکھو قاضیوں ۹-۲۳ اور
 ایسوسیل ۱۶-۱۲ اور تلمیذ قیون ۲-۱۱

کہ خدا نے اسٹف امی کا بانی نہیں۔
 ۱- قزقیون ۱۲-۳۳

ہرگز قسم نہ کھانا۔ متی ۵-۲۲

میں نے اپنی جانت کی قسم کھائی ہے
 ہر ایک ٹھٹھا میرے آگے جلیگا
 اور ہر ایک زبان میری قسم کھائیگی۔
 یسعیاہ ۴۵-۲۳

اور خداوند ہودا کے ساتھ تھا اور اُس نے
 کوہستانیوں کو خارج کیا۔ پرنسپل کے

خدا کے نزدیک سب کچھ ہو سکتا ہے
 ۱- متی ۱۹-۲۶

خداوند خدا کا درخت ملحق ہو گا۔ ۱۹-۱۸
میں خود اسے قمار دیں۔ پولیش ۱۰-۱۱

رہنے والوں کو خراج نہ کرنا کیونکہ ان کے
پاس کو ہے گی رخصتیں تبیں۔
قاضی بون ۱۰-۱۹

باپ بیٹے کو پیار کرتا ہے۔ اور جیسے نہیں
اُس کے ہاتھ میں دی ہیں۔
یوحنا ۳-۳۵

اور وہ کوئی معجزہ وہاں نہ دکھلا سکا۔
مفسر ۶-۵

خداوند... کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا
۲- پطرس ۳-۹

خداوند نے ہر ایک سے پیر اپنے لیے بنائی
ہاں شہر یروں کو بھی اُس نے برے بن
کے لیے بنایا۔ امثال ۱۶-۴

وہ چاہتا ہے کہ سارے آدمی نجات پائیں۔
۱- تھامس ۲-۴

وہ جیسے چاہتا ہے رحم کرتا ہے۔ اور جسے
چاہتا ہے سخت کرتا ہے۔ رومیون ۹-۱۸

اُس کا غصہ صرف ایک دم کا ہے۔
زبور ۳۰-۵

تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُس نے
انہیں سیدان میں چاہیں جس تک دار
رکھا تب تک کہ وہ ساری پشت جس نے
خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا نابود نہ ہوئی۔
گنتی ۳۲-۱۳

جھوٹے لبوں سے خداوند کو نفرت ہے۔
۱۲-۲۲

سو دیکھ خداوند نے تیرے ان سببیوں
کے موقع میں جھوٹی روح ڈالی ہے اور
خداوند ہی نے تیری نسبت بری خبر دی ہے
۱- سلطین ۲۲-۲۳

خدا انسان نہیں جو جھوٹ بولے۔ آدمی آدمی ہے
کرنیمان ہوتے۔ گنتی ۲۲-۱۹
اسرائیل کا وفادار جھوٹ نہیں بولتا۔ اور
پشیمان نہیں ہوتا کیونکہ وہ انسان نہیں
ہے کہ چھپتا ہو۔ ۱- سوویل ۱۵-۲۹

تجھے اوند زمین پر انسان کے پیدا کرنے سے
پھینکنا یا اور تباہی دینا میرا۔ پولیش ۶-۶
رہیز دیکھو استغنا ۲۴-۳۶-۱۰-۱۱
غیر ۵-۱۴-۱۵-۱۶-۱۷-۱۸-۱۹-۲۰-۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹

کیونکہ تیس خداوند ہوں جتنا نہیں ملے گی ۶۰
جن میں بدلنے اور پھر جانے کا سایہ بھی
نہیں۔ یعقوب ۱-۱۶

بنی اسرائیل کا ہشام کیا۔ ۱۵-۱۳
تب خداوند اس بدی سے جو چاہتا تھا کہ
اپنے لوگوں سے ہٹ جائے۔

خروج ۳۲-۱۲
تب خداوند اس بدی سے جو اس نے کہی
تھی کہ میں ان سے کروں گا پھینکے باز
آیا اور اس نے ان سے وہ بدی نہ کی۔
یوحنا ۳-۱۰

جب کوئی امتحان میں بیٹھتا ہے تو وہ نہ کہے کہ
میں خدا کی طرف سے امتحان میں بیٹھا
کیونکہ خدا بدیوں سے آپ آزمایا جاتا اور
نکستی کو آزماتا..... ہے۔
یعقوب ۱-۱۳

ان باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے ابراہام کو
آزمایا۔ خروج ۲۲-۱۰

خداوند اس کے خداوند کا خدا اسرائیل پر پیر
بھرا اور اس نے داؤد کے ل میں ڈالا کہ ان کا
مخالف ہو کے کہے کہ با اور اسرائیل اور یسوع
مکمل ۲-۲۲-۱

اور شیطان اسرائیل کے مقابل میں اٹھا۔ اور
داؤد کو اچھا لگا کہ اسرائیل کو شہر کرے۔
۱-تواخی ۲۱-۱

اُس نے آسمان کو اور تہ کی طرف سے خدا پر۔
پس لایا اور زمین کو بے علاقہ لکھایا۔
ایوب ۲۶-۶

زمین کی قدونیاں خداوند کی ہیں اور اُس نے
دنیا کی بنیاد پر رکھی ہے۔
۱-سومیل ۲-۹
اُس نے زمین کو اُسکی بنیادوں پر بنایا۔ کہ
اُسے کبھی ابد الابد جلیں نہیں۔
نہور ۲۴-۵

سن لے اے اسرائیل۔ خداوند ہمارا خدا گیا
۱۰-۲۴

تین میں جو ہمارے پروردگار ہیں وہ نہیں باپ اور
کلام اعلیٰ القدس اور یہ تینوں ایک ہیں
ایوانا ۵-۵۷۶-۱۰

خداوند اپنی ساری دلوں میں صاف ہے
اور اپنے سب کاموں میں رحیم ہے۔

زبور ۱۳۵-۱۳۶

خداوند رحیم اور کریم ہے۔ غصے میں صیامت
شفقت میں غرور کرے۔ - نملہ ۱۰۲-۸
خداوند چاہے۔ اسکی رحمت ابدی ہے۔
زبور ۱۰۰-۵

اب ان فراموشیوں کو بتا دے کہ تم کو یاد ہے
جو کچھ کہ عاقبت میں ہوا اُن کی ہے کیا وہ کچھ
وہ نہ صرف غفلت کے کہ وہ کینہ و کڑواہی کی
بلا پر گھات میں بیٹھا۔ سوا ب تو جا اور
عاقبت کو ما۔ اور سب جو کچھ کہ میں نے کیا ہے
ایک سخت جرم کر اور ان میں جرم مست کر بلکہ
مرد اور عورت اور بچے بچے تھے اور شیر خوار
اور بیل بھیڑ اور اونٹ اور گدے تک سب کو
قتل کر۔ ۱۔ سوئیل ۱۵-۳
نیز اس حساب سے جرم سے قریب پانچ سو ہیں
پچیس سو (دسی گنتی !!)

سب کی آنکھیں تجھ پر لگی ہیں۔ تو انہیں
وقت پران کی روزی دیتا ہے۔ اور اپنی
شمسی کھوتا ہے۔ اور ہر ایک جاندار کا پیٹ
بھر رہا ہے۔

نملہ ۵۱۲-۱۱۹-۱۱۸

اور ہم جانتے ہیں کہ ساری چیزیں ان کی
بھلائی کے لئے جو خدا سے محبت رکھتی ہیں
ان کے فائدہ بخشتی ہیں۔ - رومیون ۸-۹

کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ساری خلقت ان کے
اب تک نہیں ملتی اور اسے شیریں ملتی ہیں۔
اور قطعہ وہ نہیں بلکہ ہم ہی جنہیں وہ ملنے کے
پہلے پہل ملے اپنے میں گراہتے ہیں۔

رومیون ۸-۲۲-۲۳

خداوند ہے یا کرتا ہے اسے تہذیب کرتا ہے
اور ہر ایک بچے کو جسے وہ قبول کرتا ہے
پیشا ہے۔ - مہرانیون ۱۶-۶

اب سلامتی کا خاتمہ سب کے ساتھ ہو گیا
رومیون ۱۵-۳۳

خداوند صاحب جنگ ہے۔

خدا محبت ہے۔ ۱۔ یوحنا ۳-۸

یقیناً ہمارا خدا ہمیں کسے والی آگ ہے۔
- ہیرانیون ۱۲-۲۹

وہ چاہتا ہے کہ سارے اچھے نجات پائیں۔
سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔
- ۱۔ تیموتھی ۲-۴

اُس نے کون کی آنکھیں اندھ سی کیں اور ان کے
دل سخت کیے ہیں۔ - مہرانیون ۱۲-۲۹
میکھیں۔ دل سے سمجھیں۔ - مہرانیون ۱۲-۲۹

خدا ہم پر کرم فرمائے کہ ہمیں ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

ہمارے دل میں ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی یاد رہے۔ آمین

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

تقسیم و تقسیم ہوا لیکن وہ ٹل ٹل کر رہ گیا۔
نیکوئی کے گناہوں کے گناہ کا ان کے
فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے
میسری اور چوتھی پشت تک بدلے گا۔
خروج ۳۴ - ۳۵

وہ جان جو گناہ کرتی ہے سو ہی مرگئی۔ بیٹا
باپ کی بدکاری کا بوجھ نہیں اٹھاوے گا
اور باپ بیٹے کی بدکاری کا بوجھ اٹھاوے گا
صاحب کی صداقت اُسی پر ہوگی اور شرع
کی شہادت اُسی پر ہوگی۔
خروج ۱۸ - ۲۰

میں نے فرزندوں کے لئے قتل کے سامان
قوت کے باپ واروں کے گناہوں کے سبب
تیار کر دیا۔ پیمانہ ۱۲ - ۱۴

اور ان کے بدلے باپ دادا سے تارے نہ جائیں
نہ باپ دادوں کے بدلے اولاد قتل کی جائے
ہر ایک اپنے ہی گناہ کے سبب مارا جائیگا۔
استثناء ۲۲ - ۱۶

تو اپنے پڑوسی سے دفاع بازی نہ کرو اور اس سے
کچھ چھین لے۔ اجارہ ۱۹ - ۱۳

بلکہ ہر ایک چھت پائے پڑوسی سے اور اس سے
جو اس کے گھر میں رہتی ہے روئے اور
میراث کے بہن و بھائیاں غارت خانے کی لہر
تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو پہلو گئے اور
مصر میں کو خاوت کرو گے۔
خروج ۲۳ - ۲۶

تو اپنے لیے کوئی مروت یا کسی حسبت کی
صورت پر اور پر آسمان پر یا زمین پر
پر یا پانی میں زمین کے لیے جو مروت بنا۔
خروج ۲۰ - ۲۱

ہر قوم و ملک کے دو کروبی بنائیو۔ انہیں
گھٹی گھٹی کی گھٹی کے سرور میں کی
دونوں طرف سے بنائیو۔
مصر میں ۲۵ - ۱۸

خداوند نے ہمیشہ کے خدا سب سے بائیں کے
سٹی - ۲۵ - ۲۶

وہ اپنا غصہ ہمیشہ کے لئے نہیں کہ چھوڑتا
ہے۔ کیونکہ وہ رحم کرنے سے بہت خوش
ہے۔ - سیکر ۶ - ۱۶

زمین اور اسکی محمودی خداوند کی ہے۔
۱ - قورنتھون - ۱۵ - ۲۶
زمین خداوند کی ہے اور اسکی محمودی بھی
جہاں اور اُس کے سارے باشندہ کو اس کے
پس۔ زبور - ۲۴ - ۱
یسوع مسیح جو دنیا کے بادشاہ ہیں کا
سلطان ہے۔ مکاشفات - ۵ - ۱

پھر شیطان اُسے ایک ٹکڑے اور نیچے پہاڑ
پر لے گیا۔ اور دنیا کی شاہی بادشاہتیں
اور ان کی شان و شوکت اُسے دکھائیں
اور اُس سے کہا کہ اگر تو کر کے مجھے سجدہ کرے
تو یہ سب تجھ میں تجھے دوں گا۔ یعنی ۲ - ۸
اب اس دنیا کا سرور (شیطان) نکال دیا
جائے گا۔ یوحنا - ۱۲ - ۳۱

وہ اُس نور میں رہتا ہے جس تک کوئی نہیں
پہنچ سکتا۔ ۱ - قہطاس - ۹ - ۱۶

اُس نے تاریکی کو بنا پر وہ کیا۔ اور اُس کے
گرداگرد پانیوں کا اندھیرا ہوا دلوں کا گھٹا
اُس کا خیرہ تھا۔ زبور - ۱۸ - ۱۱
تب جلیان نے کہا کہ خداوند نے فرمایا تھا
کہ تیں گھٹا کی تاریکی میں رہوں گا۔
۱ - سلاطین - ۸ - ۱۶

خداوند مہربان اور رحیم ہے۔ غصہ کرنے میں
دُعا اور شفقت میں مل سکتے ہیں۔ خداوند
سے بھلا ہے اور اسکی رحمتیں اسکی ماری
صفوں پر ہیں۔ زبور - ۱۴۵ - ۹۵
پورا وزن اور ٹھیک ترازو خداوند کی پر ہے
۱ - امثال - ۱۶ - ۱۱

اور اُس نے بیت مسس کے لوگوں کو مارا اور
کہ انہوں نے خداوند کے صندوق کے
بعیت کر دیکھا۔ سو اُس نے چپاس نہرا اور ستر
آدمی ان میں سے مار ڈالے۔ اور وہاں کے
لوگوں نے اس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں
میں سے بہتوں کو مار ڈالا نہایت نفوس
کیا۔ ۱ - سموئیل - ۶ - ۱۹

وہ مہربان اور شفیق ہے۔ قہر کرنے میں دُعا
اور نہایت رحیم ہے اور نہایت سے منع
کرتا ہے۔ - سموئیل - ۲ - ۱۳

خداوند عبید اور انتقام لینے والا خدا ہے ان
خداوند انتقام لینے والا اور ہرے خداوند
اپنے مخالفوں سے انتقام لیتا ہے اور اپنے
مخالفوں کے لئے قہر کر رہا ہے۔ - سموئیل - ۲ - ۱۳

کیونکہ وہ غرضی سے ڈک نہیں دیتا۔ اور نہ
بنی آدم پر حیثیت بیعتا ہے۔

یرساہ کا نوہ۔ ۲-۳۳

اُس کا جو ہتھوں کا خدا ہے شکر کرو کہ اُسکی
رحمت ابد تک ہے۔ زبور۔ ۱۳۹-۱۴۰
خداوند اُس کے آگے سے گذرا اور پکا راخداؤ
خداوند خدا رحیم اور مہربان۔ قہرین دیکھا
اور دلنشین۔ خرموج ۳۳-۶

خداوند کہتا ہے میں شفقت نہ کروں گا اور
ہرگز رعایت نہ کروں گا اور رحم نہ کھائوں گا
بلکہ انھیں ملک کروں گا۔ یرساہ۔ ۱۳-۱۴
اور جب خداوند خطا تیرا خدا آج نہیں تیرے
حوالہ کرے تو لا انھیں مایلو اور حرم کیجیو۔ نہ
تو اُن سے کوئی جھگڑیو۔ وہ تو توں سب
گرد ہوں کو جنہیں خداوند تیرا خدا تیرے
حوالہ کرے گا نکل جا بیگا۔ اُن پر مطلق
تیری شفقت کی نظر نہ ہوگی۔

استثنا۔ ۵-۱۶

کسی چیز کو جو سانس لیتی ہے جتنا نہ چھوڑو

استثنا۔ ۷۰-۱۶

پر ڈرنے والوں اور شکلاؤں کا حصہ
اُسی جیل میں ہو گا جو آگ اور گندہک سے
جلتی ہے۔ مکاشفات۔ ۲۱-۸

تیری نگہیں یہی پاک ہیں کہ تو بدی کو نہیں
دیکھ سکتا۔ اور تو شہر است پر نگاہ نہیں
کر سکتا ہے۔ حقیق۔ ۱-۱۳

سوئس نے انہیں وہ نشتیں دیں جو بھلی نہ
تھیں اور وہی خدا تیں جن سے وہ جیتے
نہ رہیں۔ حزقیل۔ ۲۰-۲۵
کیا کوئی بلا شہر پر آوے اور خدا نے اُسے
نہ بھیجا ہو۔ ۱-عاموس ۶-۶

وہ سداقت اور عدالت کو دوست رکھتا ہے
نہیں خداوند کی رحمت سے مہر ہے۔
زبور۔ ۳۳-۵

وہ جبر طرہتا ہے رحم کرتا ہے جیسے چاہتا
ہے سختی کرتا ہے۔ رومیان۔ ۹-۱۸

وہ چاہی ہے اُس کا کام کال ہے کہ اُسکی
سب اراہیں و رشتہ ہیں۔ خدا چاہتا ہے
یہی ہے تیرا ہے۔ وہ ملاتی اور برحق
ہے۔ استثنا۔ ۲-۳۴

میں نے پیغمبر سے محبت کی۔ اور صبر
سے مداومت۔ رومیان۔ ۹-۱۳
اُن کے عذاب کا دھواں ابد تک اٹھتا
رہتا ہے۔ مکاشفات ۱۲-۱۱

اور جو ایمان نہیں لاتا اس پر سزا کا حکم کیا جائیگا
مقدس ۱۶ - ۱۶

اور خداوند اس شہر اور بیچ کو جسے بنی آدم
بناتے تھے دیکھنے اترتا۔ پیدائش ۱۱۔ ۵
پھر خداوند نے کہا اس لیے کہ سوم اور
غورہ کا چلانا بلند ہوا اور انسان کا جرم نہایت
سنگین ہو گیا ہے میں اب تیرے دیکھو گا
کہ انہوں نے سزا سزا سے چلانے کے مطابق
کیا ہے یا نہیں۔ اور اگر نہیں تو میں
دریافت کروں گا۔
پیدائش ۱۸ - ۲۰ و ۱۵

خداوند کی آنکھیں سبک نون میں کیا ہوتے
کیا بے کی دیکھنے والیاں ہیں۔ اشعیا ۳۳
کوئی اپنے آپ کو پوشیدہ کر سکتا ہے کہ میں سو
نہ دیکھوں۔ خداوند نے کہا کہ کیا مجھ سے
نہیں آتا۔ اس مان سمجھ نہیں ہیں۔

یرمیاہ - ۱۳ - ۲۴

کیونکہ میری آنکھیں ان کی ساری ماحول پر
ہیں وہ میرے چہرے سے پوشیدہ نہیں
ہیں۔ اور ان کی شرارت میری آنکھوں سے
چھپی نہیں ہے۔ یرمیاہ - ۱۶ - ۱۷

میں ہی نے اقصیت ایک گھمیری
سکونت کے واسطے بنایا ایک مکان اب
مک تیرے جلوس کے ہے۔
۱۔ سلطین - ۸ - ۱۳

لیکن خدا تعالیٰ ان سبکیوں میں جوا تھے
بنی ہیں نہیں رہتا۔ چنانچہ نبی کہتا ہے۔
احمال - ۷ - ۲۸

اسے خداوند تو دور کیوں گھمرا رہتا ہے۔
وہ کہ کے ایام میں تو آپ کو کیوں چھپاتا
ہے۔ زبور - ۱۰ - ۱

خداوند ان سب سے جو اسے پگا رہتے
ہیں نہ دیکھتے۔ ان سب سے جرات
سچائی سے پگا رہتے ہیں۔
زبور - ۱۲۵ - ۱۸

اے میرے خدا - اے میرے خدا تو نے
مجھے کیوں چھوڑا ہے۔ تو میری رائی سے
اور میرے کراہنے کی باتوں سے کیوں
دور رہا۔

زبور - ۲۲ - ۱

خدا ہماری پناہ اور ہمارا مدد ہے۔ نکلتی ہیں
میں مدد کے لیے نہایت مستعد ہے۔
زبور - ۲۶ - ۱

تمتہ

مستفادات

اور خداوند خدا میدان کے ہر ایک جانور
اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے
بنکر آدم کے پاس بھیجا۔
پیدائش ۶-۱۹

اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے زندہ کر دے
جاندار کس قدرت سے موجود ہو دیں۔ اور
پھر اسے زمین پر آسمان کی صفائے
میں اڑیں۔ پیدائش ۱-۲۰

پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے
راست باز نہ ٹھہرے گا۔ رومی ۲۰-۲۱

شریعت پر عمل کرنے والے راست باز
ٹھہریں گے۔ رومی ۲-۱۳

سردار کاہن نے یسوع سے اس کے شاگردوں
اور اسکی تعلیم کی بابت سوال کیا یسوع
نے اسے جواب دیا کہ میں نے آشکارا
عالم سے آپ کیس میں نے ہمیشہ عبادت خانوں
اور ہیکل میں جہاں سب یہودی جمع ہوتے
ہیں تعلیم دی اور پوشیدہ کچھ نہیں کہا۔
یوحنا ۱۸-۱۹ و ۲۰

اور کس وقت سردار کاہن اور بزرگ اُسپر
فریاد کر رہے تھے۔ پر وہ کچھ جواب نہ دیتا تھا۔
متی ۱۲-۱۴

تب ملاطحت شروع ہوئی اور ان میں قتل ہوا اور یسوع
کو لٹا کے کہا گیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے
یسوع نے بہت جواب دیا تو یہودی بات آپ سے
کہتے ہیں۔ تاکہ انہیں ان کے خیر سے حق میں سمجھ
سکے کہتے ہیں۔ یوحنا ۱۸-۱۹ و ۲۰ و ۲۱ و ۲۲ و ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶

تب ملاطحت اس سے کیا گیا تو نہیں سنتا کہ
بجائے سمجھ پر کتنی گواہیاں دیتے ہیں۔ پر
اس نے اس کی ایک بات کا بھی جواب
نہ دیا۔ چنانچہ حاکم نے بہت عجب کیا۔
متی ۲۶-۱۳ و ۱۴

لیکن تمہارے مہر کا ایک ٹال بھی گرایا نہ جائیگا۔
لوقا ۲۱-۱۸

وئے تم میں سے بعضوں کو قتل کریں گے۔
لوقا ۲۱-۱۶

تسلیس اور سووں نے جواب میں کہا کہ
ہم کو خدا کا حکم آدمیوں کے حکم سے زیادہ
ماننا فرض ہے۔ اعمال ۵-۲۹

میں ہر ایک حکومت کے جو انسان کی طرف
سے ہے خدا کے لیے نافرمان ہو۔ پیطرس ۱۳-۱۲
۱-۲۰-۱۳

تسلیس نے دیو کو دھمکایا۔ وہ اُس سے
نکل گیا۔ اور وہ چھوڑا اُسی گھر میں جگتا ہو گیا
تب شاگردوں نے انکے پیسے پاس آ کر
کہا ہم کیوں اُس کو نکال سکے۔ یسوع
نے انہیں کہا۔ اپنی بے ایمانی کے سبب۔
متی ۱۷-۱۸-۲۰

اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو اکٹھا کر کے
انہیں سب شیطانوں پر اور بیماریوں کو
فزع کرنے کے لیے قدرت و اختیار بخشا
لوقا ۱۹-۱۰-متی ۱۰-۱۰-۱۱

اور جب وہ گھر میں آیا اُس کے شاگردوں نے
تھوٹ میں اُس سے پوچھا کہ ہم اُسے کیوں
نہ نکال سکے۔ اُس نے اُن سے کہا کہ یہ
جنس سوائے دعا اور روزہ کے کسی اور طرح
سے تمہیں نکل سکتی۔ مرقس ۹-۲۸-۲۹

میں جسے سچ کہتا ہوں کہ اگر تمہیں ملنی کے
ماننے کے برابر ایمان ہوتا..... کوئی بات
تمہاری نکلن ہوتی۔ متی ۱۷-۲۰

اُس نے یسوع کی خبر سننے کے یہودیوں کے
کئی ایک جہنگلوں کو اُس پاس بھیج کر
اُس کی منت کی کہ اگر اُس کے غلام کو
چنگا کرے۔ لوقا ۷-۳۰

تسلیس کفر نامہ میں داخل ہوا ایک صوبہ دار کے
پاس آیا اور اُس سے منت کر کے کہا.....
متی ۸-۵

اولیائے ان بدکاروں میں سے جو صلیب
پر لٹکائے گئے تھے اُسے طعنہ مار کے کہتا
تھا..... دوسرے نے اُسے طاعت
کر کے جواب دیا۔

اور انہوں نے بھی جو اُس کے ساتھ صلیب
پر چڑھے گئے اُسے طاعت کی بخش ۱۵-۱۵
اسی طرح دوسرے بھی جو اُس کے ساتھ صلیب
پر چڑھے گئے تھے اُسے طعنہ مارتے تھے۔

لوقا ۲۳-۳۹-۲۰

متی ۲۷-۲۷

تمام حصہ اول

دوسرا

بائبل کی جھوٹی پیشین گوئیاں اور

غلط وعدہ و وعید

آدم نے جس وقت درخت ممنوعہ کا پھل کھایا اسی وقت مر جائے گا

اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھا کر سیکھ کر نیکے بد کی پہچان کے وقت سے نہ کھانا لے، کیونکہ جس دن تو اس سے کھائے گا تو ضرور مرے گا۔
پیدائش - ۲ - ۱۶ و ۱۷

آدم اور حوا اسی دن ہرگز نہیں مرے۔ بلکہ حوا الہی بچے ہوئے مسخندہ رہی اور ہم
۹۳۰ برس زندہ رہا۔ دیکھو پیدائش - ۵ - ۵

اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا کہ اس واسطے کہ تو نے یہ کیا ہے..... عرصہ تک

کھائے گا۔ پیدائش - ۳ - ۱۲

نیز دیکھو پیشین گوئی شیماہ - ۳۵ - ۲۵

سانپ ہرگز مٹی نہیں کھاتا

قاین کی زندگی تکلیف میں گزرے گی

تب خدا نے قاین سے کہا..... زمین پر تو آوارہ اور پریشان ہوگا پیدائش - ۳ - ۹ تا ۱۲

(۶) ۱۷- آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ قاین بہت آرام سے رہا مگر اُس سے ایک سلسلہ نسب چلا اور زمین پر کبھی وہ بریشان اور آدوہ نہیں پھرا۔ چنانچہ اُن آیتوں کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ نوکیل سرزمین میں جا رہا تھا..... اُس نے ایک شہر بسایا جس کا نام اُس نے اپنے بیٹے کے نام پر چونک رکھا۔

فصلت ہمیشہ مہولی زمین

بلکہ جیت تک زمین زونا۔ اور لونا۔ سورج اور گرہی۔ رجب اور حریف۔ دن و رات سو قوت نہ ہوں گے۔ پیدائش ۸-۲۲۔
(پیدائش ۱۴- ۵۶ و ۴۵-۶- دیکھئے۔ پندرہ سال (اور سات سال علی الترتیب) اور تمام دنیا پر فضلیں نہیں ہوتیں)

ابراہم کنعان کی ساری زمین لیگا اور اُسکی اولاد (یہودی)

اُس پر قابض رہے گی

آبرام منہ کے قبل گیا اور خدائس سے ہمکلام ہو کر بولا..... اور میں تمہیں جکواور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پر دیسی ہے دیتا ہوں۔ پیدائش ۱۷- ۲۸۔
یہ تمام ملک جو تو اب دیکھتا ہے میں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دوں گا۔
پیدائش ۱۳- ۱۵

تو ابراہام اور اسحاق اور اسرائیل اپنے بندوں کو یا لکرن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی اور اُن سے کہا کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤں گا۔ اور یہ سارا ملک جس کے حق میں ہے کہا سو میں تمہاری نسل کو بخشوں گا کہ ابراہام اُس کے لئے سب سے (خوبائیں) شاہد ہے کہ ابراہام کو کبھی زمین جو عودہ نہیں ملی۔ چنانچہ اعمال ۷- ۵ سے ظاہر ہے (اُسکو کچھ میراث بلکہ قدم رکھنے کی جگہ اُس میں نہ دی) تو ابراہام سے معلوم ہو گا کہ یہ وہی ہے جو کبھی زمین جو عودہ نہ ہوئی۔ اور منس نے یہودیوں کو نکال دیا اور پھر وہ کبھی اس حصہ زمین پر قابض نہ ہو سکے۔ چنانچہ آجکل یہ حصہ خدا کے فضل و کرم سے تمہارے قبضہ میں ہے)

بنی اسرائیل پر سو برس تک مصر میں غلام ہیں گے اور

مصیبتوں میں چنپیں گے

اُس نے ابرام سے کہا کہ یقین بان کہ تیری اولاد ایک ملک میں چھان کا نہیں پر دیسی ہو گئے اور وہاں کے لوگوں کے غلام بنیں گے۔ اور دئے چار سو برس تک انھیں دکھ میں گئے۔ پیدائش ۱۵-۱۳

درجہ پہلی تاریخ دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ بنی اسرائیل صرف ۲۱۵ برس ہی مص میں رہے ہیں یعقوب ۷۰ سال قبل از مسیح مصر میں جا کر رہے۔ اور ۱۴۹۱ سال قبل از مسیح خروج موسیٰ کا اتفاق ہوا۔ منجھلان ۲۱۵ برس کے جو حقہ زیر حکومت حضرت یوسفؑ ہوئیں یہ گذر ادا ان کی سرسبزی اور آرام کی گویا معراج تھی۔ ڈاکٹر میک زمانہ بتلا رہی اسرائیل صرف ۸۲ سال اپنی تحقیق سے ثابت کرتے ہیں۔ خروج ۱۲-۴۰ کے حساب سے ۴۴۰ سال مصوم ہوتے ہیں۔ لیکن گلیتوں ۳-۱۶ و ۱۷ سے معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ مادی ظلم سے شروع ہوتا ہے۔ ولیکن یہ زمانہ کسی طرح بنی اسرائیل پر ابتلا کا زمانہ تھا۔ جو فرض کے قتل کے بموجب یہود صرف ۲۱۵ برس میں رہے ہیں۔

ابرام کے چار پشت بعد یہود مصر واپس آجائینگے

ادھر تو ابرام م صبح سلامت اپنے باپ دادوں میں جانے لگا اور خوب سا بڑھا ہوا کے گاڑا جائے گا مگر دے چوتھی پشت میں یہاں پھر آویں گے۔ پیدائش ۱۵-۱۶ و ۱۷
یہود مصری غلامی کی چوتھی پشت واپس نہیں آئے۔ بلکہ بد تہا کے مید و ناں ہے چوتھی پشت تو یوسف اور ان کے بھائیوں کی تھی۔

یہود دریائے نیل سے دریائے فرات تک پھیل جائینگے

اُسی دن خداوند نے ابرام سے عہد کر کے کہا کہ میں تیری اولاد کو یہ ملک دوں گا۔ مصر کی ندی سے لیکے ٹبری ندی تک جو ذرات کی ندی ہے۔ پیدائش ۱۵-۱۸
واحد بار ۱-۴

یہودی صمد رضی بھی نیل تک نہیں پہنچی۔ اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ کبھی فرات پہنچی تھی کبھی نہیں۔

سارہ ایک بڑی قوم کی ماہوگی

اور خدا نے ابراہم سے کہا کہ تیری جو رو سری جو ہے..... میں اُس سے برکت دوں گا..... اور وہ قوموں کی ماہوگی۔ پیدائش ۱۷-۱۱۵۱۔
 (سارہ سے صرف یہودیوں کی نسل ملی ہے۔ خدا نے ابراہم سے یہ بھی وعدہ فرمایا تھا کہ وہ بہت سی قوموں کا مورث اعلیٰ ہو گا۔ (پیدائش ۱۷-۱۷) لیکن جہاں تک تحقیق اور تصدیق رہا ہے۔ یہودی کی صرف چار قومیں تھیں۔ جن کا وہ مورث ہوا)

خطہ کنعان یعقوب کو دینے کا وعدہ کیا گیا

اور دیکھو خداوند ابراہم کے اوپر کھڑا ہے اور اُس نے کہا کہ میں خداوند تیرے باپ ابراہم کا خدا اخصاق کا خدا ہوں۔ یہ زمین جس پر تو لیٹا ہے تجھے اور تیری نسل کو دوں گا۔ پیدائش ۲۸-۱۳۔
 (یعقوب کو کبھی زمین موعودہ نہیں ملی۔ اور نہ اُس کی اولاد کو وہ زمین ملی۔ جس پر وہ لیٹا ہوا تھا)

ابراہم۔ یعقوب اور کل یہود بنی نوع انسان کے لئے رحمت ہوں گے

اور تو ابراہم! ایک برکت ہو گا۔ پیدائش ۱۲-۱۳۔
 اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پائیں گی۔ پیدائش ۱۲-۲۸۔ پیدائش ۲۶-۲۷۔
 روایتی تمام اقوام کے لیے ابراہم۔ یعقوب یا اُسکی اولاد کبھی رحمت نہیں ہوتی اور ان سے کبھی برکت نہیں پائی۔ یہی دعویٰ کرتے ہیں۔ یہ پیشین گوئی مسیح کے دنیا پر آئے سے پوری ہوئی۔ (اعمال ۳-۲۵ و ۲۶ و ۲۷ و ۲۸) لیکن تواریخ بتاتی ہے کہ دین مسیح دنیا کے لیے بھائی رحمت کے رحمت تھا اور ہے۔ یہ فرض بھی کر لیجئے کہ یہ رحمت ہی تھا۔ مگر یہ بھی یہ پیشین گوئی اب تک پوری نہیں ہوئی کیونکہ جلدی بہندہ۔ مسلمان وغیرہ وغیرہ اسے دنیا کا بڑا رحمت آباد ہے اب تک کبھی نہیں ہے۔ پس یہ کہ زمین کی ساری اقوام رحمت اور برکت پائیں گی کہاں سے صادق آئی۔ کیا یہی غمانہ جنگیاں اور کس کی مذہبی لڑائیاں زمین کی تمام اقوام کے لیے رحمت ہے؟ غور کیجئے تو معلوم ہو گا کہ ساری زمینیں تو اب صرف دین مسیحی تو بنے ہی ہر مذہب کی اور کثرت و وحدت اور یہی جو مسیحی نے دنیا کے لیے کیا کچھ رحمت ہے۔ دنیا کا بڑا رحمتہ زرخ میں جائے۔ یہ بلکہ پائس ہے کہ یہی بلکہ ایک رحمت اور یہ رحمت ہے کہ مذہب مسیحی نے تمام دنیا پر رحمت ہونے کی پیشین گوئی پوری کر دی۔ ع

اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پائیں گی۔ پیدائش ۱۲-۲۸۔ پیدائش ۲۶-۲۷۔

گناہ کے میسر شدہ اس مقام) ۵

یعقوب مصر سے واپس آ کر آئینے

اُس نے کہانی خدا تیرے بپ کا خدا ہوں میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤں گا۔ اور تجھے پھر شک لے آؤں گا۔ پیدائش ۴۶-۴۷-۴۸ -
(خدا یعقوب کو مصر سے بھی واپس نہیں لایا۔ بلکہ وہ مصر ہی میں رہے۔ دیکھو پیدائش ۴۷-۴۸-۴۹)

یہوداہ سیح (!) کے آنے تک بادشاہ بنارہے گا

یہوداہ سے ریاست کا عصا جُدا نہ ہوگا اور نہ حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سے جاتا رہے گا جب تک کہ سیلا نہ آوے۔ اور تو میں اُس کے پاس اکٹھی ہونگی۔ پیدائش ۴۹-۵۰ -
(قبل اُس کے کہ داؤد ویر و سلم کو فتح کریں۔ سیلا ایک مقام تھا کہ جہاں اُس زمانہ کا تو مسیحا ہوا کرتا تھا۔ اصل فقرہ یوں ہے کہ جب تک کہ وہ سیلا میں نہ آجائے۔ دیکھو یسایہ ۷: ۲۰)۔
شک نہ ہو کہ حاشیہ) مگر حضرات مسیحی کہتے ہیں کہ سیلا حضرت مسیح سے مراد ہے۔ ہر کتبہ، یہ پیشین گوئی صادق نہیں ہوئی۔ یہوداہ اور بڑے بڑے مقتدر یہودیوں کو بادشاہ بابل گرفتار کر کے لے گیا۔ اور یہود سلم میں آگ لگا دی گئی۔ یہ واقعہ ۵۸۸ سال قبل از پیدائش مسیح (ادھائے سیلا) کے ہوا تھا۔ کیا سچی پیشین گوئی ہو گیا اچھے۔ سنی ترائے والے متعین ہیں۔ !)

زمین ہو عودہ کو نہایت وسعت اور سرسبزی عطا کی جائے گی

ادھائے ۱۱ نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں بیٹیاں کر رکھی اور میں نازل ہوا ہوں کہ انہیں مصر کے اٹھ سے پٹھانوں کو تباہی زمین سے نکال کے چلی وسیع زمین میں جہاں عودہ اور شہد مسیح مارتا ہے لاؤں خروج ۲-۳-۴ -
(زمین فلسطین کچھ ایسی وسیع و بڑی تھی۔ اگر عودہ اور شہد مسیح مارتا "اے ایک شاعر نے سنا تھا" جی مان لیا جائے تب بھی وہ جنت جبروت ہے کتاب خدا و عودہ)

سفید جھوٹا باراں) بلکہ یہ زمین جہاں تک تاریخ کو تعلق ہے ہمیشہ سے اور اب تک ایک یل اور بجز زمین معلوم ہوتی ہے۔ زمین میں موجود یا ست گواہیاں سے بھی چھٹی ہوگی۔ اس زمانہ میں اسیر المومنین سلطان روم کے سلطنت کے ایک صوبہ کا حصہ ہے۔ یہ پانچ ٹک ٹھیک ہے کہ یہودی اپنی مقبوضہ زمین کے گھنٹہ میں گویا دیوانے تھے۔ ویکن کوئی وجہ نہیں ہے کہ نمو بانوں کو بچ مانا جائے۔ دراصل ایک کسی تاریخ سے اس کا سچ نہ معلوم ہو جائے۔

صبح (۹) موآب کو مار لیگے

یعقوب سے ایک ستارہ نکلے گا۔ اور اسرائیل سے ایک عصا اُٹھے گا اور موآب کی فوج کو مار لیگے۔ اور سب ہنگامہ کرنیوالوں کو ہلاک کرے گا۔ گنتی ۲۴-۱۵۔
 یہی کہتے ہیں کہ یہ ایک بڑی بدین پیشین گوئی حضرت مسیح کے واسطے ہے۔ کوئی بتلائے تو سہی کہ حضرت مسیح کے پاس کون سا عصا تھا۔ انہوں نے موآب کو کب مارا۔ بعض کہتے ہیں کہ پیشین گوئی حضرت داؤد کی معرفت پوری ہوئی جو حضرت مسیح کے مورث اعلیٰ تھے۔ بجا ایشا دہوا۔ اگر پرنسٹون انڈیپنڈنس ٹرانسٹنٹھ۔ اب یہ نرالی بات ہے کہ اگر پرنسٹون انڈیپنڈنس تمام کندے

فنیاس اور اسکی نسل میں ہمیشہ کے لیے کہانت سگی

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ فنیاس نے جو بارون کامن کے بیٹے ایغز کا بیٹا ہے میرے قبر کو بنی اسرائیل پر سے پھیرا۔ سو تو کہہ دیکھ میں نے اس سے اپنا صلح کا عہد باندھا۔ سو وہ اس کے بیٹے ہوگا اور اس کے بعد اس کی نسل کے لیے کہانت کا عہد بدی ہوگا گنتی۔ ۲۵-۱۰ تا ۱۳۔

یہ ابدی کہانت آخر میں بارون کے دوسرے بیٹے کی اولاد میں منتقل ہو گئی۔ بدین یہ کہانت سلیمان نے فنیاس کی اولاد میں سے ایک شخص کو حطائی (۱-تواریخ ۹-۲۴ تا ۲۸) اور اس کی اولاد میں چلی آئی۔ یہاں تک کہ وہ ابدی کہانت نیست و نابود ہو گئی۔

زمین نیست و نابود ہو جائیگی اور ہمیشہ قائم رہیگی!

ایک پت جاتی ہے اور دوسری پست آتی ہے پر زمین ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ وینڈ ۴-۱
 نیز دیکھو اسٹنٹنٹھ۔ ۲۷-۲۰-۲۰-۱۰-۵۔

اور زمین ان کانگیروں سے تھک جاتی ہے جس میں ہر جسم جو جائے گی۔ یہ سب چیزیں
گمانہ ہونے والی ہیں - ۲- پطرس ۱۰- ۱۱-

(ظاہر ہے کہ ان دونوں تضاد اقوال میں سے ایک جھوٹا ہوگا)

یہود قرضہ اربنیں گے نہ قرض خواہ

وہ تجھے قرض دے گا اور تو اسے قرض دے گا..... مجھ پر ساری غنیمتیں تجھ پر
اُتریں گی..... اور یہ غنیمتیں تجھ پر اور تیری نسل پر نشانی اور عبرت کے لیے اب تک
ہوں گی۔ استثناء ۴م - ۴۴ تا ۴۶ -

اگر یہود ہمیشہ مقروض رہتے تو عیسائی اسے بڑی زمین گونی سمجھتے حالانکہ مشاہدہ تو
رہا ہے کہ یہود جو ظالم جیساٹیوں کے کھسے بچے ہوئے ہیں بڑے سوداگر اور امیر ہیں۔
اور شاید کوئی عیسائی سلطنت بھی ان کی مقروض نہ ہوگی۔ یہ جاننا یاد مقروض ہیں۔)

نفسا لی کے مقبوضات کی بابت غلطی میں گوی

(نقشہ نمبر ۲۳-۲۴)
 (نقشہ نمبر ۲۵) شمال مغربی صحرائے عرب کا حصہ، ماقصداً۔

خدا نے جو وعدہ عیسیٰ سے کیا تھا اُس کو پورا کیا۔ اور
ایسا ہی مسیح کے ساتھ

تب ایک مرد خدا عیسیٰ کے پاس آیا اور اُسے کہا..... خداوند اسرائیل کا خدا فرمانا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانا اور تیرے باپ کا گھرانا ہمیشہ میرے حضور میں چلے۔ پر اب خداوند فرمانا ہے کہ یہ مجھ سے وعدہ ہو۔..... اور میں اپنے لیے ایک پندار کا مہنہ برپا کروں گا جو سب کچھ میرے دلخواہ اور میرے خاطر خواہ کرے گا۔ اور میں اُس کے لیے ایک استودار بنائوں گا۔ ۱۔ سموئیل ۲۔ ۴۔ ۳۰۔ ۳۵۔

دیکھا معقول بات ہے خداوند جب چاہے پکا اور سچا وعدہ کرے اور جب چاہے اُس کو کسی شرط پر مشروط کر کے منسوخ کر دے۔ یا اُس سے پھر جائے۔ سموئیل دیندار کا مہنہ

داؤد کی سلطنت ابدی ہوگی اور اُس کی اولاد
ہمیشہ بادشاہ رہے گی

ورنہ جہنم کا۔ زیورہ ۸۹-۳۰۴
 میں نے ایک بار اپنی قدوسی کی قسم کھائی تھی داؤد سے جھوٹ نہ بولوں گا۔ اس کی نسل
 اب تک قائم ہے مگر۔ اور اس کا تخت میرے آگے سرسبز کی مانند وہ چاند کی طرح اور سامان
 کے مجھے گراؤ کی مانند اب تک قائم ہے گا۔ زیورہ ۸۹-۳۰۵ تا ۳۰۶
 بلکہ اگر اوتیری سلطنت ہمیشہ تک تیرے آگے قائم رہے گی تو تخت ہمیشہ ثابت
 ہوگا۔ ۳ سموئیل ۷-۱۶

چوکا۔ ۲ ستمبر ۱۶-۱۷۔
 خداوند یونانی کہتا ہے کہ ایسا نبیوگا کہ اسرائیل کے گھرانے کے تخت پر بیٹھنے کے لیے
 داؤد ناس آدمیوں کی کتھی بھگی۔ یہ مریا۔ ۱۴-۱۵۔
 (سچی کہتے ہیں کہ اس سے روحانی سلطنت مراد ہے۔ جس کے بادشاہ حضرت مسیح
 جن کی بادشاہت ابد تک قائم رہے گی۔) لیکن کلام خدا سے تو یہ مترشح نہیں ہوتا
 یہ تو مریخی دنیاوی سلطنت کا چچا خود ایک بڑی قسمت ہے۔ وہ وہ تھا۔ وہ بھی ظاہر ہے۔ کہ
 پورا نہیں ہوا۔ ہنوز چشمش نگران است کہ ملکش بادگزران است)

سیلان کا تخت ہمیشہ قائم رہے گا۔

میں اسکی گرسی ابد تک پائیدار رکھوں گا..... میں اسکو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابد تک قائم رکھوں گا اور اس کا تخت ابد تک ثابت رہے گا۔ - تواریخ ۱-
- ۱۲۱۱ - ۱۲۱۰ - ۱۲۰۹ - ۱۲۰۸ - ۱۲۰۷ - ۱۲۰۶ - ۱۲۰۵ - ۱۲۰۴ - ۱۲۰۳ - ۱۲۰۲ - ۱۲۰۱ - ۱۲۰۰ - ۱۱۹۹ - ۱۱۹۸ - ۱۱۹۷ - ۱۱۹۶ - ۱۱۹۵ - ۱۱۹۴ - ۱۱۹۳ - ۱۱۹۲ - ۱۱۹۱ - ۱۱۹۰ - ۱۱۸۹ - ۱۱۸۸ - ۱۱۸۷ - ۱۱۸۶ - ۱۱۸۵ - ۱۱۸۴ - ۱۱۸۳ - ۱۱۸۲ - ۱۱۸۱ - ۱۱۸۰ - ۱۱۷۹ - ۱۱۷۸ - ۱۱۷۷ - ۱۱۷۶ - ۱۱۷۵ - ۱۱۷۴ - ۱۱۷۳ - ۱۱۷۲ - ۱۱۷۱ - ۱۱۷۰ - ۱۱۶۹ - ۱۱۶۸ - ۱۱۶۷ - ۱۱۶۶ - ۱۱۶۵ - ۱۱۶۴ - ۱۱۶۳ - ۱۱۶۲ - ۱۱۶۱ - ۱۱۶۰ - ۱۱۵۹ - ۱۱۵۸ - ۱۱۵۷ - ۱۱۵۶ - ۱۱۵۵ - ۱۱۵۴ - ۱۱۵۳ - ۱۱۵۲ - ۱۱۵۱ - ۱۱۵۰ - ۱۱۴۹ - ۱۱۴۸ - ۱۱۴۷ - ۱۱۴۶ - ۱۱۴۵ - ۱۱۴۴ - ۱۱۴۳ - ۱۱۴۲ - ۱۱۴۱ - ۱۱۴۰ - ۱۱۳۹ - ۱۱۳۸ - ۱۱۳۷ - ۱۱۳۶ - ۱۱۳۵ - ۱۱۳۴ - ۱۱۳۳ - ۱۱۳۲ - ۱۱۳۱ - ۱۱۳۰ - ۱۱۲۹ - ۱۱۲۸ - ۱۱۲۷ - ۱۱۲۶ - ۱۱۲۵ - ۱۱۲۴ - ۱۱۲۳ - ۱۱۲۲ - ۱۱۲۱ - ۱۱۲۰ - ۱۱۱۹ - ۱۱۱۸ - ۱۱۱۷ - ۱۱۱۶ - ۱۱۱۵ - ۱۱۱۴ - ۱۱۱۳ - ۱۱۱۲ - ۱۱۱۱ - ۱۱۱۰ - ۱۱۰۹ - ۱۱۰۸ - ۱۱۰۷ - ۱۱۰۶ - ۱۱۰۵ - ۱۱۰۴ - ۱۱۰۳ - ۱۱۰۲ - ۱۱۰۱ - ۱۱۰۰ - ۱۰۹۹ - ۱۰۹۸ - ۱۰۹۷ - ۱۰۹۶ - ۱۰۹۵ - ۱۰۹۴ - ۱۰۹۳ - ۱۰۹۲ - ۱۰۹۱ - ۱۰۹۰ - ۱۰۸۹ - ۱۰۸۸ - ۱۰۸۷ - ۱۰۸۶ - ۱۰۸۵ - ۱۰۸۴ - ۱۰۸۳ - ۱۰۸۲ - ۱۰۸۱ - ۱۰۸۰ - ۱۰۷۹ - ۱۰۷۸ - ۱۰۷۷ - ۱۰۷۶ - ۱۰۷۵ - ۱۰۷۴ - ۱۰۷۳ - ۱۰۷۲ - ۱۰۷۱ - ۱۰۷۰ - ۱۰۶۹ - ۱۰۶۸ - ۱۰۶۷ - ۱۰۶۶ - ۱۰۶۵ - ۱۰۶۴ - ۱۰۶۳ - ۱۰۶۲ - ۱۰۶۱ - ۱۰۶۰ - ۱۰۵۹ - ۱۰۵۸ - ۱۰۵۷ - ۱۰۵۶ - ۱۰۵۵ - ۱۰۵۴ - ۱۰۵۳ - ۱۰۵۲ - ۱۰۵۱ - ۱۰۵۰ - ۱۰۴۹ - ۱۰۴۸ - ۱۰۴۷ - ۱۰۴۶ - ۱۰۴۵ - ۱۰۴۴ - ۱۰۴۳ - ۱۰۴۲ - ۱۰۴۱ - ۱۰۴۰ - ۱۰۳۹ - ۱۰۳۸ - ۱۰۳۷ - ۱۰۳۶ - ۱۰۳۵ - ۱۰۳۴ - ۱۰۳۳ - ۱۰۳۲ - ۱۰۳۱ - ۱۰۳۰ - ۱۰۲۹ - ۱۰۲۸ - ۱۰۲۷ - ۱۰۲۶ - ۱۰۲۵ - ۱۰۲۴ - ۱۰۲۳ - ۱۰۲۲ - ۱۰۲۱ - ۱۰۲۰ - ۱۰۱۹ - ۱۰۱۸ - ۱۰۱۷ - ۱۰۱۶ - ۱۰۱۵ - ۱۰۱۴ - ۱۰۱۳ - ۱۰۱۲ - ۱۰۱۱ - ۱۰۱۰ - ۱۰۰۹ - ۱۰۰۸ - ۱۰۰۷ - ۱۰۰۶ - ۱۰۰۵ - ۱۰۰۴ - ۱۰۰۳ - ۱۰۰۲ - ۱۰۰۱ - ۱۰۰۰ - ۹۹۹ - ۹۹۸ - ۹۹۷ - ۹۹۶ - ۹۹۵ - ۹۹۴ - ۹۹۳ - ۹۹۲ - ۹۹۱ - ۹۹۰ - ۹۸۹ - ۹۸۸ - ۹۸۷ - ۹۸۶ - ۹۸۵ - ۹۸۴ - ۹۸۳ - ۹۸۲ - ۹۸۱ - ۹۸۰ - ۹۷۹ - ۹۷۸ - ۹۷۷ - ۹۷۶ - ۹۷۵ - ۹۷۴ - ۹۷۳ - ۹۷۲ - ۹۷۱ - ۹۷۰ - ۹۶۹ - ۹۶۸ - ۹۶۷ - ۹۶۶ - ۹۶۵ - ۹۶۴ - ۹۶۳ - ۹۶۲ - ۹۶۱ - ۹۶۰ - ۹۵۹ - ۹۵۸ - ۹۵۷ - ۹۵۶ - ۹۵۵ - ۹۵۴ - ۹۵۳ - ۹۵۲ - ۹۵۱ - ۹۵۰ - ۹۴۹ - ۹۴۸ - ۹۴۷ - ۹۴۶ - ۹۴۵ - ۹۴۴ - ۹۴۳ - ۹۴۲ - ۹۴۱ - ۹۴۰ - ۹۳۹ - ۹۳۸ - ۹۳۷ - ۹۳۶ - ۹۳۵ - ۹۳۴ - ۹۳۳ - ۹۳۲ - ۹۳۱ - ۹۳۰ - ۹۲۹ - ۹۲۸ - ۹۲۷ - ۹۲۶ - ۹۲۵ - ۹۲۴ - ۹۲۳ - ۹۲۲ - ۹۲۱ - ۹۲۰ - ۹۱۹ - ۹۱۸ - ۹۱۷ - ۹۱۶ - ۹۱۵ - ۹۱۴ - ۹۱۳ - ۹۱۲ - ۹۱۱ - ۹۱۰ - ۹۰۹ - ۹۰۸ - ۹۰۷ - ۹۰۶ - ۹۰۵ - ۹۰۴ - ۹۰۳ - ۹۰۲ - ۹۰۱ - ۹۰۰ - ۸۹۹ - ۸۹۸ - ۸۹۷ - ۸۹۶ - ۸۹۵ - ۸۹۴ - ۸۹۳ - ۸۹۲ - ۸۹۱ - ۸۹۰ - ۸۸۹ - ۸۸۸ - ۸۸۷ - ۸۸۶ - ۸۸۵ - ۸۸۴ - ۸۸۳ - ۸۸۲ - ۸۸۱ - ۸۸۰ - ۸۷۹ - ۸۷۸ - ۸۷۷ - ۸۷۶ - ۸۷۵ - ۸۷۴ - ۸۷۳ - ۸۷۲ - ۸۷۱ - ۸۷۰ - ۸۶۹ - ۸۶۸ - ۸۶۷ - ۸۶۶ - ۸۶۵ - ۸۶۴ - ۸۶۳ - ۸۶۲ - ۸۶۱ - ۸۶۰ - ۸۵۹ - ۸۵۸ - ۸۵۷ - ۸۵۶ - ۸۵۵ - ۸۵۴ - ۸۵۳ - ۸۵۲ - ۸۵۱ - ۸۵۰ - ۸۴۹ - ۸۴۸ - ۸۴۷ - ۸۴۶ - ۸۴۵ - ۸۴۴ - ۸۴۳ - ۸۴۲ - ۸۴۱ - ۸۴۰ - ۸۳۹ - ۸۳۸ - ۸۳۷ - ۸۳۶ - ۸۳۵ - ۸۳۴ - ۸۳۳ - ۸۳۲ - ۸۳۱ - ۸۳۰ - ۸۲۹ - ۸۲۸ - ۸۲۷ - ۸۲۶ - ۸۲۵ - ۸۲۴ - ۸۲۳ - ۸۲۲ - ۸۲۱ - ۸۲۰ - ۸۱۹ - ۸۱۸ - ۸۱۷ - ۸۱۶ - ۸۱۵ - ۸۱۴ - ۸۱۳ - ۸۱۲ - ۸۱۱ - ۸۱۰ - ۸۰۹ - ۸۰۸ - ۸۰۷ - ۸۰۶ - ۸۰۵ - ۸۰۴ - ۸۰۳ - ۸۰۲ - ۸۰۱ - ۸۰۰ - ۷۹۹ - ۷۹۸ - ۷۹۷ - ۷۹۶ - ۷۹۵ - ۷۹۴ - ۷۹۳ - ۷۹۲ - ۷۹۱ - ۷۹۰ - ۷۸۹ - ۷۸۸ - ۷۸۷ - ۷۸۶ - ۷۸۵ - ۷۸۴ - ۷۸۳ - ۷۸۲ - ۷۸۱ - ۷۸۰ - ۷۷۹ - ۷۷۸ - ۷۷۷ - ۷۷۶ - ۷۷۵ - ۷۷۴ - ۷۷۳ - ۷۷۲ - ۷۷۱ - ۷۷۰ - ۷۶۹ - ۷۶۸ - ۷۶۷ - ۷۶۶ - ۷۶۵ - ۷۶۴ - ۷۶۳ - ۷۶۲ - ۷۶

۱۲-۱۳۔ وہ اس کی طرف سے ایک خط لکھا جس میں اس نے کہا کہ اگر آپ کو یہ سب کچھ پتہ چلا تو آپ کو ہرگز شک نہ ہوگا کہ میں نے اپنے لیے کسی اور شخص کے نام پر درخواست نہیں دی ہے۔

فوج سے جاتی تھی۔ اور پھر کبھی ملی۔ علاوہ انہیں جلدی سے بہت بڑا جھٹکا تو بیٹے کی
کے وقت میں نکل گیا تھا۔ اور جو نکلا سو گیا۔ اور ایسا گیا کہ پھر نہ آیا۔ غرض اہل
سلطنت کا یہ حال ہوا۔)

بنی اسرائیل ہمیشہ اپنی ہی زمین میں رہیں گے

اس لیے کہ تیرا خدا اسرائیل کو پیار کرتا ہے اور انہیں ابد تک قائم رکھنے چاہتا ہے
۲۔ سلاطین ۹۔ ۹۔

سوائے اس کے میں اپنے گروہ اسرائیل کے لیے ایک مکان مقرر کروں گا اور میں
انہیں نگاہوں کا تارکے اپنے خاص مکان میں بسیں اور پھر آوارہ نہوں اور مشورت
کے روزند آگے چلے ان کو پھر دیکھ ندیں گے۔ ۲۔ سموئیل ۷۔ ۱۰۔
یہ وعدہ ابد تک پورا نہوا۔ یہود روئے زمین پر خدا پرست مارے مارے پھرتے
ہیں اور ان کا کوئی ملک نہیں۔ خلوت مسیحی یوں اپنے آنسو پونچھتے ہیں کہ ابھی وہ زمانہ
آئے گا کہ یہ پیشین گوئی پوری ہوئے والی ہے۔)

یوسیاہ کا انجام اچھا ہوگا

تو (یوسیاہ) اپنی گورنری سلطنت سے اتار دیا جائے گا۔ ۲۔ سلاطین ۲۲۔ ۲۰۔
یوسیاہ بیچارے کا اچھا انجام ہوا کہ وہ لڑائی میں مارا گیا اور گورنری بھی ہار گیا۔ ۲۹۔ ۲۰
کیا سچی پیشین گوئی ہے)

آخر کو اطمینان لایا گیا تھا کہ تیرے مد مقابل شامیوں کو شکست ہوگی

تب خداوند نے یسایہ کو حکم کیا کہ تو اپنے بیٹے شبار سے جا مل اور اُسے کہہ خبر دے کہ
اور میرا دست ہو۔ ان لکھیوں کے دو حصوں والے ٹکروں سے اہل یسایہ
کے بیٹے کے غصے کے بڑھنے سے دست ڈرا دیا اور اول نہ گھراوے اور نہ آرام اور
انواریم اور یسایہ کا بیٹا تیرے برخلاف مشورت کر کے کہتے ہیں کہ آؤ ہم یہود اور پھر
اور اُسے اٹھا دیں اور اپنے بیٹے اُسے توڑنا شروع کریں اور طاعیل کے بیٹے کو اُس کے
دو بیان تحت لکھیں کریں۔ اس لیے خداوند یہود یوں کہتا ہے کہ اُس منصوبہ کو

کیا گیا ہے۔ صلح کا مراد ہے) کا شہزادہ کہہ دیں۔ ورنہ میں اگر خود مسیح کے الفاظ کو دیکھا
 ملے تو وہ خود تسلیم کرنے میں کہ میں صلح کو نہ نہیں آیا ہوں بلکہ تمہارے جلائے
 (مسی ۱۱-۳۴) یہ ہم بھی مان لیتے ہیں کہ مسیح کا یہ قول بالکل سچا ہے۔ صلح کا شہزادہ
 جس کے دم سے انہیں چھیننا بلکہ تمہارا چلتی چڑی ہو دیا کی پیشین گوئی کی خوب
 تصدیق کرتے ہیں)

مسیح شہیروں کو نکالے گا۔ اور صلح و

امن پھیلائے گا

پریسی کے تسمے سے ایک کونہل نکلے گا اور اس کی جڑوں سے ایک پھلدار شاخ پیدا
 ہوگی۔ وہ اپنے منہ کی لاشی سے زمین کو مارے گا۔ اور اپنے لبوں کے دم
 سے شہیروں کو فنا کر دے گا۔ اس وقت بیڑیا بڑے کے ساتھ رہے گا
 اور چیتا حلو ان کے ساتھ بیٹھے گا اور بھینا اور شیر۔ سچ اور پالا ہوا بیل بے جے میں گئے
 اور نہتا سچ ان کی پیش روی کرے گا۔ گائے اور بھینے مل کے چریں گے ان کے سچے
 بے جے بنیں گے اور شیر بہریل کی طرح گھاس کھائے گا۔ یہ مسیہ۔ ۱۱
 ۴۱-۲۶-۷۰

ذیسی کہتے ہیں کہ یہ پیشین گوئی حضرت مسیح کے لئے ہے۔ مگر پکارہ علیم تہہ جو صلیب پر
 چڑھایا گیا اپنے دم سے شہیروں کو کیونکر فنا کرے گا۔ اس میں کوئی کلام نہیں ہے
 کہ دین عیسوی سے کبھی امن نہیں پھیلا۔ چو جائے کشیر بکری ایک گھاٹ پانی پیش
 پرائے زمانہ کی طرح اب تک قومیں کی قومیں لڑی لڑی مرنے میں ہے

بعثت مسیح کے متعلق حالات

اور اس دن ایسا ہوگا کہ ایسی کی اس جڑ کی جو قوموں کے لئے مجتہد کی طرح کھڑی ہوگی
 قومیں طلب ہوں گی اور اس کی کولنگاہ جلال میں کی اعداد قوموں کے لئے
 ایک جھنڈا اٹھ کر آوے گا۔ اور ان امرائیلوں کو جو خارج کیے گئے ہیں جمع کرے گا۔ اور
 ساری بنی یہوداہ کو جو پرانگندہ ہو دیں گے زمین کے چاروں کونوں سے فراہم کرے گا
 تب بنی افراہیم میں حسد رہے گا اور بنی یہوداہ بنی افراہیم سے کینندہ کہیں گے
 اور وہ بل کے پورب و انوں کو تو نہیں گے۔ اور اودوم اور عاب پر ہاتھ
 ڈالیں گے اور بنی عمون ان کے تابعدار نہ ہوں گے۔ تب خدا کو نذر دیا ر مصر کے

لسان کو ہاتھ سیٹ ڈالے گا اور اپنی زور آور آندھی سے ندی پر اپنا ماتہ ہادے گا اور اسکو ماتے کو بے گنا اور ایسا کرے گا کہ جوتے پہنے ہوئے لوگ پار پلے جائیں گے۔ یسایہ - ۱۱ - ۱۰ - ۱۵ -

دمندرجہ بالا پیشینگوئی کے سلیطہ میں ہی یہ بھی پیشین گوئی ہے۔ عیسائی کہتے ہیں کہ یہی مکی جڑے حضرت مسیح مراد ہیں۔ جو قومیں کہ جاتی رہیں وہ ہمیشہ گئے کیے گئی آتی ہوئیں۔ شاید کئے عیسائیوں کے خیال میں ابھی باقی ہوں گی۔ خارج شدہ لوگ زمین کے چاروں کونوں سے آج تک تفرافہم نہیں ہوئے اور نہ یہ خیال گذرتا ہے کہ آئندہ کبھی ہوں گے۔ اب ایک اور غرابی پڑتی ہے کہ تمام نساء کی صلح و سلامتی جس کی بات پانچویں سے نویں آیت تک ذکر کیا گیا ہے۔ اور پورب دالوں کو لوٹنے اور لوگوں کو پرالغذہ ہونے کے تضاد کو کیونکر دور کیا جائے گا۔ دریا نیل کا پایاب ہونا آج تک تو تواریخ نہیں بتلاتی۔ آئندہ اونیسویں صدی کے عیسائی سورشین کی عنایت سے بول پڑے تو بڑی بات بھی نہیں ہے۔

دمشق ویران ہو جائے گا

دمشق کی بابت الہامی کلام دیکھو۔ دمشق یوں خراب ہو جائے گا کہ شہر ندبے گا اور وہ ایسا نوٹ جائے گا کہ دھیر دھیر بے گنا۔ یسایہ - ۱۷ - ۱ -
رحی الہامی کلام دیکھا۔ دمشق کبھی ویران نہیں ہوا۔ وہی ایک خوش نصیب شہر ہے کہ جب سے آباد ہوا ہے روز افزوں ہوتا جاتا ہے۔ اور اب تک زیر حکومت خلیفہ المومنین نہایت اچھی حالت میں ہے۔

مصر کی تکلیفات۔ دریائے نیل سوکھ جائیگا وغیرہ وغیرہ

مصر کی بابت الہامی کلام دیکھو..... دریا سے بھی پانی سوکھ جائیگا اور ندی خشک اور غالی ہو جائے گی..... اور مصر کا کوئی کام نہ ہوگا جو مسر یا دم۔ شاخ یا نئے کرے تب یہود اور کی سرزمین مصر کے بٹے و ہشت مالی چیز ہوگی۔ ہر ایک جس کے آگے اس کا ٹکڑا ہووے اپنے دل میں ہول کھائے گا۔ یسایہ - ۱۹ - ۱ - ۱۵ -
(یہ تواریخ میں مسیح حضرات و کھائیں سچ تک تو ایسا نہیں ہوا۔ کوئی آندھی الہامی کتاب پر کیجئے جیسی عیسائی پیشین گوئیوں کی ناسخ ہو۔)

یہ وسلم ہمیشہ امن میں رہے گا

تیری آنکھیں یہ وسلم کو دیکھیں گی کہ موتی کا خاتم ہے بلکہ ایک ایسا خیر جو دیا نہ جائیگا۔ جس کی بیخود میں سے ایک بھی اکھاڑی نہ جائے گی۔ اور اسکی ڈوریوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جائے گی۔ یسعیاہ۔ ۴۲۔ ۲۰۔
 اگر یہ پیشین گوئی سچی ہو جاتی تو واقعی بڑی سچی اور عمدہ پیشین گوئی تھی۔ لیکن اب تک تو پوری نہیں ہوئی۔ شاید اس پیشین گوئی کا زمانہ کچھ دیر اور آخری یہ وسلم کی لڑائی سے شروع ہوتا ہے (یسعیاہ کے زمانہ سے) آؤ قیامت تک انتظار کریشاید پوری ہو جاوے۔)

بڑے آدمیوں اور بڑی جگہوں کا مد و خبر۔ تمام نبی آدم خدا کی شان دیکھینگے

ہر ایک نسیب اور نکاح کیا جائے اور ہر ایک کوہ اور ٹیلا پست کیا جائے۔ اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا۔ اور سب بشر ایک ساتھ اُسے دیکھیں گے کہ خداوند کے مومن بنے ہو فرمایا ہے۔ یسعیاہ۔ ۴۰۔ ۵۔
 ارحمائی لوگ، اس پیشین گوئی کو حضرت مسیح سے منسوب کرتے ہیں۔ لیکن سب بشر نے ان کے جلال کو دیکھا نہیں دیکھا۔ اگرچہ اس پیشین گوئی کو صادق ہونے قریباً دو ہزار برس گزر گئے۔)

مسیح گلیوں میں زور سے بولیں گے یا زبردستی کریں گے یا گھبرانہ جائیں گے

وہ نہ چلائے گا اور اپنی خدا بلندنہ کرے گا اور اپنی آواز اناروں میں نہ سناوے گا۔ وہ ملے ہوئے سینے کو نہ توڑے گا اور وہ صحتی ہوئی بٹی کو نہ چھائے گا۔ وہ عدالت کو جاری کرے گا۔ اُس کا زوال نہ ہوگا اور نہ منہ جاسے گا۔ جب تک اس کی کوئی چیز پر قائم نہ کرے۔ یسعیاہ۔ ۴۲۔ ۴۔
 دیکھتے ہیں کہ یہ پیشین گوئی حضرت مسیح کے حق میں خوب سچی ہے۔

بارہ بازاروں میں پھنچے ہیں اور شایع عام پر پڑائے ہیں۔ سوداگروں کو ملنا اور ان کے بساط خانہ کو تلاؤ پر گردینا علیم الطبعی پر دلالت نہیں کرتا ہے۔ وہ ناکامیاب ہوئے اور سسے گئے۔ یہاں تک تو سب جانتے ہیں۔ یہ ہیں نہیں معلوم کہ عیسائی اس پیشین گوئی پر اپنا کیا حاشیہ چڑھاتے ہیں۔ حضرت مسیح کا یہ چہنما کہ اُسے میرے خدا اے میرے خدا۔ تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ وہ سسے گئے (گئے)

غیر مختون اور ناپاک لوگ یروسلیم میں داخل نہ ہونگے

جاگ جاگ اے صہیون اپنی شوکت پہن لے۔ اے یروسلیم مقدس شہر اپنا جمیل لباس اُڑھ لے کیونکہ آگے کو کوئی نامختون یا ناپاک شخصہ میں کہ میں داخل نہ ہوگا۔

یسعیاہ - ۵۲ - ۱

(چونکہ یہ پیشین گوئی پوری نہیں ہوئی لہذا اشارے ہوئے عیسائی یہ کہتے ہیں کہ اس پیشین گوئی میں اصلی یروسلیم مراد نہیں ہے بلکہ روحانی (روحانی یروسلیم کی بھی ایک ہی ہوئی) کیا متحمل پیشین گوئی ہے اور کیا اچھے بھولے بھائے متعقدین ہیں الہامی کتاب اور یہ ع۔ جس میں تفاوت رہ از کجاست تاکجا)

نجات کو تمام دنیا دیکھے گی

خداوند نے اپنا پاک بازو ساری قوموں کی آنکھوں کے سامنے نہکا کیا ہے اور زمین ستر اسرہار سے خدا کی نجات کو دیکھے گی۔ یسعیاہ - ۵۲ - ۱۰
(مسیحیوں کی اس طرز نجات کو شاید انسانوں کے ایک لاکھویں حصہ نے بھی نہ دیکھا ہو۔
فدائی کی فخر میں اسے سنی سمجھ آتے تھوہ کیے جائیں۔)

مسیح کی بہت کچھ تعریف کی جائے گی مگر ان کی شکل و صورت بُری طرح خراب کی جائے گی

دیکھو میرا بندہ اقبال مند ہوگا۔ وہ بالا اور متنوع ہوگا اور نہایت بلند ہوگا۔ جس طرح بہتر ہے تجھے دیکھ کے رنگ ہو گئے کہ اُس کا چہرہ ہر ایک بشر سے زاید اور اُس کی ہیکر بنی آدم سے زیادہ بڑھ گئی۔ یسعیاہ - ۵۲ - ۱۳ اور

تکسی کہتے ہیں کہ یہ پیشین گوئی حضرت مسیح کے حق میں باطنی علم پر پوری ہو گئی ہے
تو معقول ہے۔ میں جی سی سدا ایم و منظورہ من چمی سرایک - حضرات! ذرا الفاظ
بہی نگاہ رکھنا ضرور ہے)

سچ (۹) دُبلے پتلے ہوں گے اور خوبصورت نہ ہوں گے

وہ اُس کے آگے کونسل کی طرح ٹھوٹ نکلا ہے اور اُس جڑ کی مانند جو خشک زمین سے
پینپتی ہو۔ اُسکے ڈیل ڈول کی کچھ خوبی نہ تھی۔ اور نہ کچھ رونق کہ ہم اُس پر نگاہ
کریں۔ یہیادہ ۵۳-۲-

۱۔ یہ حسیب لوقا - ۲۔ کہ ۴۰ اور اڑ کا مسیح) بڑھتا اور حکمت سے بھر کے روح میں قوت
پاتا رہا۔ اور خداوند کا فضل اُس پر تھا۔ نیز لوقا - ۵۶ کہ یہ یسوع حکمت اور قد اور خدا کے
اور انسان کے نزدیک مقبولیت میں ترقی کرتا گیا۔ یہ نہیں پایا جاتا کہ مسیح اُس کونسل
کی مانند ہیں جو خشک زمین سے پینپتی ہوئے یا نہ اُن کی ڈیل ڈول کی کچھ خوبی نہ تھی
باوجود بد صورت تھے۔ مرقس ۱۳-۳۷۔ دیکھئے کہ دعوام اُسے خوشی سے سنتے تھے۔
اور لوقا - ۴-۱۵۔ اور سب اسکی تعریف کرتے تھے۔ اُس پر نہ نگاہ کرنا۔ اور بد صورت ہونا
تعلیٰ دھل ہو جاتا ہے۔)

سچ (۹) ہماری سیاریاں اور سچ و اُم اپنے اوپر لے لیں گے

یقیناً اُس نے ہماری شفتیں اٹھالیں۔ اور ہمارے غموں کا بوجھ اپنے اوپر چڑھایا۔
ہم اُس کے ماسکھانے سے ہم چٹکے ہوں گے۔ ہم سبوں کی بدکاریاں
لا دی۔ یہیادہ ۵۳-۴-۶۵-

(مسیحی کہتے ہیں کہ یہ پیشین گوئی مسیح کے مصلوب ہونے پر صادق ہو گئی۔ ولیکن وہ
اس کا ثبوت نہیں دے سکتے کہ مسیح کے مصلوب ہونے سے اُن کے گناہ کیونکر اُتر گئے
۔ تو ایک بات ہے بلکہ ہر ایک شخص کا مشاہدہ ہے کہ ہم اب تک اپنی بد اعمالیوں
سے مصیبتوں کا قتل میں مبتلا رہتے ہیں۔ یہ اُن معزز عیسائیوں کی طرف
نظر دینا ہے جو شراب پی لے کر موری میں گرے پڑے ہیں۔ اور عید مناتے ہیں۔
کبھی اُن کو فراغت نصیب نہیں ہوتی۔ اسلام نہیں ملتا۔ چین نہیں آتا۔ اُن
کے لیے مسیح کا محبوب ہونا کیوں نہیں کام آتا۔ بچا سکتے ہوئے بچائے مسیحی چاہتے ہیں کہ

جو کچھ وہ کہیں انکو ہم سچ مان میں۔ ولیک باران چشیدہ می گیرند۔ جس لفظ کا ترجمہ غم کیا گیا ہے وہ انگریزی میں "بیاری" کا مراد ہے۔ دیکھئے ماشیہ نسوہ (نفاذی شدہ)

مسیح (؟) حاکموں کے سامنے خاموش رہے گا

وہ جیسے تڑپ کر کے بچا تے اور جیسے بھڑاپے بال کرتے والوں کے آگے بے زبان ہے اسی طرح اُس نے موخہ نہ کھولا۔ یہیادہ - ۵۱۰ - ۷ -
 اگرچہ بغاہرستی ۲۷ - ۱۴ سے اس پیشین گوئی کی تائید ہوتی ہے ولیکن یوحنا ۳۳ تا ۳۷ و ۲۱ تا ۲۴ سے معلوم ہوتا ہے کہ مسیح سردار کاہن اور حاکم کے سامنے بہت کچھ بولے اب کس کس کو سچ مانا جائے - ع شد پریشاں خواب میں از کثرت تعبیر!

مسیح کے جرم کی تحقیقات امیر لوگوں کے ساتھ ہوگی اور مذہب شریروں کے ساتھ

اُسکی قبر بھی شریروں کے دربان ٹھہرائی گئی تھی پر اپنے مرتے کے بعد دو تہ نہ دوں کے ساتھ وہ ہوا۔ یہیادہ - ۵۲ - ۹ -
 (دوسری اناجیل کو دیکھئے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پیشین گوئی باطل غلط تھی۔ اور فضلہ کے باطل برعکس واقع ہوا۔ یہ یوسف (ایک متول شخص) کے قبرستان میں دفن ہوا۔ اور چوروں کے ساتھ (یہ یاد رکھیے کہ وہ متول نہ تھے) مصلوب ہوا۔ شاید اس سے کوئی باطنی بات مراد ہوگی۔ !!!)

مسیح (؟) کبھی زبردستی نہ کریں گے۔ اور دھوکہ نہ دیں گے

کیونکہ اُس نے کسی طرح کا ظلم نہ کیا اور اُس کے ساتھ میں ہرگز پھیل نہ تھا۔ یہیادہ - ۵ - ۹ -
 اگرچہ جدید پکا ہے تو مسیح نے بے شک زبردستی کی۔ انہوں نے مار کے ایک ہیکل میں نہایت سخت بلوہ کرادیا۔ اُس نے تبرک چہیوں کے سوداگروں کو نکال دیا۔ اور ساتھ کار مترا فوں کی کوکان کا خرابہ کیا۔ (یوحنا ۱۵ - ۱۱ - ۱۶) مسیحیوں کا یہ کہنا مسیح نے کبھی دھوکہ نہیں دیا۔ باطل سفید جھوٹ ہے۔ بیکچہ انہوں نے کہا "کو شے نمونہ از خردار انجیل سے نکال کر تلاتے ہیں۔ کیا یہ دھوکا نہیں ہے کہ انہوں نے

یہودیوں سے کہ با کہ میں تین روز میں ایک میل تیار کروں گا سوہ کر گئے۔ اور کہ ایک میل سے مراد میرا اپنا جسد تھا۔ کسی بادشاہ نے اسے گھڑوں کے نیچے کبوتر بٹھک اور جان کی قسم کھا کر عہد کیا تھا۔ باہر نکلا اُس نے کبوتر مار ڈالا اور عہد شکنی کی۔ وہ جھوٹا اور دھوکہ باز ہوا۔ نہ عہد نے بھائے حضرات مسیحیوں کے نزدیک حضرت مسیح نقل گھر گھر نباشد۔ یہی کافی ہے۔ موجودہ انابیل کی یہ حالت ہے کہ اپنے ہی نبی کو خود بامنتہر جھوٹا۔ دغا باز وغیرہ ذخیرہ ثابت کرتی ہے۔ کجا جناب مسیح علی نبینا وعلیہ السلام کی ذات عالی اور کہیں اُن کی نسبت یہ باتیں۔ نفوذ باللہ من شہر و مرا افغنا و سبیانا اعمالنا۔

مسیح کی روح مصلوب ہوگی۔ تاہم وہ اپنی اولاد کے دیکھنے کو باقی رہے گا

جب اُس کی جان گناہ کے لیے گزرائی جاوے تو وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔ یسعیاہ۔ ۵۳۔ ۱۰

رُفرا سبھلی ہوئے۔ اچھی حضرت روح مصلوب ہوئی تھی یا جسیر۔ مصلوب ہوئے کے بعد ایک غیر منکوح شخص ضرور اپنی اولاد (یا جیسا کہ مسیح کہتے ہیں) امت کو ضرور دیکھ سکتا ہے۔ حافظہ نباشد

جو قومیں یہودیوں کو بادشاہ تسلیم نہ کریں گی برباد ہو جائیں گی اور ہلاک کی جائیں گی

وہ قوم اور وہ مملکت جو تیری نذر نزاری نہ کریں گی۔ برباد ہو جائیں گی۔ ہاں وئے قومیں نکلتی ہلاک کی جائیں گی۔ یسعیاہ۔ ۶۰۔ ۱۲

ربا وجود اس پیشین گوئی کے جو اقوام کو یہودیوں سے مغلوب نہیں ہوئیں اب تک آسائش اور اطمینان کے ساتھ باقی ہیں۔ اگر اس سے مذہب مسیح کو نہ قبول کر لیا جائے۔ تو آج دنیا میں بہت عیسائیوں کی سرشکن قومیں موجود ہیں۔ چنانچہ چین جہاں چینی کو بھی عیسائی نہیں ملے۔ کہہ دیجئے کہ قیامت تک یہ پور ہے گا۔ جہاں ہے۔ ہم بھی آپ کے ساتھ ناک نکائے بیٹھے ہیں۔ وہ الہام ہے اور ہم دعویٰ کے ساتھ کہتے ہیں کہ عیسائی اس نبی کا تمام غیر مسیحی دنیا برباد ہو جائے

آئندہ کبھی ظلم نہ ہوگا۔ خدائی روشنی کافی ہوگی مسیح کے

لوگ راست باز ہوں گے

آگے کو کبھی تیری سرزمین میں ظلم کی آواز نہ سنی جائے گی اور تیری سرحدوں میں اپنی
یا ہر باہمی کی تواضعی دواڑوں کا نام نہات اور اپنے دروازوں کا نام ستودگی نہ گئے گا۔
آگے تیرے ہوشیاری کی روشنی میں کو سو سوچ سے اور رات کو چاندنی چاند ست نہ ہوگی۔ بلکہ خداوند تیرا
ایسی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا۔ اور تیرے لوگ سب کے سب

راست باز ہوں گے۔ - یسعیاہ ۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴

رسلت روس کے (جو عیسائی ہے) قحطے ٹھنڈے۔ پولینڈ ابھی تک برابر دھندیں ہوا۔
دیکھو کیوں جلتے۔ یہودیوں پر کل ہی کی ہمت سے کیا کیا امان ہوئے۔ ایسی جلال
کی روشنی سے باز آئے کہ دونوں پٹ کرے۔ دغا بازی۔ بے ایمانی۔ ناند اتیر سی۔
خبر اب غمخواری نہ نکال سکی کے معنی ہیں راست بانہی ! یہ سچیوں کے رقیبوں
میں ملے گا۔)

نئے زمین آسمان پیدا کیے جائینگے جس میں عمر طبعی

سو برس کی ہوگی اور گوشت خور کی ٹھہ جائیگی

دیکھو میں نے آسمان و زمینی زمین پیدا کرتا ہوں۔ جو آگے تھے اُن کا پھر ذکر نہ ہوگا۔
اور دسے خاطر میں پھر آؤں گے۔ آگے کو وہاں ایسا کوئی لڑکا نہ ہوگا جو
کم عمر ہے اور نہ کوئی ایسا بوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے۔ کیونکہ وہ لڑکا ہی ہوگا جو
سو برس کا ہو کے مرے۔ بیٹھ یا اور بیٹھ کا بچہ ایک ساتھ چریں گے۔ اور
شیر پر میل کی مانند گھاس کھائے گا۔ لیکن سانپ جو ہے سوغاک چھانکے گا۔

یسعیاہ ۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰

(ابن تمام پیشین گوئیوں کے مطلب حضرات عیسائی اپنے مفید مطلب جو چاہیں ہو
کھڑکیں۔ ہم دخل نہیں دیں گے۔ مگر اتنا ضرور پوچھتے ہیں کہ یہ سب کچھ ہو چکا
یا آگے ہوگا یا کیا ہے)

خداوند ہمیشہ غصہ نہ رہے گا

کیونکہ خداوند فرماتا ہے کہ میں رحیم ہوں میں سدا تک اپنا غضب نہ رکھ چھوڑوں گا۔

یرمیاہ - ۳ - ۱۲ -

تم نے جو میرے قبیلے کی آگ، جبر و کائی سوہیشہ تک جلتی رہے گی۔ یرمیاہ - ۱۵ - ۴
(ان دونوں میں سے ایک نہ ایک وعدہ بھوٹا ہونا چاہیے)

یہ رسول اعلیٰ ترین جگہ پہنچ جائے گا۔ اور گم گشتہ

قومیں پھر سامنے آئیں گی

اُس وقت یہ رسول خداوند کا تخت کہلا یا جائے گا۔ اور اُس میں یہ رسول ہی میں سامی
قومیں خداوند کے نام سے جمع ہوں گی۔ اور پھر اپنے بڑے دل کی گمراہی کی پیروی
نہ کریں گی۔ اُن ہی دنوں میں یہود داہ کا گھرانا اسرائیل کے گھرانے کے ساتھ
چلیں گے۔ وہ مل کے اور ترکی زمین میں سے اس زمین میں جسے میں نے تمہارے
باپ دادوں کو میراث میں دیا آویں گے۔ یرمیاہ - ۳ - ۱۵ و ۱۶ -

رجوع نہ آئیں گے اُن گم شدہ بنی اسرائیل کی قوموں کا پتہ نہیں لگا۔ اس واسطے یہ
کہنا آسان نہیں ہے کہ کیونکہ یہود داہ کا گھرانا اپنی سو روٹی زمین میں آگیا۔

مسیح (؟) ہماری استبازی ہونگے۔ یہودیوں
کو جمع کریں گے اور اُن پر ایک مہران بادشاہ کی طرح
حکومت کریں گے

(۳) میں اُن کو جو میرے لئے سے بچ رہے ہیں ساری سرزمینوں سے جہاں جہاں
میں نے انھیں ایک دیا تھا جمع کروں گا۔ اور انھیں اُن کے بھڑ خانے میں
پھیراؤں گا۔

(۴) اور میں اُن پر ایسے چپن مت کر دوں گا جو انھیں چروائی کے طور پر
نہ دیکھیں نہ گھبراہٹیں گے اور نہ کم ہو جائیں گے۔ خداوند کہتا ہے۔
(۵) دیکھو وہ دن آئے ہیں خداوند کے لئے عداقت کی ایک تلخ نکالوں گا

اور ایک بادشاہ بادشاہی اور اقبال مند ہوگا۔ اور عدالت و صداقت زمین پر کرے گا۔
 (۶۷) اُس کے دنوں میں یہود و نہایت پائے گا اور اسرائیل سلامتی سے سکونت
 کروں گا۔ اور اُس کا نام یہ رکھا جائیگا۔ خدایہ وند ہماری صداقت۔
 (۶۸) اسی لئے دیکھو وئے دن آتے ہیں خدایہ وند کہتا ہے کہ وہ پھر نہ کہیں گے خدایہ وند
 زندہ ہے جو بنی اسرائیل کو ملک مصر سے نکال لایا۔
 (۶۹) بلکہ خدایہ وند زندہ ہے جو بنی اسرائیل کے گمراہوں کی اولاد کو اتر کی مملکت سے
 اور سارے ملک سے جہاں میں نے انہیں دیا تھا چڑھا لایا اور انہیں داخل کرایا
 کر وئے اپنی زمین میں بسیں۔ یرمیاہ۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔
 (۷۰) ایک مشہور پیشین گوئی ہے۔ آیت ۵ و ۶۔ اب تک سچی نہیں ہوئی۔ اس وقت
 یہود نے واپس آکر سلامتی سے سکونت نہیں کی۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ حضرت
 مسیح یوسف خاں کے بیٹے نہیں تھے تو وہ حضرت داؤد کی اولاد نہیں بن سکتے۔ وہ
 بادشاہ تھے۔ انہوں نے بھی سلطنت نہیں کی۔ انہوں نے کوئی فیصلہ صادر
 نہیں فرمایا۔ یا کم انکم کوئی انصاف دنیا میں نہیں پھیلائیے تو انہیں کے سامنے
 یہود واد کو سخت دلت کے ساتھ جنابیل نے مغلوب کیا تھا اور بنی اسرائیل کو قید
 اور ذلت کے ساتھ اپنے وطن کو خیر باد کہنا پڑا تھا۔ عام طور پر ان کا نام یسوع
 مشہور تھا۔ اس کا کہیں پتہ نہیں ملتا کہ وہ کبھی بھی خدایہ وند ہماری صداقت
 کے نام سے پکارے گئے ہوں۔

مسج (۱) حکومت کریں گے۔ اور یہوواہ ہماری صداقت ہونگے

ان دنوں میں اور اُس وقت میں یسوع داؤد کے لئے صداقت کی تبلیغ جمہوروں کا
 اور وہ سرزمین میں عدالت و صداقت سے عمل کرے گی۔ ان دنوں میں یہود واد
 نہایت پائے گا اور یہود سلامتی سے سکونت کرے گا۔ اور اُس کا یہ نام کہلایا
 جائے گا۔ خدایہ وند ہماری صداقت یرمیاہ۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔
 (یہ گویا مندرجہ بالا آیت بارہ و ۱۷ کا اعادہ کیا گیا ہے۔ لیکن صرف متناقض ہے یہاں
 یہود سلم یا یہود واد کو خدایہ وند ہماری صداقت کے نام سے مقبلاً کیا
 گیا ہے۔ ہزار ترمیم یہیم کیا جائے۔ لیکن میں خداوند قدرت را می شناسم۔ ایک ال
 پیدا ہوتا ہے کہ کیا کبھی (مسیح جو برکنار) یہود سلم یا یہود واد خدایہ وند ہماری صداقت
 کے نام سے پکارے گئے ہیں؟)

مصر اور دیگر اقوام میں تخت بے رحمی سے قبل علم گواہ اور وہ پھر کبھی پھلے پھولنے لگے

تب میں نے خداوند کے ہاتھ سے دو پانڈیا اور ان سارے گروہوں کو جن کے پاس خداوند نے مجھے بھیجا تھا پلایا یعنی یہ دستم اور یہوداہ کے شہروں کو اور اس کے بادشاہوں اور اس کے امیروں کو کہہ کر فونے برباد ہوویں اور جائے حیرانی اور تپنی کے سبب شہریں۔ جیسا آج کے دن ہے مصر کے بادشاہ فرعون کی اور اس کے ملازمین اور اس کے امیروں اور اس کی ساری قوم کو اور دنیا کے سارے بادشاہوں کو تو انہیں کہیں گے اسرائیل کا خدا رب المافولج یوں فرمائے گا کہ تم یہو اوند سے ہو اور تم کرو اور گزرتہ اور پھر نہ آؤ خداوند ہندی ہی سے گزرتے گا اور اپنے مقدس مکان سے آواز سنائیگا ایک بڑی آندھی زمین کی مسجدوں سے اٹھائی جائے گی۔ اور خداوند کے مقتول اس عورتین کے ایک ہمسرے سے دوسرے سے ملے ہوئے ہوں گے۔ امن پر کوئی خوف نہ کرے گا۔ دسے ہمیشہ نہ جائیں گے۔ نہ گارٹ سے جائیں گے۔ کھادی طرح روئے زمین پر پڑے رہیں گے۔ یہرمیاہ۔ ۲۵-۱۷ تا ۱۹-۲۶-۴۵-۳۰-۳۲-۳۳-

(مصر اور تمام دنیا کی سلطنتیں آئیں تک بدستور موجود ہیں۔ خداوند کا بلندی پرست گرجنا اور دنیا بھر میں فتح عام ہونا۔ آئیں تک تو تاریخ کے اوراق میں نہیں پایا جاتا۔)

یہود اپنی اصلی حالت پر آجائیں گے

میں یہوداہ کی اسیری کی اور اسرائیل کی اسیری کی حالت کو میدان کروں گا اور اس طرح آئیں بنیاد کروں جو جس کے وہ پہلے تھے۔ یہرمیاہ۔ ۳۳-۳۴
دینی اسرائیل کی دین لم شدہ تو میں آئیں تک نہیں ملیں۔ یہوداہ کے فرقہ کے لوگوں کا بے شک پتہ لگ گیا۔ ویسین لگن کو اپنی اصلی حالت تو مت و شوکت و آزادی آئیں تک نصیب نہیں ہوئی۔)

صدقیہ امن کی حالت میں ہونے کا

اسے یہوداہ کے بادشاہ صدقیہ خداوند کا کلام سن خداوند نے میری بات میں کہا

ہے کہ تو ہمارے خدے گا۔ اس کی حالت میں مرے گا۔ یہ مہیاہ ۳۳-۳۴-۳۵۔
 (یہ مہیاہ کی پہلی پیشین گوئی بلکہ آخری بھی) اس بیٹے پائیدار اعتبار سے ساقط ہوتی ہے کہ آگے
 چلکر وہ فریادے ہیں کہ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹوں کو ماسکی آنکھوں
 کے سامنے قتل کیا یہ وہاں کے سارے سرداروں کو بھی ربد میں قتل کیا وہ اس کے
 صدقیاہ کی آنکھیں نکلوا ڈالیں اور بابل کے بادشاہ نے اس کو پیل کی بھیروں سے
 جڑا اور اسے بابل لے گیا اور اسے مرتے کے دن تک قید خانے میں رکھا۔ یہ مہیاہ
 ۳۶-۱۰-۱۱۔ اس موت کو تو کوئی پوچھتے سے بے وقوف بھی اس کی موت نہ
 کہے گا۔ اگر یہی اس کی موت ہے تو خدا کسی دشمن کو بھی نصیب نہ کرے۔)

داؤد کے تخت پر بیٹھنے کے لیے یہو یقیم کی کوئی اولاد نہیں باقی رہیگی

اس بیٹے یہوداہ کے بادشاہ یہو یقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہے کہ اس کی نسل میں
 سے کوئی نہ رہے گا جو داؤد کے تخت پر بیٹھے۔ یہ مہیاہ ۳۶-۳۷۔
 یہو یقیم اس کا یہو یقیم، بیٹا اس کی جگہ بادشاہ ہوا ۲-۲۳۔ سلطین ۲۳-۲۴۔ یہو یقیم
 کا دو سلاطین کیونیا تھا۔ ۱- توابع ۳-۱۶۔ اسی یہو یقیم سے حضرت مسیح کا
 سلسلہ ملتا ہے۔ متبادل کردہ متی ۱-۱۲ کا ۱- توابع ۳-۱۳۔ ۱۴ و ۱۹ سے۔ مسیح
 بھی اس پیشین گوئی میں شامل کیے جاتے ہیں۔ اگر یہی اس موقع پر یہ کہیں کہ
 مسیح داؤد کے تخت پر نہیں بیٹھے تو یہ یقیناً وہ پیشین گوئیاں جس میں بیان کیا گیا
 ہے کہ مسیح داؤد کے وارث جھوٹی ٹھہری ہیں۔ ان بہت سی منمننا پیشین گوئیاں
 کا شاید یہی ہیں علاج کریں کہ وہ کہیں کہ مسیح داؤد کے تخت پر بیٹھا بھی اور نہیں
 بھی۔ وہ اس سلسلے کا بادشاہ تھا بھی اور نہیں بھی تھا۔ کیوں نہ کہو گے۔ کیا اچھی
 علامتی ہے!!!)

یہو یقیم کی لاش کے ساتھ بڑا شرمناک تہاؤ کیا جائے گا

اسی بیٹے صدقیاہ کے بادشاہ یوریاہ کے بیٹے یہو یقیم کی بابت یوں کہتا ہے
 کہ وہ اس کی لاش کے ساتھ بڑا شرمناک تہاؤ کیا جائے گا۔ یہو یقیم کی لاش کے ساتھ بڑا شرمناک تہاؤ

پھینک دیا جائے گا۔ یرمیاہ - ۲۴ - ۱۹:۵۱۸ -

اُس کی لاشیں پھینکی جائے گی کہ دن کو گرمی اور رات کو ٹالے میں رہے۔
یرمیاہ - ۳۶ - ۳۸ -

۲۲ - سلاطین ۲۴ - ۶ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہو یقیم اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے سوراٹا اگر یہ پیشین گوئی پوری ہو جاتی تو یہ ممکن نہ تھا کہ یرمیاہ یا سلاطین کے نولف یا کم سے کم مقرر ہم میں دونوں متضاد پیشین گوئیوں کا کوئی دفعہ نہ کر دیتے۔ مگر یہی نہیں ہوئی اور یہ حافظہ نباشد کی کافی دلیل ہے۔

بنو کلد ضرر کو فتح کرے گا۔ اور وہ ہمیشہ

ویران رہے گا

اس لئے خداوند یہوداد فرماتا ہے دیکھ لے ضرر۔ بیت تیر مخالف ہوں اور بہت سی قوموں کو بڑھ چلاؤں گا۔ جس طرح سے سند اپنی موجوں کو بڑھاتا ہے۔ اور جسے صوبہ کی شہر شاہ کو توڑ ڈالیں گے اور اُس کے بڑھوں کو ڈھا ڈالیں گے وہ ہمند کے درمیان جال بچھانے کی جگہ ہوگی کیونکہ میں ہی نے کہا خداوند یہوداد فرماتا ہے اور وہ قوموں کے لئے فحشیت ہوگی کیونکہ خداوند یہوداد یوں فرماتا ہے۔ کچھ نبی نال کے بادشاہ جو کلد فرعون کو جو شہنشاہ سے گھوڑوں اور رتھوں اور گھڑ چرخوں اور فوجوں اور بہت سے لوگوں کے انہو کے ساتھ شمال سے بڑھ چلاؤں گے اُس کے گھڑ چرخوں اور گاٹیوں اور اُن کے پیوں کی گھڑ گھڑا ہٹ کی آواز سے چیری دیواریں کانپ جائیں گی جب وہ تیرے پھاٹکوں میں گھس جائے گا جس طرح کسی شہر میں گھس جاتے ہیں جس میں رختہ ہو گیا۔ وہ اپنے گھوڑوں کے سہوں کٹے تیرے ساری شترگوں کو گیل ڈالے گا اور تیرے ریشوں کی صدا پھر نہ سنی جائے گی۔ اور میں تجھے دھوپ کی بجلی ہوئی چٹان کروں گا۔ تو جال پھیلائے گی جگہ ہوگی تو پھر بنانی نہ پاسے گی۔ کیونکہ خداوند نے یہ کہا ہے خداوند یہوداد فرماتا ہے۔ خرقیل - ۴۶ - ۳۸ -

تو جائے عبرت ہوگی۔ اور پھر کبھی نہ ہوگی۔ خرقیل - ۴۷ - ۳۹ -

۱ بابو داس پیشین گوئی کے بنو کلد نے نہ شہر ضرر کو فتح کیا نہ خارت۔ اس کی فتح کا قرد سکندر اعظم کے نام پر پڑا تھا اور اُس نے نہ شہر ضرر پر پیشین گوئی کے ۲۴ برس بعد اسکو فتح کر دکھایا۔ قطع نظر اس کے اگر مہد بعد ۱۳۵۰ء تو ضرر نہ خارت بنایا گیا۔ (دیکھو جدول ۱۲ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲) بنو کلد ضرر کو ۱۳۵۰ء برس تک

یہوداہ اور دشمن گشتہ اقوام پھر آئین کے ایک بارشنا کے نیرف مذہن رہنے

اور تو انہیں کہہ کر خداوند یہوداہ یوں کہتا ہے کہ دیکھ میں اہل اسرائیل کو غیروں کے دھیان سے جہاں جہاں وہ گئے ہوں گا اور ہر طرف سے انہیں فراہم کروں اور انہیں ان کی ملکیت میں لاؤں گا اور میں انہیں اس ملک میں اسرائیل کے پہاڑوں پر ایک قوم کروں گا اور ایک بادشاہ ان سبھوں کا بادشاہ ہوگا۔ اور میں آئے گا کہ دو تو قین ہوں گی اور پھر کبھی الگ کی جا کے دو ملک میں نہ ہوں گی..... اور دسے اس سرزمین میں جسے اپنے بندے یعقوب کو جہاں تھا اسے باپ دادا بے تھے بسیں گے اور دسے۔ ہاں دسے اور ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد ہمیشہ کو اس میں سکونت کریں گی اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ کے لیے ان کا سرور ہوگا۔ حزقیل ۳۴-۲۱-۲۲-۲۵

رجبیشین کو کیا کہ یہوداہ اور اسرائیل کی ملکیتوں کے بارہ میں کی گئی ہیں وہ ابھی تک تو وقوع میں آئی نہیں۔ شاید تب سے دور قیامت کے دو ایک روز پہلے واقع ہوں۔ یا مجھے لے بھالے عیسائیوں کے نزدیک اس میں کوئی باطنی پردہ ہوگا۔

تاہج ہائے مندرجہ کتاب دانیل کی پرمال

(۲۴) شرمینے تیرے لوگوں اور تیرے شہر تھارس کے۔ بڑے مقرر کیے گئے ہیں مگر اس وقت میں فسادت ختم ہو اور خطا کاروں آخر ہو جائیں اور بدکاری کی بابت کفارہ کیا جاوے اور ابھی راست بازی پیش کی جائے اور اس رویت پر اور نیت پر مقرر ہو دے اور اس پر جو سب سے زیادہ قدوس ہے مس کیا جاوے۔

(۲۵) سو تو بوجہ اور مجھ کہ جس وقت سے پر و سلم کی دوبارہ تعمیر کا حکم نکلے مسیح بادشاہ زندہ ملک سات بننے ہیں اور با شہ بننے اس وقت با زید پھر تعمیر کیے جائیں گے اور دوبارہ نائی جائیں گی۔ مگر تنگی کے دنوں میں۔

(۲۶) اور با شہ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائے گا۔ پھر نہ اپنے لئے

دانیل ۹-۲۴ تا ۲۶

(سچی کہتے ہیں کہ ریشین کوئی مسیح کے قریب تعمیر نہیں ہے۔ اور اس کا

دیکھی کہتے ہیں کہ اس میں حضرت مسیح کا ذکر ہے جو ناموس سے جلیلی میں آئے ولین
 جن کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ بیت اللحم واقع ممالک یہوداہ میں پیدا ہوئے۔
 بیت اللحم پسر افراہام - ۱ - تو ایچ - ۴ - ہم میں ولاد یہوداہ میں بیان کیا گیا
 ہے۔ متی اس پیشین گوئی پر بحث کر کے یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں
 کہ مسیح نے بیت اللحم میں پیدا ہو کر یہ پیشین گوئی سچی کر دی ہے۔ ولین جن مان
 یہ بھی بیان کرتے ہیں کہ بیت اللحم یہوداہ کا کوئی بیٹا نہ تھا۔ داؤد کا نسب بھی
 اسی بیت اللحم میں آفراتہ سے ملتا ہے۔ (۱ - سموئیل - ۱۷ - ۵۸ - اور یوحنا
 ۶ - ۴۲) پس اگر یہ پیشین گوئی ۱۸ فرامیتیجہ حضرت فضول ہو گیا۔ اور بیت اللحم
 کی ایک شخص کا نام نکلا جس کا شجرہ نسب داؤد تک آتا ہے۔ اور یہ داؤد وہ ہیں جنکی
 نسبت امید متی کہ یہ نبی اسرائیل کو بڑی بڑی آفات سے بٹا دیں گے۔ غالباً
 ایک یہود اور ایچ جو نوے زبور ۲۲ - ۱ - ۱۹ تا ۱۸ میں پیشین گوئیاں کی ہیں۔ ان
 کو عیسائی اپنے مطلب کے موافق روایتیں بنا لیتے ہیں۔ عیسائیوں سے
 سخت عجب آتا ہے کہ وہ الفاظ "اُس کا نکلتا قدیم سے" ایام الانزل سے ہے۔
 سے مسیح کے خواب خدا ہونے کا نتیجہ نکالتے ہیں۔ محاذ اقدس۔ ولین مشریم۔ آرٹلڈ
 کہتے ہیں کہ پیشین گوئی میں یہوداہ کی طرف اشارہ ہے۔ پس ایتین ترجمانیوں
 ہو گا۔ نتیجہ میں سے یہ شخص نکل کے میرے پاس آئے گا اور وہ (یہوداہ) اٹھیں گے
 میں حاکم ہو گا۔ اور اُس کا (یہوداہ) نکلتا قدیم سے ایام الانزل سے ہے۔ جو
 پیغمبر گوئی کہ یہوداہ کے واسطے عتی وہ بھولے بھالے عید ناموں نے اُس بادشاہ
 کے لئے (دارگاہ بادشاہ بھی ہو) جبری جسکو وہ اپنے زعم میں داؤد کا جانشین جانتے
 ہیں۔ عرض پیشین گوئیوں کی یوں قطع و برید کی جاتی ہے۔ بہر حال نتیجہ یہ نکلتا ہے
 کہ یہ پیشین گوئی حضرت مسیح کے حق میں نہیں ہے۔ وہ کبھی یہودیوں میں بادشاہ
 نہیں رہے۔ اور نہ انھوں نے اُن کو اسور کے ماتھے سے رمانی دلوائی۔

یہود اپنے دشمنوں کو تباہ کر دیں گے۔ جیسے کہ

شیر پھیلوں کو

اور یہ توبہ کے باقی لوگ غیر قوموں کے درمیان بہت سے گروہوں کی طرح ہیں
 جیسا کہ شیر بڑھکے کے حادروں کے پیچھا دوڑ جیسا کہ لائی شیر پھیلوں کے
 میں ہوتا ہے کہ جب وہ ان کے درمیان گزرتا ہے وہ تباہی مچا دیتا ہے
 اور کوئی چھڑانے والا نہیں۔ تیرا ماتھے تیرے دشمنوں پر بلند کیا جائیگا۔ وہ تیرے

سارے خائف نیست و با بود ہوتا ہے۔ سیکہ ۹۰-۹۱
 یہ نہ صرف بالائینہ زمین کوئی کے سلسلہ میں ہے۔ بیت اللہ میں مسیح کی پیدائش کے بعد
 یہ واقعات ہرگز نہیں گذرے۔ یعقوب کے باقی لوگوں نے کبھی اپنے دشمنوں
 کے ساتھ ایسا نہیں کیا جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ یا کبھی انھوں نے اپنا قصداً ایسا
 نہیں کیا جیسا کہ شیر پیر میٹروں کے لئے ہے۔

یہود و غاباز نہ ہوں گے

اسرائیل کے باقی لوگ بدکاریاں نہیں کریں گے اور جموٹہ نہیں بولیں گے اور
 ان کے توفہ میں غادینے والی زبان نہیں پائی جائیگی۔ ضغیاء ۳۳-۱۳
 یہ بالکل غلط ادعا ہے۔ یہودی کبھی سچ بولنے میں مشہور نہیں ہے

سیح کے آنے سے پہلے دنیا بھر میں ایک شدید زلزلہ آئے گا۔ پچھلے گھر کا جلال پہلے گھر کے جلال سے زیادہ ہوگا

کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ منہو ایک مرتبہ اور تھوڑی سی مدت بعد میں
 آسمان اور زمین اور تری اور خشکی کو لا دوں گا۔ بلکہ میں ساری قوموں کو ہلا دوں گا
 اور ساری قوموں کی مرغوب چیزیں تھوڑی سی مدت میں ہی۔ اور میں اس گھر کو جلال سے
 بھر دوں گا۔ رب الافواج فرماتا ہے..... اس پچھلے گھر کا جلال پہلے گھر کے
 جلال سے زیادہ ہوگا۔ رب الافواج فرماتا ہے۔ جی ۲-۹۰-۹۱
 (وہ شدید زلزلہ جسے مسیح کی پیدائش سے پہلے آنے والا تھا معلوم ہوتا ہے کہ آیا مگر
 کسی بالکل خیر تک نہیں ہوئی۔ حضرت مسیح جیسا کہ عیسائی کہتے ہیں ہرگز نام اقوام کی
 مرغوب چیز نہ تھے۔ نظر ثانی شدہ نسخہ میں سکریوں بدلتا ہے یہ تمام اقوام کی
 قابلِ رحمت چیز تھوڑی سی۔ پچھلے گھر کی عظمت پہلے سے نہیں تھی۔ اگرچہ
 عیسائی کہتے ہیں کہ ایسا ہوا کیونکہ حضرت مسیح اس میں داخل ہوئے۔ کہا گیا ہے
 کہ تھوڑی سی مدت بعد۔ یہ واقعہ ہوگا۔ لیکن یہ تھوڑی سی مدت۔ پانچ سو برس
 میں ختم ہوئی۔ ۱۱-۱۲۔ اسی باب کی ۱۱-۱۲۔ معلوم ہوتا ہے کہ زلزلہ بالکل ختم

یہ رسول کو خداوند منہور کرے گا۔ اور زمین کی فتح پڑے گا۔ اُس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ جی کی پیشین گوئی منجلیق ابد کے واسطے تھی۔ نہ کہ مسیح کے واسطے جو پانچ سو برس بعد آیا تھا۔)

جو قوم یہو سلم میں جبن نہ کرے اور عہد نہ کرے

اُس پر مینہ نہ برے گا

یوں ہو گا کہ زمین کے سارے گھرانوں میں سے جو بادشاہ رب لافوج کے آگے سجدہ کرے کو یہو سلم میں آوے اُن پر مینہ نہ برے گا۔ اور اگر مصر کا گھر زمانہ چھڑ جائے اور خدا دے تو اُن پر بھی نہیں پڑے گا۔ بلکہ اُن پر وہ مری جو گئی جس سے خداوند اُن غیر قوموں کو جو نہیں جانتی ہیں کہ حیوں کی عید مانیں مارے گا۔ یہی مصر کی سزا ہو گی۔ اور ساری قوموں کی سزا جو نہیں جانتی ہیں کہ حیوں کی عید مانیں۔ اسی دن گھوڑوں گھنٹیوں پر یہو سلم ہو گا۔ قدس یہو درہ کو۔
ذکر یاد - ۱۴ - ۱۵ - ۲۰

اس پیشین گوئی کے سچے ہونے کا اُن تک نام و نشان اور ظن و گمان بھی نہیں۔)

الیاہ نبی میں یہو واپس آئیں گے کہ زمین کو مسیح کے آنے

کے لیے تیار کرے

دیکھو خداوند کے بزرگ اور ہولناک ن کے آنے سے پیشتر جس الیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔ اور وہ باپ دادوں کے دلوں کو پیشوں کی طرف اور پیشوں کے لوں کو اُن کے باپ دادوں کی طرف ایل کرے گا تاکہ ایسا نہ ہو کہ میں لوں اور شر میں کو سخت سے ماروں۔ سلطی - ۴ - ۵ - ۶ -

چونکہ الیہا نہیں گئے۔ لہذا مسیح پیشین گوئی یوحنا کو الیہا بنا کر بھیجا کرتے ہیں دیکھو عیسیٰ ۱۱ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - سب نبی اور تورات نے یوحنا کے وقت تک آگے کی خبر دی۔ اس جو آئے والا تھا یہی ہے خداوند کا بزرگ اور ہولناک ن جس سے پہلے الیہا کو انا تھا معلوم ہوتا ہے کہ اب تک نہیں آیا۔ یوحنا اور مسیح نے آگے یہودیوں کو کہ جی نہیں پڑی بلکہ نفاق اور فساد مسیح کہتے ہیں کہ الیاس یا یوحنا پہلے آئے تھے

اور سب کچھ بھال کرتا ہے ورنہ ۹-۱۱ تا ۱۳ء یہ باری خدائے عظیم ہی ایک عجیب
بیہودہ پیشین گوئی معلوم ہوتی ہے۔

عہد جدید

مسیح بطور بادشاہ یہود تخت پر بیٹھنے

خداوند خدا اُسکے باپ داؤد کا تخت اُسے دے گا۔ اور وہ سدا یعقوب کے گھرانے
کی بادشاہت کرے گا۔ لوقا۔ ۱-۳۲ و ۳۳۔
(چونکہ مسیح بھی داؤد کے تخت پر نہیں بیٹھے اور نہ یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کی
(بلکہ مسیح پوچھنے تری یعقوب کے گھرانے کی بادشاہت کو نامعلوم کر دیا) لہذا اس کو
اور رنگ میں رنگ کر کہا جاتا ہے کہ روحانی طور پر یہ پیشین گوئی سچی ہو گئی ہے اس
روحانیت کو فرض کر کے بھی یہ پیشین گوئی ابھی تک پوری نہیں ہوئی۔ کیونکہ ہم
اب تک مسیح کو نہیں مانتے۔ پھر وہ کیونکر یہود پر بادشاہت کر سکتے ہیں ان
یہ ہو سکتا ہے کہ اپنی الوہیت کی حیثیت تمام دنیا پر بادشاہت کر رہے ہوں۔

مسیح یہود کو ان کے دشمنوں سے نجات دینے

ہم کو ہمارے دشمنوں کے ہاتھ سے جو ہم سے کہہ رہے ہیں نجات بخشی تاکہ وہ ہم
جس کا ہمارے باپ دادوں کے ساتھ اقرار کیا کرے اور اپنے پاک عہد کو یاد
رکھے اسی قسم کو جو اُس نے ہمارے باپ ابراہام سے کی کہ وہ ہمیں یہ دے گا کہ
اپنے دشمنوں کے ہاتھ سے جھٹکا رہا اُس کے عمر بھر اُس کے آگے پلٹے نہ گی اور
سچائی سے بے خوف اُسکی بندگی کریں۔ لوقا۔ ۱-۱۱ تا ۱۷۔

دن پورا اور نہ مسیح نے اس پیشین گوئی کو پورا کیا۔ اور نہ اُس عہد کا ایسا کیا جو ابراہام
سے کیا گیا تھا۔ یہودیوں کو دشمنوں کے ہاتھ سے نجات نہیں ملی بلکہ یہودیوں کو
کے لوگوں نے اُن کو سخت تنگ کیا۔ اور آخر کار جنگ و محاصرہ اور قتل و ستم میں اپنے
سخت مصیبت آئی اور ملک بدر کر دیے گئے۔ اور اہلین ہی عیسائیوں سے
حضرت مسیح کی روحانیت کچھ نہیں چلی۔ مسیح کو جھٹلانے کے لیے یہود کے
دشمن بن گئے۔ اور ان کو نکال دیا۔

حلیم زمین کے مالک ہونگے

مبارک دے حلیم ہیں کیونکہ وئے زمین کے وارث ہوں گے۔ متی ۵-۲۔
(اِس وعدہ کا آج تک تو ایسا نہیں ہوا۔ قومی اور برہمنی سلطنتیں اب تک غریب
حلیم پر فتح پاتی ہیں۔ نصف زمین انگلستان یا وِس آفٹ لارڈس والوں کی ملکیت
ہے۔ اور وہ بیچا بسے بالکل ہی غریب اور حلیم ہیں! شاید کسی زمانہ میں حلیم لوگ
وارثت زمین ہو جائیں۔ ویکن آج تک تو انہوں نے کسی ورثہ کا قبضہ لینا
نہیں شروع کیا۔)

مسیح نبیوں کی شریعت کو توڑنے یا منسوخ کرنے کو نہیں آئے

یہ خیال ست کرو کہ میں تو ریت یا نبیوں کی کتاب منسوخ کرنے کو آیا۔ منسوخ کرنے کو
نہیں بلکہ پوری کرنے کو آیا ہوں کیونکہ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان
زمین کل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشہ تو ریت کا ہرگز نہ ملے گا جب تک
سب کچھ پورا نہ ہو واپس جو کوئی ان حکموں میں سے سب سے چھوٹے کو مان لے
اور ویسا ہی آدمیوں کو سکھا دے آسمان کی بادشاہت میں سب سے چھوٹا
کہلائے گا۔ پر جو کہ عمل کرے اور سکھا دے تو ہی آسمان کی بادشاہت میں
بڑا کہلائے گا۔ متی ۵-۵-۱۴ تا ۱۹
پر آسمان اور زمین کا مل جانا شریعت کے ایک نقطہ کے مٹ جانے سے بہت
آسان ہے۔ لوقا ۱۶-۱۴۔

(وکیلین پوٹس کہتا ہے کہ اُس نے شریعت کے حکموں اور رسموں کو کھو دیا۔
(افیون ۲-۱۵) شریعت جسکی قید میں ہم تھے چھوٹ گئے (رجیون ۴-۶)
کیونکہ تم (عیسائی) شریعت کے اختیار میں نہیں۔ (رجیون ۶-۱۴) اور
۲-۲۸) مسیح نے ہمیں..... شریعت کی نعمت سے بچا دیا (گلتیون ۳-۱۳)
مسیح کہتے ہیں کہ سب جتنے مجھ سے پہلے آئے۔ بہ حال اس میں ہوسکی ہی شامل
ہیں۔ جو ر اور بٹ مار ہیں۔ (یوحنا ۱۰-۸)

عیسائی کہتے ہیں کہ جب تک سب کچھ پورا نہ ہوئے کی پیشین گوئی مسیح کے
مصلوب ہونے سے تمام ہنگامی اور مابین طبع سے گویا اس نے شریعت کو توڑا

اور تو راجھی نہیں۔ اگرچہ کلاسی مطلب ہے سو سخت افسوس ہے کہ انہوں نے کوئی اور پیچیدہ بات کہہ کر لوگوں کو دھوکے میں ڈالا۔ واثق عہد۔ اور برسی باتیں بنا کر انہوں نے کوشش کی کہ یہودیوں سے بھٹے بنے رہیں۔ اور دل میں بالکل یس کے خلاف رکھا۔ حیرت ہے کہ جب دل میں صرف تین برس کا خیال تھا تو یہاں تک کہ زمین آسمان مل جائیں گے اخلاقیاتوں استعمال کیئے گئے، اس کے صاف یہ معنی ہیں کہ ان کو یہ معلوم تھا کہ مسیحی شریعت مسیحی پر نہ عمل کریں گے اور نہ ان کو اس پر عمل کرنا چاہیے۔ ولیکن صرف یہود کو دھوکا دینے کے لئے ایسا سخت وعدہ کیا گیا۔ کیا یہ سچی کی شان ہو سکتی ہے؟ افسوس کہ یوں ایک انوار العزم نبی کو بدنام کیا جاتا ہے نفوذ باللہ من شہدوا الفسنا ومن ستیقا اعمالنا۔

آئندہ کی فکر کی ضرورت نہیں ہے

پس کل کی فکر نہ کرو کیونکہ کل اپنی چیزوں کی آپ ہی فکر کرے گا۔ متی ۶-۳۳
نیز دیکھو لوقا ۱۲-۳۱ و ۲۸
(اگرچہ نوح انسان اس حکم کی پیروی کرتے تو دنیا میں آج سوئے فاقہ اور تہمتی کے آؤر بچنے نہ ہوتا۔)

سوال پورے کیئے جائیں

مانگو کہ تمہیں دیا جائے گا دھونڈ سو کر تم پاؤ گے کیونکہ جو کوئی مانگتا ہے اُسے ملتا ہے اور جو کوئی دھونڈتا ہے سو پاتا ہے۔ اور جو کوئی کھٹکھٹاتا اُس کے واسطے کھولا جائے گا۔ متی ۷-۷ و ۸۔
(لاکھوں نے مانگا اور نہ ملا۔ کہہ دینے اور کر دینے میں بڑا فرق ہے۔)

قادری کل ہونے کا اعتقاد

میں سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے یہ کام جو میں کہتا ہوں وہ بھی کرے گا اور ان سے بھی بڑھ کر کام کرے گا۔ یوحنا ۱۷-۱۲۔
یسوع نے اُسے کہا اگر تو ایمان لائے تو ایماندار کے لئے سب کچھ ہو سکتا ہے۔
مرقس ۹-۲۳۔

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تمہیں ملے گی دینے کے برابر ایمان تو تمہیں ملے گا۔

پہاڑ سے کہتے کہ یہاں سے وہاں چلا جا تو وہ چلا جاتا۔ اور کوئی بات ناممکن نہ

ہوتی۔ متی ۵-۱۵-۲۰

یسوع نے جواب میں اُنھیں کہا کہ تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم یقین کرو اور
شک نہ لاؤ تو صرف یہی کر سکو گے۔ جو پتھر کے تختہ پہ ہوا۔ بلکہ اگر اس پہاڑ سے
کہو گے تو انکو وہاں سے جاکر توڑ دیا ہی ہوگا۔ متی ۲۱-۲۱

نیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ کوئی اس پہاڑ کو کہے اٹھ اور وہاں سے گرتے اور اپنے دل میں
شک نہ لاوے بلکہ یقین کرے کہ یہ باتیں جو وہ کہتا ہے ہو جائیں گی۔ تو جو کچھ وہ کہے گا
ہو ہوگا۔ مرقس ۱۱-۲۳

خداوند نے کہا کہ اگر تم میں خدوں کے نام کے برابر ایمان ہو تو جب تم اس تخت کے
درخت کو کہو کہ جڑ سے اُٹھ کر کے دیا میں لگ جا تو ہمارے نامے لگا۔ لوقا ۱۵-۹
(مسیح کے یہ عجب بڑی طرح سے توڑتے تھے۔ بہت سمن کا انجیل ہی میں ذکر ہے۔
رسول دیون کو نہ ظالم تھے اور نہ مسیح کو اور نہ پتھر لگے یہ جس سوائے دعا اور روزہ
کے کسی اور طرح سے نکل نہیں سکتی۔ مرقس ۹-۹-۲۹۔ جتنے کہ مسیح کے بارہ میں بھی مشا
کھا ہے کہ وہ کوئی جتن نہ وہاں نہ دکھلا سکا۔ مرقس ۶-۶-۵)

دعا اور ایمان کی قدرت کا ملکہ کا کام دینگے

اور جو کچھ دعا میں ایمان سے مانگو گے سو پاؤ گے۔ متی ۲۱-۲۲
اس لیے میں تم سے کہتا ہوں کہ دعا میں جو کچھ تم مانگتے ہو یقیناً لوگوں کے گما اور تم
پاؤ گے۔ مرقس ۱۱-۲۴

جو کچھ تم میرے نام سے مانگو گے میں وہی کروں گا۔ تاکہ باپ بیٹے میں جلال پاوے
اگر تم میرے نام سے کچھ مانگو گے تو میں وہی کروں گا۔ یوحنا ۱۴-۱۳-۱۲-۱۱

(یہ وعدہ بھی دیا ہی ہے اُٹھ رہے جیسا کہ اوپر والا۔ بہتر ہو کہ کچھ عزم کیا جائے۔)

دعا سے بیمار اچھے ہو جائیں گے

اگر کوئی تم میں بیمار پڑے تو کھیلنے کے بزرگوں کو پاس بلاوے اور وہ خداوند کے
نام سے اس پر تیل ڈھال کر اُس کے لیے دعا مانگیں اور دعا جو ایمان کے ساتھ
ہو اس بیمار کو بچاؤ گی۔ اور خداوند اُسکو اُٹھا کر نظر کرے گا۔ یہ یوحنا ۵-۱۵
رشتہ دار کا وعدہ بھی دیا ہی ہے جیسا کہ استاد کا۔)

بارہ رسول بارہ تختوں پر بیٹھیں گے اور اسرائیل کے بارہ فرقوں کا انصاف کریں گے

ابن آدم اپنے جلال کے تخت پر بیٹھے گا۔ تم بھی بارہ تختوں پر بیٹھو گے اور اسرائیل کے بارہ گروہوں کی عدالت کرو گے۔ متی - ۱۹ - ۲۸
اور جیسا میرے باپ نے میرے بیٹے ایک بادشاہت مقرر کی میں بھی تمہارے بیٹے مقرر کرنا ہوں تاکہ میری بادشاہت میں میری سب زرخیز زمین اور تختوں پر بیٹھو اسرائیل کے بارہ گروہوں کی عدالت کرو۔ لوقا - ۲۲ - ۲۹ - ۳۰
یہ پیشین گوئی پوری ہوتی نظر نہیں آتی۔ کیا یہوداہ بھی ان ہی تختوں میں سے ایک پر بیٹھ کر انصاف کرے گا۔ جس نے کوسچ گرفتار کر لیا۔ ذلیل کر لیا یا مصلوب کر لیا۔ (۹)

مسح پر ایمان لانے والے کبھی بھوکے پیاسے نہ رہیں گے

یسوع نے انہیں کہا میں زندگی کی روٹی ہوں جو مجھ پاس آتا ہے ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لاتا ہے کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ متی ۳۴۹ -
(لفظاً یا معنی کسی طرح ملے لیجئے۔ یہ وعدہ کبھی پرانا نہیں ہوا۔ عیسائی روحانی اور جسمانی دونوں طرح پر بھوکے اور پیاسے نظر آتے ہیں۔ لاکھوں مسیحی زانی - بے رحم - دغا باز وغیرہ دوسری صفات سے مستصف نظر آتے ہیں۔ اگر کروڑوں بھوکے اور تگمدست پھر یہ کیا ہے۔ یہ تو کیا کیا بدیہی امر ہے کہ کوئی اس سے انکار کر ہی نہیں سکتا۔)

مردم خواری سے ابدی زندگی ملیگی

تب یسوع نے انہیں کہا۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں انورم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور آئیں گا بہو نہ جو تو تم میں زندگی نہیں۔ جو کوئی میرا گوشت کھائے اور میرا پینے سے ہمیشہ کی زندگی آسے گی ہے۔ اور میں اسے آخری دن اٹھاؤں گا۔ یوحنا - ۶ - ۵۲ - ۵۳

یہ کئی طرح پر غلط ہوا۔ بہت سے کوہن وغیرہ اپنے مربوں سے کہہ چکے ہیں اور سب نے یہ روٹی کھائی تھی۔ خود یہوداہ نے بھی کھائی اور اس نے جو کیا ظاہر ہے۔ بہر حال یہ تو سب جانتے ہیں کہ بہت سے کامیں اصلیکہ جیل ہی ذلیل ہیں۔ اور سب نے وہ روٹی نہیں کھائی

فرائض مگر جب قول پولس رسول کے (رومانیوں ۶-۶) جو گڑا سے از سر نو کھڑا کرنا ناممکن ہے۔ پھر وہ اپنی زندگی کہاں لگائی۔

ایماندار نہ مریں گے

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں اگر کوئی شخص میرے کلام پر عمل کرے تو وہ ابد تک موت کو ہرگز نہ دیکھے گا۔ یوحنا ۸-۵۱۔
 اس کے معنی میں یسوع نے کہا کہ وہ دوسری موت نہ دیکھیگا۔ یا موت سے نہ ڈرے گا۔

یسوع پر ایمان لانے والا۔ روحانی اور جسمانی دونوں طرح نور سے بھر جائے گا

جو میری پیروی کرتا ہے اندھیرے میں چلیگا۔ بلکہ زندگی کا نور پاوے گا۔ یوحنا ۸-۱۲۔
 (عیسائی دنیا عیسائی ہو کر رومیوں کی تہذیب یعنی اوجہاں اور ظلمت میں گرفتار ہو گئی۔
 نور پانا تو بھلا۔)

یسوعیوں کا ایک

ایک ہی فکر اور ایک ہی گڈریا ہوگا۔ یوحنا ۱۰-۱۶۔
 دوسری دنیا کی تہذیب جس میں جنگ کے وقت تو کبھی ایک گڈریا کی نگہ بندی ہی نہیں۔
 صلح کے ایام میں بھی ہتھیار ہوتا ہے۔ انگریزوں کو فرانس والوں سے اور فرانس والوں کو انگریزوں
 سے دلی نفرت ہونا اس کی دلیل ہے۔ فسطوس کہتا ہے ان سب کے گڈریے بن کے کیوں نہیں
 سمجھاتے۔)

یسوع جلائیائیں گے دنیا کی عدالت کریں گے شیطان کو نکالیں گے اور سب لوگوں کو اسی طرف کھینچیں گے

یسوع نے ہمیں یہ جواب دیا کہ وقت آیا کہ اب تم جلائیے۔ اب اس دنیا پر حکم ہوتا ہے۔
 اس میں دنیا کا تلواریں نکال دیا جائیگا۔ اور میں جو ہیں گز زمین سے اچھڑا کر آؤں تو کبھی

اپنے پاس کھینچوں گا۔ یوحنا۔ ۱۲۔ ۲۶۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔
 (مسیح تو اوپر اٹھائے گئے۔ مگر انہوں نے اب تک یہ کوئی نہ کیا۔ یہ جیسی قوموں نے
 ان کا نام بھی نہ سنا ہوگا۔ دینا۔ حکم کرنا۔ اور شیطان کا نشانہ کرنا۔ تب ہی حال بیان کیے گئے ہیں۔
 تاہم وہ شاید بڑا نام مستقبل ہوگا۔)

روح القدس ماضی مستقبل عقلی و نقلی علم عطا کریں گے

لیکن پہلی دینے والا جو روح القدس ہے جیسے باپ میرے نام سے بھیجے گا وہی تمہیں بھیجے گا۔
 سکھلا دینگا۔ یوحنا۔ ۱۴۔ ۲۶۔
 لیکن جب وہ مہینی روح حق آوے تو وہ تمہیں ساری چٹائی کی راہ بتا دیگی۔ یوحنا۔ ۱۶۔ ۱۳۔
 دو روح القدس کو تمام شاگردوں کو تمام جہیز اور راہ حق سکھانا تھا لیکن یہ ظاہر ہے کہ
 جاہل اور بے علم شاگرد ویسے ہی رہے جیسے کہ ہمیشہ سے تھے۔ جب پطرس انطاکیہ آیا۔ تو
 پطرس نے اس سے مقابلہ کیا۔ اس لیے کہ وہ ملائت کے قابل تھا نہ تعلیم تو نہ۔ (۲۔ ۱۱) اس
 سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ روح قدس نے دونوں کو سچ نہیں سکھایا۔)

پطرس خ کے باگ دینے سے پہلے تین مرتبہ انکار کریں گے

تب اس نے کہا کہ پطرس تمہیں مجھ سے کہتا ہوں کہ آج منع باگ نہ دیگا جب تک تو تین مرتبہ
 میرا انکار کرتے کہ میں اس سے نہیں جانتا۔ یوحنا۔ ۲۲۔ ۳۴۔
 درمیں ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔
 مسیح کی پیشین گوئی پوری کرنے کے لیے تین دنوں انکار کرنے کے بعد تک نہیں ٹھہرا۔)

مسیح یونس کی طرح تین دن اور تین رات قبر میں رہیں گے

اس نے انہیں جوئے یاد کہا کہ اس زمانے کے بداد و حرام کار لوگ نشان ڈھونڈتے ہیں کہ
 یونس خ کے نشان کے سوا کوئی نشان نہیں دکھایا نہ جائیگا کیونکہ جیسا یونس خ تین راتوں
 چھلی کے پیٹ میں رہا وہی جیسا بن آدم تین راتوں زمین کے اندر رہیگا۔ (متی۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔)
 جیسا یونس خینوہ کے لوگوں کیلئے نشان ہوا اسی طرح بن آدم بھی اس زمانے کے لوگوں کے
 لیے ہوگا۔ یوحنا۔ ۱۱۔ ۳۳۔

پھر وہ انہیں سکھانے لگا کہ وہ ہے کہ بن آدم بہت سا دکھ اٹھاوے..... ملا جائے
 اور تین دن کے بعد ہی اٹھے۔ مرقس۔ ۸۔ ۳۱۔

دسیج بچہ جی کر نہیں اٹھے۔ نشان کا اٹھنا دنیا کے لیے ایک نشان بنا۔ مسیحی کہتے ہیں کہ ایسا ہوا۔ مگر دعویٰ ہے بل۔ اگر یہ بھی مان لیا جائے کہ عیسائیوں کا قول درست ہے تاہم یہ بیشین کوئی نو مصداق نہیں ہوئی۔ کیونکہ دو تین رات دن زمین کے اندر نہیں رہتے جمعہ کی شام کو دفن ہوئے (اگر اسکو دفن کیا جائے) اور اتوار کو صبح کے وقت اٹھ کھڑے ہوئے۔ احزاب سے وہ ایک دن اور دو رات کے کچھ عرصہ قسطنطنیہ میں رہے۔

سیح کے موجودہ مانہ کے لوگوں کو کوئی نشان دیا جائیگا

اُس نے اپنے دل سے آہ کھینچ کر کہا اس زمانہ کے لوگ کیوں نشان چاہتے ہیں میں تم سے سیح کہتا ہوں کہ اس زمانے کے لوگوں کو کوئی نشان دیا نہ جائے گا۔ اور وہ ان سے جدا ہو کر بیکھر گئے۔ پھر چڑھ کے پڑ گیا۔ دس - ۸ - ۱۲ و ۱۳۔
یہ کہہ رہا ہے کہ سیح نے اپنی ریت یہ زمین پر خدق کر لیا تین چوبیس خیز نشانیاں دکھائیں (احمال ۲-۱۶) اگر یہ سچ ہے تو اوپر کا قول جھوٹ ہے۔ غرض ان میں سے ایک نہ لایا گیا اعتبار نہ کرنا چاہیے۔

سیح کا جلال بیکر جلد واپسی کا حتمی وعدہ

اور جب وہ زمینوں کے سپاہ پر چڑھا تھا اس کے شاگردوں نے موت میں اس میں آگے کہا کہ ہم تم کو ایک ہو گا دیتے آئے گا اور زمانہ کے آخر ہونے کا نشان لکھا ہے..... میں تم سے بیکھر رہا ہوں کہ جب تک یہ سچ ہو گا۔ اس زمانہ کے لوگ گذر نہ جائیں گے۔ آسمان اور زمین نیا بن جائیں گے۔ پھر میری باتیں ہرگز نہ ٹکیں گی۔ (متی ۲۴-۲۳-۲۲-۲۱ و ۲۵-۲۴)
میں تم سے سیح کہتا ہوں کہ اس زمانہ کے لوگ گذر جائیں گے جب تک سب کچھ واقع نہ ہو سکے۔ آسمان اور زمین ٹل جائیں گے پھر میری بات نہ ملے گی۔ (مرقس ۱۳-۱۲ و ۳۰) (یہودی کہو لوقا ۲۱-۲۲-۲۳-۲۴-۲۵-۲۶-۲۷-۲۸-۲۹-۳۰-۳۱-۳۲-۳۳-۳۴-۳۵-۳۶-۳۷-۳۸-۳۹-۴۰-۴۱-۴۲-۴۳-۴۴-۴۵-۴۶-۴۷-۴۸-۴۹-۵۰-۵۱-۵۲-۵۳-۵۴-۵۵-۵۶-۵۷-۵۸-۵۹-۶۰-۶۱-۶۲-۶۳-۶۴-۶۵-۶۶-۶۷-۶۸-۶۹-۷۰-۷۱-۷۲-۷۳-۷۴-۷۵-۷۶-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰)

دیکھا بالکل سچی پیشین گوئی ہے۔ یہ سب ہے کہ کہا جائے کہ زمین اور آسمان ٹل جائیں گے پھر میری بات نہ ٹکیں گی۔ اور نہ نام پوری نہ ہو۔ اس زمانہ کے لوگ تو ایک طرف ان کے بچے بچوں کی نسبتیں تو ابھی ابھی چلی گئیں۔ وہ ہر برس گذر گئے۔ سو ابھی تک ایسا سخت وعدہ عیسائیوں کی کتاب پر لکھا ہوا ہے کہ مسیح کا کام دس رہا ہے۔ زمانہ بدل گیا۔ مہینا کا رنگ ہی اور ہو گیا۔ مگر مسیح کی پیشین گوئی بھر لے جائے عیسائیوں کے خدائوں پر بے غیرتی کا (حقیقت ہے)۔

سیح قیامت کو نہایت ہی قریب تلباتے ہیں

اس سے تعجب نہ کرو کہ وہ مکشوری آئی ہے کہ جس میں وہ سب جو قہروں میں ہیں اسکی آواز سننے کے لئے نکلیں گے۔ جنہوں نے نیکی کی ہے زندگی کی قیامت کے واسطے اور جنہوں نے بدی کی ہے مزرکی قیامت کے لیے۔ یوحنا۔ ۵۔ ۲۸ و ۲۹۔

ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ اور کاتب ہر ایک کو اسکے اعمال کے موقوف بدلاؤں میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ ان میں سے جو یہاں کھڑے ہیں تم جیسے ہیں کہ جب بت ابن آدم کو اپنی بادشاہت میں آئے دیکھو نہ لیں موت کا مرفہ نہ چکھیں گے۔ مٹی۔ ۱۶۔ ۴۶ و ۴۸۔ نیز دیکھو زفر۔ ۱۔ ۹۔ ۱۰۔ ۲۰۔

یہ سچ کہہ کر گزرتے چاہوں کہ جب تک میں آؤں وہ یہیں ٹھہرے تو بھاگ گیا؟ یوحنا۔ ۱۲۔ ۲۱۔
 ابن آدموں سے یہ سب معلوم ہوتا ہے کہ سچ حلال کے ساتھ عدالت کرنے کے لیے استعدا جلدائے گی۔ جو لوگ اس کے سامنے اس وقت زندہ رہیں وہ بدستور اس کے واسطے آئیں گے کہ زندہ ہی ہوں گے۔ و لیکن ناہوت کہ یہ بالکل جھوٹا ہوا۔ نام اس سے کہ پیشین گوئیاں ان کے اپنے سوئے سے نکلی عیسائی نہیں ساس میں کوئی کام نہیں کہ یہ میں پڑی قابل گرفت باتیں ساگر سے سچ سے فرمایا تو رقتل کفر کفر نباشد وہ جھوٹے پیغمبر تھے ہیں (نوحہ ہند) اگر اوضاع ان اناجیل کی یہ کارستانی ہے اور انھوں نے یہ جعل بنایا ہے۔ تو کوئی کلام نہیں کہ اناجیل ناقابل اعتبار اور جھوٹی کتابیں ہیں جس کو منزل امن امتد نہیں کہا جاسکتا۔ اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ بہر حال مذہب مسیحی جھوٹ غریب اور جعل پر مبنی ہے۔)

رسولوں کے زمانہ کے عیسائی بادلوں میں ٹھہ جائیے

ہم ہمیں خداوند کے علم سے یہ کہتے ہیں کہ وہ جس میں سے خداوند کے آئے تک زندہ اور باقی رہیں گے ان سے جو گئے ہیں جنت نہ جانیے کیونکہ خداوند آپ دھوم سے تھوڑے کی آواز کے ساتھ خدا کا فرنگا پہنکتے ہوئے آسمان پر سے اترے گا اور وہ جو سچ میں ہو کر ہوئے ہیں وہ پہلے ہی اٹھیں گے۔ بعد اُس کے ہم میں سے جو جیتے چھوڑینگے ان میں سے بدلیوں پر ناگاہ اٹھ جائینگے تاکہ ہماری خداوند کے ملامت کریں۔ سو ہم خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ پس تم ان باتوں سے آپس میں ایک دوسرے کو تسلی دو۔ ایتلینون۔ ۲۔ ۱۵ تا ۱۸۔

دیکھو کہ کون سے بچاں ناگاہ اور دھوم کے بدلیوں پر ناگاہ اٹھ جائیگا۔ اور جب سچ کی پیشین گوئی کے ساتھ رسول ہوتا ہے سچ حاکمیں گے۔ مگر تائیں تائیں۔)

قرب قیامت کی نایت پولوس کے چند اقوال

ان کی آخری فلمیں - مسٹر نیون - ۱-۲-
وقت تنگ ہے - ۱- فرمینیون - ۴-۱۹-
اب آخری زمانہ میں ایک بار ظاہر ہوا تاکہ اپنے تئیں قربانی کرنے سے گناہ کو نصبت کرے - مسٹر نیون - ۹-۲۶-
اب حضور ہی سی ملت ہے کہ آنے والا آویگا اور یہ بگارت گا - مسٹر نیون - ۱۰-۳۴-
میں خدا کے سامنے تجھے ناکید کرتا ہوں کہ تو اس حکم کو بدائع اور بے الزام ہمارے
خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہوتے تک محفوظ کر رکھ - ۱- تھا تو اس - ۹-۱۳۱-۱۳۲-
(ابن اولیسی طرح کے بہت سے اقوال سے ظاہر ہوتا ہے کہ پولوس نے اپنے متعذبین کو
بے باہر کر لیا کہ مسیح کا آنا اور دنیا کا ختم ہونا ایک ساتھ ہوگا)

پطرس کے اقوال کہ دنیا جلد آگ سے تباہ ہو جائیگی

مسٹر نیون کا آخر فریمیک ہے - ۱- پطرس - ۴-۵-
وے اس کو جو زندوں اور مردوں کا انصاف کرنے پر طیار ہے حساب دیجئے - ۱- پطرس - ۵-
آسمان اور زمین جو - آج بھی اسی کلام سے محفوظ ہیں اور اس دن تک کہ بے دینوں کی حالت
اور طاقت ہو جانے کے لئے باقی رہے - خداوند کا دن جس طرح رات کو جوڑا ہے
آویگا اسی میں آسمان نشانے کے ساتھ جارتے رہے اور ابرام فلک جلد گد جاوے گی
اور زمین کا رگڑوں سمیت جو اس میں ہیں بھیر ہوگی اور تم خدا کے اس دن
کے آنے کے منتظر اور شائق ہو جس میں آسمان جلد گداز ہو جائے اور ابرام فلک جلد
گھس جائے - یہ ہم نے آسمان اور مٹی زمین کی جن میں استبازی رہتی ہے اس کے وقت
کے موافق انتظار رہی کرتے ہیں - اس سلسلے کے عزیز دو - ان چیزوں کے منظرہ کے
کوشش کرو کہ تم بے خانہ اور بے عیب کلامی کے ساتھ اس سے پاسے جاؤ - ۲- پطرس -
۱۰-۱۱- ۱۲- ۱۳- ۱۴- ۱۵- ۱۶- ۱۷- ۱۸- ۱۹- ۲۰- ۲۱- ۲۲- ۲۳- ۲۴- ۲۵- ۲۶- ۲۷- ۲۸- ۲۹- ۳۰- ۳۱- ۳۲- ۳۳- ۳۴- ۳۵- ۳۶- ۳۷- ۳۸- ۳۹- ۴۰- ۴۱- ۴۲- ۴۳- ۴۴- ۴۵- ۴۶- ۴۷- ۴۸- ۴۹- ۵۰- ۵۱- ۵۲- ۵۳- ۵۴- ۵۵- ۵۶- ۵۷- ۵۸- ۵۹- ۶۰- ۶۱- ۶۲- ۶۳- ۶۴- ۶۵- ۶۶- ۶۷- ۶۸- ۶۹- ۷۰- ۷۱- ۷۲- ۷۳- ۷۴- ۷۵- ۷۶- ۷۷- ۷۸- ۷۹- ۸۰- ۸۱- ۸۲- ۸۳- ۸۴- ۸۵- ۸۶- ۸۷- ۸۸- ۸۹- ۹۰- ۹۱- ۹۲- ۹۳- ۹۴- ۹۵- ۹۶- ۹۷- ۹۸- ۹۹- ۱۰۰-

اس کی آخری زمانہ میں - ۱- پطرس - ۱-۲۰-
لاکھوں پطرس پولوس قرب قیامت کے مسئلے میں تو متفق آئے ہیں - اگرچہ وہ دونوں کئی ایک
اور مسئلوں میں دست و گریبان ہو چکے ہیں

یعقوب بھی زمانہ واپسی مسیح نہایت قریب بتاتا ہے

میں اے مجھ کو خداوند کے لئے صبر کرو۔۔۔۔۔ کیونکہ خداوند کا نام بڑا پاک ہے۔۔۔
 دیکھو انصاف کرو اور وارنہ پرکھو اسے۔ یعقوب ۵۰ - ۹ تا
 (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یعقوب رسول نے بھی عیسائیوں کو مسیح کا اور فیاضیت کا جلد
 واپس نہ لینا بیان کر کے خوب ہی خوب دھوکے دیے ہیں)

مصلوب چور سے مسیح کا جھوٹا وعدہ

سورج نے اس سے کہا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں کہ آج تو میرے ساتھ بہشت میں ہو گا۔
 یوحنا ۳۰ - ۳۱

اکیسویں صدی کے عیسائیوں کو جب آپ لوگوں کے احوال دیکھے تو مسیح تبار، زکریا کو فریاد میں ہے
 پھر خود کے ساتھ بہشت میں کیونکر غلام زکریا کہتے ہیں۔ یہ وعدہ کسی طرح سچا نہیں ہو سکتا
 مسیح عیسائیوں کے لئے بہشت میں نہ تھا بلکہ وہ تو زمین میں ہی رہے ہیں (جس کو ہم اور جھوٹا نامت کر کے
 ہیں) پھر حال وہ عیسائی بہشت میں نہیں گئے۔ اور چور جیاد سے محبت بہشت میں سے کا
 دھوکا دیا اور جھوٹا وعدہ کیا۔ نوحہ! مسیح حضرت مولفین مہر فیض دین غور کا غلط فہم ہے۔

ایمانداروں کی نشانیاں

اور وہ جو ایمان لائیں گے ان کے ساتھ ہمیں ملے گی۔ مسیح نے کہا کہ میں تم سے اور دوسرے کے لئے
 نئی باتیں بولینگے مسلمانوں کو اٹھا بیٹھے اور اگر کوئی ہلاک کر تو ایسی چیزیں بولینگے جنہیں کچھ
 نقصان نہ ہو گا۔ وہ مسلمانوں پر ہاتھ رکھینگے تو جھگڑ جائیے۔ مرقس ۱۶ - ۱۷
 (ابھی تک تو ان نشانوں اور ایمانداروں کا ساتھ میں ہوا۔ اگر علی طور پر اس کا امتحان
 کیا جائے تو مسیح کا یہ وعدہ سلامت نہیں رہتا۔ دنیا میں کون عیسائی ہے جو دیہاتوں کو نکال
 سکے اور زہر کھا جائے؟ یقیناً ایک بھی نہ ہو گا۔ تو کیا دنیا میں کوئی ایماندار عیسائی بھی نہیں
 ہے؟ بے شک نہیں۔ اور جہاں تک معلوم ہوتے ہیں بھی نہیں!!)

مکاشفات یوحنا میں جو کچھ پیشین گویاں کی گئی
 ہیں وہ جلد وقوع میں آئیں گی

مسیح کا مکاشفہ جو ملنے لگے دیا تاکہ اپنے بندوں کو دے باتیں جن کا جلد ہونا ضرور ہے

دوسرا غور

شاید ایک ہزار برس کے معنی صرف چوبیس گھنٹہ کے ہیں! کیوں؟ ۹

شمعیان جنگ کے لئے لام باندھیں گے اور اسکی سہرا

اور سب ہزار سال ہو چکے شعیان اپنی قید سے چھوٹیں گے اور نیکیا نارا آن قوموں کو جو زمین کے پاروں کو نوں میں بنی جو جو و با جو کو فریب دیے اور انہیں لڑائی کے لئے جمع کرے وہ شعیانیں سندھ کی ریت کی مانند ہیں اور فتنے زمین کی دھند پر چڑھ گئے۔ اور انہوں نے مقدسوں کی چھائی کی اور غیر شہر کو گھر لیا۔ تب آسمان پر خدا کے پاس آگ اترتی اور ان کو کھا گئی۔ اور شعیان جس سے انہیں عرب یا یحییٰ آگاہ و گندھک کی جمیل میں ڈال لیا جہاں وہ نہ رہا تو راور تھوڑی سی پہاڑ اور وہے راہین را با باد عذاب میں رہیں گے۔ مکاشفات - ۲ - ۶ - ۱۸۱ -

دنیا کا ختم ستام۔ مردوں کی حشر۔ گنہگاروں کی سزا۔ ایک نئی دنیا جس میں سمندر

نہیں ہیں

پھر آگ سے آگ بڑا خفیہ تخت اور اس کو جو اس میں بیٹھا تھا دیکھا جس کے حضور میں ہر روز آسمان جھٹکے اور انہیں کہیں بیکر نہ ملے۔ اور سمندر نے ان مردوں کو جو اس میں اپنے اچھال پھینکا۔ اور سورت و حادث نے ان مردوں کو جو ان میں تھے مار کر یا اور اس سے ایک کی عدالت اس کے کاموں کے موافق کی گئی اور سورت و حادث کی جمیل میں ڈالے گئے۔ مکاشفات - ۲ - ۱۱ - تا ۱۴
پھر میں نے ایک نئے آسمان اور نئی زمین کو دیکھا کیونکہ آگ آسمان اور اگلی زمین رہائی دی تھی۔ اور سمندر بھی مٹا دیا نہ رہا۔ مکاشفات - ۲ - ۱ -

قیامت نہایت ہی قریب ہے

پھر میں نے مجھے کہہ کر یہ باتیں سچ اور برحق ہیں اور مقدس نبیوں کے خداوند خدا نے اپنے فرشتے بھیجے کہ ان چیزوں کو جن کا بدلہ ہونا ضروری ہے اپنے بندوں پر ظاہر کرے۔ پھر میں نے مجھ سے کہا کہ تو اس کتاب کی نبوت کی باتوں پر ہر دست مٹا کر کہو۔

وقف نزدیک ہے..... اور دیکھتے ہیں جلد آتا ہوں اور میرا اجر میرے ساتھ ہے
 تاکہ ہر ایک کو اس کے کام کے موافق بدلہ دوں..... وہ جوان چہیزوں کی گواہی
 دیتا ہے۔ کہتا ہے کہ بتیں یقیناً جلد آتا ہوں۔ آمین۔ ہاں اے خداوندی رحمت۔
 مکاشفات ۲۲-۹ و ۱۰ و ۱۲ و ۳۰-

و یہ مقدس پیشین گوئیاں جن کی نسبت یہ کہا گیا تھا کہ وہ باتیں جن کا جلد ہنوز در
 سے (مکاشفات ۱-۱) اظہارہ صدیاں گزر گئیں اور اب تک یہی ہیں
 ہوئیں۔ ابلیس اور شیطان اب تک قید نہیں ہوئے۔ یہی اور دوسری قیامت
 اب تک برپا نہیں ہوئی۔ قوموں نے اب تک رسولوں کے خیموں کا سایہ نہیں
 کیا اور نہ ان پر آگ پڑی۔ زمین اور آسمان اب تک قائم ہیں۔ اور شر و فساد
 ملتوی و معتمد نئے مردوں کو اب تک نہیں نکال پھینکا۔ موت و حادث کی کتاب
 اب تک آگ کی جھیل میں نہیں ڈالی گئی۔ اور نئی زمین جبرسمندر کے یہاں نہیں ہوئی۔
 غرض ان ہر توفیق منبتہ و مسار۔ تمام باتوں یہ ہے کہ باوجود ان تمام باتوں کے
 اب تک جو کچھ مکاشفات تھیں وہ جلد واقع ہوں گے اور یہ جلد آتا ہے۔
 اس سے زیادہ اور کیا ثبوت کسی شخص کو درکار نہیں جس سے
 وہ یقین کرے کہ عیسائیوں کی پیشین گوئیاں جھوٹ اور بے شرمی
 کی پوٹ اور دھوکہ بازی اور حماقت کے ڈھیر ہیں۔ اور
 ان سب کو دیکھ کر کون کہہ سکتا ہے کہ مروجہ ناجیل سچی ہیں اور
 پیروانہ کی عزت کرتے ہیں +

لے سائیے

ملک العزیز ورجنا

نہ ناول کیا باعتبار خوبی اور کیا بجا غلطیے واقعات سے یہاں کہ جسکی مثل ہندوستان میں سو فٹ تک کوئی کم ناول دیکھا ہوگا جس مسلمان کے نہیں قومی جوش ہو اور اسلامی بہادریوں کے حال سے واقف نہ ہونا چاہتا جو۔ یہ ناول گواہ اس کی جان ہے۔ یہ وہ ناول ہے جس میں اسلامی شان و شوکت اور دینی جوش کے بے نظیر نمونے نظر آتے ہیں اور یہ وہی ناول ہے جو رسالہ دنگلاز کے ساتھ شائع ہوئی مصنف مولوی محمد عبدالحکیم صاحب شرر لکھنؤی۔ اردو میں۔ قیمت

حسن و انجلیبنا

نیکول سے حسین کوں اور دوسروں کی لڑائی کے سچے تاریخی واقعات درج ہیں ترکوں کا اہل بران سے انتقامی اور اہل بران کا جوش سلام سے ترکوں کی مودت و انا اور دوسروں کو متواتر زبیں دیکھان پر عظیم الشان فتوحاتیں حاصل کر کے اسلامی جوش اور بہادری دکھانا۔ آخر کار شیعہ و سنیلوں کا پس میں نساوند ہی ہونا وغیرہ یہی ناول ہے جو شائع میں سالہ دنگلاز کے ساتھ شائع ہوا۔ مصنف مولوی محمد عبدالحکیم صاحب شرر لکھنؤی۔ اردو میں۔ قیمت

منصور اور موہنا

نہایت ہی عمدہ و قیمتی ناول جس میں سلطان محمود غزنوی کے عسکر لڑائی کے ساتھ عشق کی نہایت مؤثر اور دلچسپ تصویریں دکھائی گئی ہیں۔ محمد عرب کی تاریخ کا بھی غور و اساحت نہایت خوبصورتی سے شائع کر دیا گیا ہے۔ اس ناول میں سلطان محمود غزنوی کے جوش اسلام اور ہندو راجہ جمبیر کی بہادری کی سچی تصویریں نظر آتی ہیں۔ اور جو شائع میں سالہ دنگلاز کے ساتھ شائع ہوئی مصنف مولوی محمد عبدالحکیم صاحب شرر لکھنؤی۔ اردو میں۔ قیمت

شہید وفا

نہایت ہی پراثر و دلپذیر قصہ سچین کی تاریخ سے لیکے ایک نام کی طرز پر لکھا گیا ہے۔ یہی کہ کتاب ہے کہ جس کے ذریعہ سے نظر آ سکتا ہے کہ اہل عرب کے زوال کے وقت سپاہیہ عظمیٰ میں مسلمانوں کی بیجاات تھی مصنف مولوی محمد عبدالحکیم صاحب شرر لکھنؤی۔ اردو میں۔ قیمت

المشہر

نشی فضل الدین تاجرت قومی و مالک اخبار اشاعت

کشیری بازار

لاہور

تہذیب الاخلاق ہفت سالہ

از ابتداء ۱۲۹۳ھ لغایت ۱۳۰۳ھ ہجری

تہذیب الاخلاق کی گذشتہ ہفت سالہ اشاعت کے ملک اور قوم کے دلوں پر چاترہ الایس کے مفید و عمدہ
 اس زیادہ کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ انفرس ۱۲۹۴ھ کے سالانہ جلسہ میں اس کے بجائے باستانی اور ایک طرح سے جڑے اور
 پر نہایت شہو سے ایک خاص لکچر دیا گیا۔ حاضرین اس بار خود سر سید احمد خان صاحب بالآخر پراس کی طرح کچھ اور فریاد اس کا نتیجہ
 ہے کہ اس وقت تہذیب الاخلاق کے کسی ایک پیسے پبلکٹ کی مسرت افزائی کا باعث ہو چکے ہیں +
 نہیں اس کے سوا کہ یہ قوم اور ملک کا خیر خواہ اور تہذیب الاخلاق کا طالب ہے جو خود پر ہوا تھا۔ مگر قوم کی تبدیلی حالت سے
 اس کی شرافت اس وقت اس درجہ تک محدود تھی کہ افغانیت کے سینکڑے پانچا پر کی دیکھ کر پوری تیار دیکھ کر نصف تک بھی کر گیا
 موقع نہیں دیتے تھے اور اس پر جس زور کو انہیں برہمنوں کی حفاظت میں درابھی تھی اس کو کچھ سے چھوڑا سال بعد میں کہ وہ سالہ
 کسی پٹھان کی زبردستی اور سالانہ جلسہ تکمیل کیا اور اس کے تیس تیس سالہ حالات نے کیا کھانا اور اس جہے ہائی تانہ اس
 شوق دلوں میں مڑھنا گیا۔ مجھے غرض یہ ہے کہ تہذیب احمد خان صاحب کو یہ کچھ نہیں سمجھتا کہ وہ سالہ
 عطیہ میں سے کبیر ایک ہفت سالہ فائل ملتی تھی جس کی قیمت حضرت مبلغ علیہ السلام نے فرما دیا کہ اس شہار ورج اخبار
 فدا تھا مگر شہر رہنے کی وجہ سے کہ دفعہ اس وقت طومار بند نہ کیا گیا تھا۔ اس لیے اس کی شکل خاصی متحرک اور کھائی صاحب کو
 اس کتاب کا تصدق و شائع کرنے سے پہلے چھوڑا ناما مشکل ہو گیا۔ اور یہ دیکھ کر اس نے ہندو کے سوا باقی کے سب کو سمجھتے رہے۔ +
 عرض تہذیب الاخلاق کی کمالی اور شائقین کی بیانی اور قوم کی ضرورت کے لحاظ سے بات پر آمادہ کیا کہ ہفت سالہ تہذیب الاخلاق
 کا ایک دفعہ پھر قلم سے آراستہ کروں اور اس خلائی اور تمدنی مثال کے مجھ کو مشافان جمال کی آنکھوں کو روشنی دوں غرضیکہ
 کل تیرہ ہفت سالہ چار جلدوں میں شائع کرنا پسند کیا جو چھپ کر تیار ہو گئے ہیں +
 جلد اول تہذیب الاخلاق یعنی مابینا پائیس لکھا مولوی سید محمد علی خان صاحب کے کل مضامین اور ایک
 روایت و مخطوط وغیرہ جو بالکل تیار ہیں۔ اور فروخت ہو رہے ہیں۔ قیمت فی جلد ۲۰
 جلد دوم تہذیب الاخلاق یعنی مابینا پائیس لکھا مولوی سید محمد علی خان صاحب کے کل مضامین اور ایک غیرہ کے ایک پیرس زیر طبع ہے +
 جلد سوم تہذیب الاخلاق یعنی مابینا پائیس لکھا مولوی سید محمد علی خان صاحب کے کل مضامین اور ایک غیرہ کے ایک پیرس مندرجہ
 تہذیب الاخلاق از ابتداء ۱۲۹۳ھ لغایت ۱۳۰۳ھ ہجری طبع +
 جلد چہارم تہذیب الاخلاق اس میں مابینا پائیس لکھا مولوی محمد کاؤ اور سید محمد محمود پیر پٹنہ لکھا جواب تصاریف
 مولوی محمد حسن صاحب غیرہ وغیرہ کے مضامین ہیں۔ زیر طبع ہے +
 ہر ایک جلد کو دو بجائی افغانی۔ تہذیبی مضامین کے مجلد سے مسلسل ترتیب دی گئی ہے۔ خط کی صفائی کا
 کی عمدگی اور حسن طبع میں پوری کوشش کی گئی ہے۔ درجہ اولیٰ خریداری کی ماف کے نام پر ہوں +

تہر

المش

ناور فضل الدین تاجر کتب قومی و مالک اخبار اشاعت کشمیری بازار۔ لاہور

